Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

Pages-12 ● 215:شمارہ ● 12:جلد ● KOLKATA ● Sunday, 10th August 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● بمطابق ۱۵ ؍ صفر المظفر ۱۴۴۷ھ ● اتوار، ۱۰ ؍ اگست ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:
جو مومن لگاتار بیمار رہے
اس کو بخش دیا جاتا ہے۔
(دیلمی: ۳۲۳/۴)

Titas® FOOTWEAR

انڈیا اتحاد کا فیصلہ: نائب صدر کے الیکشن میں شامل
این ڈی اے کے امیدوار کے مقابلے میں امیدوار کو اتارا جائے گا

نئی دہلی، 9 ؍اگست: بی جے پی کو خالی میدان میں گول کرنے کا موقع نہیں دیا جا سکتا۔ یہ جانتے ہوئے بھی کہ شکست عملی طور پر یقینی ہے، اپوزیشن کیمپ جگدیپ دھنکر کے خالی کردہ نائب صدر کے عہدے کے لیے امیدوار کھڑا کر سکتا ہے۔ حال ہی میں انڈیا الائنس کے رہنماؤں کو راہول گاندھی کے گھر پر عشائیہ پر مدعو کیا گیا تھا۔ عشائیہ کے بعد اتحاد کے اعلیٰ رہنماؤں کے درمیان الگ ملاقات ہوئی۔ اس میٹنگ میں نائب صدر کے عہدہ کے امیدوار پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

ذرائع کا دعویٰ ہے کہ انڈیا الائنس کے لیڈروں نے فیصلہ کیا ہے کہ بی جے پی یا این ڈی اے اتحاد جس کو بھی میدان میں اتارے گا اسے جوابی امیدوار کے طور پر میدان میں اتارا جائے گا۔ اس امیدوار کا نام بھی ابتدائی طور پر زیر بحث آیا ہے۔ گو کہ امیدوار کا نام حتمی نہیں ہے تاہم یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ امیدوار کا انتخاب کرتے وقت چند عوامل کو مدنظر رکھا جائے گا۔ عام طور پر نائب صدر یا صدر کے انتخاب میں حکمران جماعت کے خلاف اتفاق رائے پیدا کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ پہل حکومت نے کی ہے۔ تاہم حکومت نے نائب صدر کے انتخاب کے حوالے سے ابھی تک اپوزیشن سے رابطہ نہیں کیا ہے۔

ذرائع کے مطابق این ڈی اے اتحاد نے فیصلہ کیا ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی اس بات کا فیصلہ کریں گے کہ نائب صدر کا امیدوار کون ہوگا۔ ابتدا میں یہ سنا تھا کہ اس بار این ڈی اے کی شراکت دار جماعتوں کے کسی سینئر لیڈر کو نائب صدر کے عہدے پر مقرر کیا جا سکتا ہے۔ لیکن بی جے پی ذرائع اس امکان کو مسترد کر رہے ہیں۔ ذرائع کا دعویٰ ہے کہ بی جے پی کے بنیادی نظریات سے وابستہ کسی کو نائب صدر کے طور پر چنا جائے گا۔

انڈیا الائنس کے ذرائع کے مطابق اگر حکومت کے ساتھ امیدوار کے نام پر اتفاق (باقی صفحہ 4 پر)

راکھی کے دن کوچ بہار خون آلود
ترنمول پردھان کے بیٹے کا بہیمانہ قتل

کوچ بہار 9 ؍اگست: کوچ بہار کو راکھی کے دن خون آلود کر دیا گیا۔ مقامی ترنمول پنچایت پردھان کے بیٹے کی دن دیہاڑے فائرنگ کے تبادلے میں موت ہو گئی۔ متوفی کا نام امر رائے ہے۔ واقعہ سے علاقے میں سنسنی پھیل گئی ہے۔ ابتدائی طور پر معلوم ہوا ہے کہ امر رائے ترنمول نوجوان تنظیم میں شامل تھے۔ کیا واقعہ میں سیاست ملوث ہے؟ یا کچھ اور ہے؟ یہی سوال پیدا ہوا ہے۔ واقعہ سے علاقے میں شدید خوف و ہراس پھیل گیا ہے۔ فائرنگ کا یہ واقعہ کوچ بہار کے بلاک نمبر 2 کے ڈوڈیرہاٹ علاقے میں (باقی صفحہ 4 پر)

دہلی کے جیت پور علاقہ میں 100 فیٹ اونچی دیوار منہدم ہونے سے 8 افراد کی موت، ملبہ ہٹانے کا عمل جاری

نئی دہلی 9 اگست: جنوب مشرقی دہلی کے جیت پور تھانہ حلقہ میں 9 اگست کی صبح ایک دردناک حادثہ پیش آیا جس میں کم از کم 8 افراد جاں بحق ہو گئے ہیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق صبح تقریباً 9.30 بجے ’سمادھی استھل‘ کی تقریباً 100 فیٹ اونچی دیوار اچانک منہدم ہو گئی۔ اس کی زد میں قریب کی کئی جھگیاں آ گئیں۔ ملبہ کے نیچے سے کچھ لوگوں کو نکال کر ایمس ٹراما سنٹر اور صفدر جنگ اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ کچھ لوگوں کی موت جائے واقعہ پر ہی ہو گئی تھی، جبکہ کچھ کی موت علاج کے دوران ہوئی ہے۔ جائے حادثہ پر دہلی پولیس، فائر بریگیڈ، این ڈی آر ایف کی ٹیمیں تعینات ہیں۔ جھگیوں اور دیوار کے نیچے پھیلے ہوئے ملبہ کو ہٹایا جا رہا تا کہ مزید کوئی دبا ہوا ہو تو اسے نکالا جا سکے۔ مہلوکین میں 2 بچیاں اور 2 خواتین بھی شامل ہیں۔ بچوں کی شناخت 6 سالہ رخسانہ اور 7 سالہ حسینہ کے طور پر ہوئی ہے۔ 25 سالہ روبینہ اور 25 سالہ ڈالی کا نام (باقی صفحہ 4 پر)

غزہ میں اسرائیلی فوج کی بربریت، مزید 36 فلسطینی شہید

غزہ، 9 اگست (یو این آئی) غزہ میں اسرائیلی فوج کی جانب سے خون کی ہولی کھیلنے کا سلسلہ جاری ہے، تازہ حملوں کے دوران مزید 36 فلسطینی شہید ہو گئے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق غزہ پر مکمل قبضے کے اسرائیلی کابینہ کے فیصلے کے بعد جمعے کو بھی دن بھر غزہ میں فلسطینیوں کا قتل عام جاری رہا۔ رپورٹس کے مطابق غزہ میں اسرائیلی فوج کی تازہ بمباری سے امداد کے منتظر 21 فلسطینیوں سمیت مزید 36 فلسطینی شہید ہو گئے۔ غزہ کی وزارتِ صحت کے مطابق گزشتہ 24 گھنٹوں میں بھوک سے مزید 4 اموات ریکارڈ کی گئی ہیں، جس کے بعد اسرائیلی جنگ کے آغاز سے اب تک غذائی قلت سے ہونے والی مجموعی اموات کی تعداد 201 ہو گئی ہے، جن میں 98 بچے بھی شامل ہیں۔ اسرائیل نے غزہ میں غیر ملکی امدادی (باقی صفحہ 4 پر)

اسرائیل کا غزہ پر فوجی قبضے کا منصوبہ فلسطینیوں کی نسل کشی کی نیت کو ظاہر کرتا ہے: ایران

تہران، 9 اگست (یو این آئی) ایرانی وزارتِ خارجہ کے ترجمان نے کہا ہے کہ اسرائیل کا غزہ پر فوجی قبضے کا منصوبہ فلسطینیوں کی نسل کشی کی نیت کو ظاہر کرتا ہے۔ ایرانی میڈیا کے مطابق ایرانی دفتر خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے کہا کہ ہم اسرائیل کے غزہ پر فوجی قبضے کے منصوبے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہیں۔ اسماعیل بقائی نے کہا کہ یہ منصوبہ غزہ میں آبادی کی نقل مکانی کا باعث بنے گا۔ انہوں نے بین (باقی صفحہ 4 پر)

Banquet Starting Rs. 1.25 Lac. Onwards.
بینکوئٹ 1.25 لاکھ روپئے سے شروع
آیئے اپنی تقریبات یہاں منعقد کیجئے
شادی بیاہ • پیدائش کی سالگرہ • ریسیپشن • شادی بیاہ و دیگر مواقع کی سالگرہ • تھیم پارٹیاں • منگنی کی تقریبات • کارپوریٹ فنکشنز
Wedding • Birthday • Reception • Anniversaries • Theme Parties • Engagement • Corporate
دستیاب سہولتیں
شہر کے مرکز میں واقع • 45 کمرے • 100 سے 2000 تک لوگوں کی گنجائش والے متعدد بینکوئٹ • سنٹرلائزڈ اے سی بینکوئٹ • سرسبز لان والے بینکوئٹ • پول سائڈ ٹیرس بینکوئٹ • پارکنگ کیلئے وافر جگہ • ویلیٹ سروسیں • اسکالیٹر • جدید ترین لفٹ کی سہولت • کیٹرنگ کی تمام خدمات • میوزک سسٹم • خوبصورت آرائش و سجاوٹ کیلئے پروفیشنل ٹیم • جنریٹر کی سہولت
Facilities Available
Centrally Located • 45 Rooms • Multiple Banquets with capacity of 100 - 2000 People. • Centralized AC Banquets • Lush Green Lawn Banquet • Pool side Terrace Banquet • Ample Parking Space • Valet Services • Escalators Facility. • Elevators Facility • All Catering Services • Music Systems • Professional Decoration Team • Power Backup Facility.
HOTEL IVORY GRAND
Rooms & Banquets
8336050114 / 9123080114
Address : 179, Acharya Jagadish Chandra Bose Road, Near Nona Pukur Tram Depo, Kolkata-700014
Email : ivorygrand2022@gmail.com • website : www.hotelivorygrand.com

® اَمت بھڑ
تال مصری
خاندانی روایت کی پیداوار

پورے خاندان کا بھروسہ
آسنسول کیلئے ڈسٹری بیوٹر کی ضرورت ہے
Mobile: 8910532083 - 7278434606

حَیَّ عَلَی الصَّلاۃ
الصَّلاۃُ خَیْرٌ مِنَ النَّوْم
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
10/اگست 2025

فجر	3 بج کر 45 منٹ
طلوع آفتاب	5 بج کر 11 منٹ
ظہر	11 بج کر 41 منٹ
عصر	4 بج کر 17 منٹ
مغرب	6 بج کر 18 منٹ
عشاء	7 بج کر 31 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

پرائیویٹ ہسپتال اب اضافی فیس نہیں لے سکیں گے، گورنر نے بل کو منظوری دے دی

کولکاتا:9اگست (عوامی نیوز سروس) ایک عرصے سے نجی اسپتالوں پر مریضوں سے پیکیج کی قیمت سے زائد بل وصول کرنے کے الزامات عائد کیے جارہے ہیں۔ بہت سے معاملات میں، اگرچہ مریض یا اس کے اہل خانہ کو داخلے کے وقت مخصوص پیکج کی قیمت کے بارے میں مطلع کیا گیا تھا، لیکن ڈسچارج کے وقت بل کی رقم کئی گنا بڑھ جاتی ہے۔ انشورنس کمپنیاں اس اضافی بل کا بڑا حصہ ادا کرنے پر راضی نہیں ہوئیں، جس کے نتیجے میں متاثرین کو یہ رقم براہ راست اپنی جیب سے ادا کرنی پڑی۔ اس سے پہلے کہ اس شکایت کو روکا جاتا، اس حوالے سے بل اسمبلی میں منظور کرلیا گیا۔ اس بار گورنر سی وی آنند بوس نے بل پر حتمی مہر ثبت کی۔

راج بھون کے مطابق، گورنر نے 'دی ویسٹ بنگال کلینیکل اسٹیبلشمنٹ ترمیمی بل، 2025' کو اپنی منظوری دے دی ہے۔ یہ بل اس سال 17 جون کو وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی حکومت نے اسمبلی میں پیش کیا تھا۔ اس کا بنیادی مقصد ریاست میں پرائیویٹ اسپتالوں، نرسنگ ہومز اور کلینکوں کو ایک مخصوص پیکیج سے زیادہ رقم وصول کرنے سے روکنا ہے۔ بل کے مطابق، اگر علاج کے دوران مریض کی جسمانی حالت سنگین ہو جاتی ہے اور پیکج سے باہر کوئی اضافی طبی اخراجات درکار ہوتے ہیں تو ہسپتال کو مریض کے اہل خانہ کو پہلے سے واضح طور پر آگاہ کرنا ہوگا۔ یہی نہیں پیکیج کا ریٹ چارٹ ہسپتال کے اندر اس طرح ظاہر کرنا ہوگا کہ کوئی بھی اسے آسانی سے دیکھ سکے۔ ظاہر کردہ معلومات کے لیے متعدد زبانوں میں ہونا لازمی ہے۔ ہسپتالوں کو روزانہ طبی ڈیٹا کو باقاعدگی سے جمع اور ذخیرہ کرنا ہوگا۔ ریاستی حکومت کے مطابق یہ قانون نافذ ہونے سے مریض کے اہل خانہ کو کافی راحت ملے گی۔ حکومت نے بتایا ہے کہ نجی صحت کی دیکھ بھال کے شعبے میں شفافیت لانے کے لیے یہ ایک انتہائی ضروری قدم ہے۔ اسمبلی میں منظور ہونے کے بعد اس بل کو منظوری کے لیے راج بھون بھیجا گیا تھا۔ ذرائع کے مطابق گورنر نے بل کی اہمیت اور مفاد عامہ کو دیکھتے ہوئے فوری طور پر رضامندی دے دی۔ حکومت بھی گورنر کے اس اقدام سے پر امید ہے۔ اسمبلی اسپیکر بیمان بنرجی نے کہا کہ گورنر کی منظوری کے بعد امید ہے کہ اس طرح کی بے قاعدگیوں پر کافی حد تک قابو آجائے گا اور عام لوگوں کو براہ راست فائدہ ہوگا۔ تاہم، قانون ساز اسمبلی سکریٹریٹ کے ذرائع کا دعویٰ ہے کہ فی الحال تقریباً 20 اور بل ہیں، جو پہلے ہی قانون ساز اسمبلی میں پاس ہو چکے ہیں لیکن راج بھون سے منظوری کے منتظر ہیں۔

اس نے ابھیا کی ماں کو صرف اپنا چہرہ دکھانے کیلئے دھکیل دیا
کنال نے کوستو کی 'غنڈہ گردی' کی سخت مذمت کی

کولکاتا: 9اگست (عوامی نیوز سروس) ابھیا کی موت کی پہلی برسی پر شہر بھر میں مظاہرین جمع ہوئے۔ پروگرام کا مقصد سی بی آئی پر دباؤ ڈالنا ہے، یہ الزام لگاتے ہوئے کہ آر جی کر میں ایک نوجوان ڈاکٹر کی عصمت دری اور قتل میں مناسب انصاف نہیں دیا گیا ہے۔ ہفتہ کو ایک طرف پارک سٹریٹ اور دوسری طرف سنترا گچی میں احتجاج کیا جارہا ہے۔ پارک اسٹریٹ پر اپوزیشن لیڈر شبھیندو ادھیکاری کی قیادت میں دھرنے کے دوران بی جے پی کارکنوں کی پولیس کے ساتھ ہاتھا پائی ہوئی۔ ابھیا کے والدین بھی وہاں تھے۔ بی جے پی نے الزام لگایا کہ ابھیا کی ماں ہاتھا پائی میں زخمی ہوئی تھی اور انہیں اسپتال میں داخل کرایا گیا تھا۔ تاہم ترنمول نے دعویٰ کیا ہے کہ یہ پورا واقعہ ایک سیاسی ڈرامہ ہے۔ بی جے پی لیڈر کوستو باگچی کو نشانہ بناتے ہوئے پارٹی کے ریاستی جنرل سکریٹریوں میں سے ایک کنال گھوش نے الزام لگایا کہ اس نے ابھیا کی ماں کو دور دھکیل دیا تاکہ وہ میڈیا میں اپنا چہرہ دکھائے۔ پولیس ابھیا کے والدین کو کیوں مارے گی؟

منصوبہ بندی کے مطابق ہفتہ کی دوپہر سے ہی بی جے پی قائدین اور کارکنان پارک اسٹریٹ پر جمع ہونا شروع ہو گئے۔ ابھیا کے والدین بھی بعد میں وہاں شامل ہو گئے۔ اس دوران اجتماع میں بدامنی کو روکنے کے لیے بڑی تعداد میں پولیس کو تعینات کیا گیا تھا۔ ایک موقع پر اس وقت جھڑپ ہوئی جب مظاہرین نے پولیس کی رکاوٹیں توڑ کر اندر داخل ہونے کی کوشش کی۔ بی جے پی لیڈروں نے بتایا کہ اس کے نتیجے میں ابھیا کی ماں زخمی ہو گئی اور انہیں ہسپتال میں داخل کرایا گیا۔ ابھیا کے والدنے الزام لگایا کہ انہیں بھی پولیس نے مارا پیٹا۔

ترنمول نے بی جے پی کے اس الزام پر سخت اعتراض کرتے ہوئے اسے ایک 'سرا جھوٹ' قرار دیا۔ ہفتہ کو ایک پریس کانفرنس میں، پارٹی کے ریاستی جنرل سکریٹریوں میں سے ایک کنال گھوش نے کہا، "بی جے پی نے ابھیا کے والدین کے خلاف جس طرح سیاست کا استعمال کیا، میں اس کی سخت مذمت کرتا ہوں۔ بی جے پی لیڈر 'نیارا ناڈو' نے ابھیا کی ماں کو اس لیے دور دھکیل دیا کیونکہ وہ کیمرے پر اپنا چہرہ دکھانا چاہتی تھیں۔ انہیں ہجوم کے چہرے پر پھینک دیا گیا۔ بی جے پی نے گھناؤنا کام کیا ہے۔" کنال کا والدین سے سوال، "مجھے ان کے خلاف کوئی غصہ نہیں ہے۔ لیکن بی جے پی جو کہ سی بی آئی کی مالک ہے، ان کے ساتھ مہم میں جا رہی ہے! کیا یہ منافقت نہیں ہے؟" کنال گھوش کا تبصرہ، راکھی کے دن اس طرح کی بدامنی پیدا کرنے کے لیے بی جے پی کو ذمہ دار ٹھہراتے ہوئے، "جو لوگ ہندو، روایت پرست ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں اور راکھی جیسے مقدس دن پر بدامنی پھیلاتے ہیں، کیا وہ ہندو ہیں؟ وہ ہندوؤں کے نام کو بدنام کرنے والے ہیں۔"

راکھی بندھن کے موقع پر بورو چیئر پرسن
سسمیتا بھٹاچاریہ چٹرجی نے وارڈ 63 میں راکھی باندھی

وارڈ 63 کی کونسلر اور بورو سات کی چیئر پرسن سسمیتا بھٹاچاریہ چٹرجی، نے آج کا دن وارڈ 63 کے لوگون کو راکھی بندھن کو ہتھون کی کلائی پر بند کر منایا، پہلے آغاز ٹی ایم سی پارٹی بلاک آفس لاؤڈن اسٹریٹ، شیکسپیئر سرانی، لینڈ سیا سٹریٹ، سدر اسٹریٹ، چورنگی لین، رفیع احمد کیدواہ روڈ، مرزا غالب اسٹریٹ کے عام لوگوں کو راکھی باندھ کر میٹھائی کھیلاکر دعائیں حاصل کیا ساتھ ہی شیکسپیئر سرانی و پارک اسٹریٹ پولس اسٹیشن کے افسران کو بھی راکھی بندھن میں باندھ کر دعائیں حاصل کیا جسکے باد پارک اسٹریٹ مرزا غالب اسٹریٹ کے موڑ پر حاضر ہوکر عام جنتا اور راہگیروں کو راکھی باندھتے ہوئے لوگوں کو میٹھائی تقسیم کر قومی ایکتا و بھائی چارگی کا پیغام دیا آج کے پروگرام کو دھوم دھام سے منایا، موقع پر وارڈ 63 کے ترنمول صدر ببلو پائن، سابق یوتھ صدر شیخ علی جان اور ٹی ایم سی خاتون کی نائب صدر صبیحہ اسلام گڑیا، بھی سبی خواتین کے ساتھ ہر گزرتے عام لوگوں کو راکھی بندھن کی دور سے بندھتے نظر آرہیں ہیں۔

راکھی بندھن تہوار کے موقعے پر ریاستی وزیر نے "بھارت چھوڑو" تحریک کے شہیدوں پر عقیدت کا پھول چڑھایا

ہوڑہ:9اگست (محمد شبیب عالم) عزت مآب وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی سے متاثر ہوکر ریاست کے چیف سکریٹریٹ نے ہندوستان چھوڑو تحریک کے لازوال شہیدوں کی تصویروں پر پھول چڑھائے اور پھول چڑھا کرانہیں دلی خراج عقیدت پیش کیا اور بنگال کی اقدار، بنگالی ثقافت، بنگالی بھائی چارے اور بنگالیوں کے عظیم وراثت کے تئیں اپنی گہری عقیدت کا اظہار کیا۔ راکھی بندھن تہوار کے مبارک دن پر لوگ۔ ہوڑہ ضلع (ہیڈکوارٹر) ترنمول کانگریس بنگا جننی باہنی، وارڈ نمبر 27، وارڈ نمبر 30، وارڈ نمبر 24 اور وارڈ نمبر 25 مدھیہ ہوڑہ اسمبلی حلقہ نے ترنمول مہیلا کانگریس کے ساتھ مل کر "راکھی بندھن تہوار" کا انعقاد کیا بشمول کانگریس کے مختلف مہینوں نے ترنمول وارڈ میں مہمان خصوصی کے طور پر شرکت کی۔ نمبر وارڈ نمبر ستائیس، 30، 24 اور وارڈ نمبر 25 راکھی بندھن کے ذریعے ملک کی سالمیت، خودمختاری اور وقار کے تحفظ کی تاریخ کا جائزہ لیا۔ تاجروں اور تمام حاضرین نے راکھی بندھن کے ذریعے خواتین کی سالمیت، خودمختاری اور وقار کے تحفظ کی تاریخ کا جائزہ لیا۔ حکومت مغربی بنگال کے فوڈ پروسیسنگ انڈسٹریز اور باغبانی کے محکمے کے وزیر انچارج ہوڑہ ضلع ترنمول کانگریس کی عزت مآب چیئر پرسن ہوڑہ ضلع کی اب تک کی سب سے بڑی سیاسی شخصیت، جدید ہوڑہ کی ترقی کے علمبردار، آئیڈیل، ہمارے آدرش، ایک معزز عوامی رہنما اور آراو کے رہنما نے مقدس رکھشا بندھن کے موقع پر مہمانوں کا استقبال کیا۔

☆☆☆

گارڈن ریچ میں پوسٹ آفس کی سروس بحالی کی گونج، 24 گھنٹے کا دھرنا، عوام کی بھرپور شمولیت

کولکاتا : 9 اگست (عوامی نیوز سروس) ثاقب شہزاد بوبی نے کہا، یہ لڑائی سیاسی فائدے کے لیے نہیں، اپنی مٹی کا حق ادا کرنے کے لیے ہے۔ علاقے کی ترقی کے لیے سب کو مل کر کام کرنا ہوگا۔ گارڈن ریچ میں پوسٹ آفس کی تمام سہولیات کی بحالی کے مطالبے پر 24 گھنٹے کا احتجاجی دھرنا منعقد ہوا۔ یہ دھرنا ترنمول کانگریس یوتھ کے وارڈ 135 کے صدر ثاقب شہزاد بوبی کی قیادت میں ہوا، جس میں بڑی تعداد میں مقامی سماجی وسیاسی کارکنان نے شرکت کی۔ اس موقع پر گارڈن ریچ پوسٹ آفس سے ڈیلیوری سیکشن کو دوبارہ وہیں لانے کے لیے دستخطی مہم کا آغاز بھی کیا گیا۔ مظاہرین نے الزام لگایا کہ یہ اقدام گارڈن ریچ کی اقلیتی آبادی کے ساتھ ناانصافی ہے۔

عوامی نیوز سے گفتگو کرتے ہوئے ثاقب شہزاد بوبی نے کہا کہ گارڈن ریچ پوسٹ آفس تقریباً ایک صدی پرانا ادارہ ہے جو اپنے قیام سے ہی تمام سہولیات فراہم کرتا آیا ہے، لیکن مودی حکومت کے برسر اقتدار آنے کے بعد مسلمانوں کو جس طرح حاشیے پر دھکیلا جا رہا ہے، وہ کوئی ڈھکی چھپی بات نہیں۔ انہوں نے کہا کہ پہلے ریلوے ٹکٹ بکنگ آفس بند کیا گیا اور اب پوسٹ آفس کو نشانہ بنایا جارہا ہے، جہاں پہلے مرحلے میں ڈیلیوری سیکشن کو ہٹا کر دوسری جگہ منتقل کر دیا گیا، جو ناقابل قبول ہے۔

ثاقب شہزاد بوبی نے واضح کیا کہ ان سرکاری سہولیات کو قائم رکھنے کی لڑائی میرا کوئی سیاسی فائدہ اٹھانے کا معاملہ نہیں بلکہ اس سرزمین کی مٹی کا حق ادا کرنا مقصد ہے، جہاں ہم لوگ آباد ہیں۔ اس اقلیتی آبادی میں تعلیمی رجحان تیزی سے بڑھ رہا ہے اور لوگوں میں بیداری بھی آ رہی ہے، بس انہیں گائیڈ کرنے کی ضرورت ہے۔ یہ کام ہر ذی شعور شخص کرسکتا ہے، مگر بدقسمتی سے اکثر لوگ کرنے کے بجائے سامنے آنا پسند نہیں کرتے۔ کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو اپنے عہدے اور کام کو عوامی فلاح و بہبود میں حقیقی معنوں میں استعمال کرتے ہیں، لیکن اسی گارڈن ریچ میں کچھ لوگ اپنے ایئر کنڈیشنڈ کمروں میں بیٹھ کر عوامی خدمت کرنا پسند کرتے ہیں، جس کا نتیجہ یہ ہے کہ آج گارڈن ریچ وہاں نہیں پہنچ سکا جہاں اسے ہونا چاہئے تھا۔ علاقے کی ترقی اور عام لوگوں کی بھلائی کے لیے سب کو مل کر کام کرنا ہوگا، کیونکہ گاڑی کے تمام ٹائر کام کریں تو ہی گاڑی چلتی ہے۔

انہوں نے مزید بتایا کہ 2 جولائی کو پوسٹ ماسٹر سے ملاقات اور 11 جولائی کو سینئر سپرنٹنڈنٹ ساوتھ کولکاتا آفس میں ڈیپوٹیشن کے دوران بھی عوام نے بھرپور تعاون کیا۔ 8 اور 9 اگست کو منعقدہ 24 گھنٹے کے دھرنے میں بھی شہریوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ ان کا کہنا تھا کہ حالیہ ملاقات میں گارڈن ریچ پوسٹ ماسٹر نے امید ظاہر کی ہے کہ جلد ہی ڈیلیوری سیکشن یہاں بحال ہوجائے گا، اور نہ صرف گارڈن ریچ بلکہ دیگر تین پوسٹ آفسز کا کام بھی یہیں سے انجام پائے گا۔

یاد رہے کہ 2016 میں بھی ثاقب شہزاد بوبی نے گارڈن ریچ سے راشن کارڈ دفتر کی منتقلی کے خلاف زبردست احتجاج کیا تھا، جس کے نتیجے میں انتظامیہ کو عوامی دباؤ کے پیش نظر دفتر دوبارہ وہیں قائم کرنا پڑا تھا۔

رکشا بندھن کا تہوار قومی یکجہتی کی مثال، سیاسی لیڈران کے ساتھ ساتھ مسلم اور عام لوگ بھی اس محبت کے بندھن میں بندھے

ہگلی:9اگست (محمد شبیب عالم) رکشا بندھن یا راکھی کا تہوار بہن بھائیوں کے پیار، ان کے خوبصورت اٹوٹ رشتے کا تہوار ہے جو دنیا بھر میں موجود ہندو برادری روایتی جوش وخروش سے مناتی ہے۔ راکھی کا تہوار یا رکھشا بندھن بھی ملنے ملانے اور گھر والوں کے ساتھ خوشیاں منانے کا موقع فراہم کرتا ہے۔ بھائی بہن کے درمیان لگاؤ و محبت کے بندھن کو مضبوطی فراہم کرنے والا رکشا بندھن تیوہار ہندوستانی سماج میں اتنی پختگی اور گہرائی سے سمایا ہوا ہے کہ اس سے مذہب، تاریخ اور ادب کے صفحات بھرے پڑے ہیں۔ بھائی بہن کے علاوہ متعدد جذباتی رشتے بھی اس تیوہار سے بندھے ہوئے ہیں جو مذہب، ذات اور ملک کی سرحدوں سے اوپر ہے یہ تیوہار سماجی اور خاندانی ایکتا کا تہذیبی ترکیب رہا ہے۔ رکشا بندھن ایک واحد ایسا تیوہار ہے جسے کبھی کسی مخصوص ذات یا مذہب سے جوڑ کر نہیں دیکھا گیا۔ تاریخ کے صفحات میں رکشا بندھن کے آغاز کا اگرچہ کوئی ٹھوس ثبوت نہیں ملتا لیکن بھائی بہن کے اٹوٹ محبت کا سلسلہ مغل اقتدار میں بھی ملتا ہے۔ کبھی مغل حکمراں بھی مذہبی دیوار سے اوپر اٹھ کر راکھی کی لاج رکھتے تھے۔ جس کی مثال آج بھی دیکھی جاتی ہے۔ ہگلی ضلع کے صحافی ضیاء الحق قاضی ہر سال کی طرح اس سال بھی ایک غیر مسلم بہن سے پورے عقیدت واحترام کیساتھ راکھی بندھواتے دکھائی دیئے۔ قاضی کے مطابق وہ اس منہ بولی بہن چیتی سیل کے گھر ہر سال جاتے ہیں چیتی قاضی کے پڑوس میں ہی رہتی ہیں۔ انکا کوئی اپنا بھائی نہیں ہے وہ گزشتہ اٹھائیس برسوں سے ضیاء الحق کو راکھی باندھ رہی ہیں۔ وہ ایک دن پہلے سے (اپواس) رکھتی ہیں اور اپنے اس منہ بولے بھائی کو راکھی باندھنے کے بعد ہی کچھ کھاتی پیتی ہیں یا اپواس توڑتی ہیں۔ اس سال بھی پورے عقیدت و احترام کیساتھ یہ راکھی باندھتے، بندھواتے دیکھائی دیئے۔ قاضی پرہیزگار شخصیت ہیں سر پر ٹوپی چہرے پر داڑھی جس پر کبھی اعتراض ان دونوں میں سے کسی کو نہیں ہوا۔ آج موجودہ دور میں لوگ مسلم نام سے ہی نفرت کرنے لگے ہیں مگر انکا پیار ثابت کرتا ہے کہ دنیا میں آج بھی لوگ ایسے ہیں جنکی وجہ سے قومی یکجہتی قائم ہے۔ آج راکھی بندھن کا تہوار پورے ملک کیساتھ ساتھ ہگلی ضلع میں بھی عقیدت و احترام کیساتھ مناتے دیکھا گیا۔ ہگلی لوک سبھا کی ایم پی رچنا بنرجی بانسبیڑیا میونسپل پہونچی وہاں چیئرمین آدیتیہ نیوگی، سپتوگرام کے ایم ایل اے تپن داس گپتا اور دیگر ترنمول لیڈران ان سے راکھیاں بندھوائی۔ ٹھیک اسی طرح سے چاپدانی میونسپلٹی کے چیئرمین سریش مشرا اپنے وارڈ میں ہر سال کی طرح اس سال بھی اس عظیم تہوار پر راکھی بندھوائے۔ اس دوران انہوں نے کہا کہ کہنے کو تو یہ صرف دھاگوں کا بندھن ہے لیکن یہ بندھن ایک اٹوٹ رشتہ ہوجاتا ہے۔ ادھر رشڑا میونسپلٹی کے چیئرمین وجے ساگر مشرا بھی اپنے علاقے اس محبت کے تہوار میں شامل ہوئے۔ وہیں رشڑا میونسپلٹی کے چیئرمین زاہد حسن خان بھی اپنے وارڈ کے دفتر میں فخر کیساتھ راکھی باندھتے دیکھائی دیئے۔ اسکے علاوہ وہ رشڑا تھانہ بھی پہونچے وہاں بھی انکا استقبال گرم جوشی کیساتھ ہوا۔ خاتون پولیس اہلکاروں نے انہیں راکھیاں باندھ کر منہ میٹھا کرواتے دیکھائی دیں۔ اس موقعے پر انہوں نے کہا کہ " یہی ملک ہندوستان ہے جہاں تمام ذات دھرم کے لوگ ایک ساتھ رہتے ہیں اور ایک دوسرے کے تہواروں میں حصہ لیتے ہیں " مجھے فخر ہے اس ملک پر اور ساتھ ہی باشندگان رشڑا پر کے بلاتفریق ذات دھرم مذہب ایک ساتھ ایک دوسرے کے تہواروں میں شامل ہوتے ہیں اور ایک دوسرے کو محبت کا پیغام دیتے ہیں۔ وہیں چیئرمین وجے ساگر مشرا نے ملک کیساتھ سبھی باشندگان کو راکھی بندھن کی مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ یہ رشڑا منی بھارت (چھوٹا ہندوستان) ہے۔ جہاں ہم سب ہندو، مسلمان مل کر ایک دوسرے کے تہواروں میں شریک ہوتے ہیں اور خوشیاں مناتے ہیں۔

☆☆☆

رکشا بندھن کے موقعے پر انٹالی اسمبلی حلقہ کے ہردلعزیز ایم ایل اے سری سرنا کمل ساہا کو وارڈ نمبر 56 میں خواتین کارکناں نے راکھی باندھا۔ ساتھ میں سینئر مقامی لیڈر سمیر ساہا، محمد نسیم، شیامل داس اور دیگر کارکناں بھی نظر آتے ہوئے۔

رکشا بندھن کے موقعے ترنمول کانگریس پارٹی کے وارڈ نمبر 50 کی سابق کاؤنسلر وریاستی ترنمول کانگریس مہلا ونگ کی جنرل سکریٹری محترمہ موسمی دے شمالی کولکاتا کے ہردلعزیز لیڈر وسماجی کارکن سری اشوک کمار چکرورتی عرف مانا چکرورتی کو راکھی باندھتے ہوئے۔ جبکہ دوسری تصویر میں وارڈ نمبر 51 کے کاؤنسلر سری ایندرنیل کمار عرف کیٹو دامانا چکرورتی کے ہمراہ گفتگو کرتے ہوتے۔

چندن نگر پولس کمشنر امیت پی جاولگی نے رکھشا بندھن منایا

ہگلی:9اگست (محمد شبیب عالم) راکھی پورنیما کے مبارک موقع پر چندن نگر پولیس کمشنریٹ کے دائرہ اختیار میں مختلف مقامات پر راکھی بندھن اتسو بڑے جوش وخروش کے ساتھ منایا گیا۔ پولیس کمشنر، چندن نگر پولس کمشنریٹ، جناب امیت پی جاولگی، آئی پی ایس نے دیگر سینئر پولیس اہلکاروں کے ساتھ خصوصی طور پر معذور بچوں اور دیگر پولیس اہلکاروں سے راکھیاں وصول کیں، جو محبت اور اتحاد کے جذبے کی علامت ہیں۔ تمام پولیس اسٹیشنوں، ٹریفک یونٹس اور مقدس نیمائی تیرتھا گھاٹ پر تقریبات کا انعقاد کیا گیا جس میں کمیونٹی کی بھرپور شرکت تھی۔ یہ تہوار حقیقی معنوں میں فرقہ وارانہ ہم آہنگی، بھائی چارے اور سماجی یکجہتی کی اقدار کی عکاسی کرتا ہے جس سے پولیس اور شہریوں کے درمیان تعلقات کو تقویت ملتی ہے جن کی وہ خدمت کرتے ہیں۔

چترنجن لوکوموٹیو ورکس
ای-ٹینڈر نوٹس
ای-ٹینڈرس مطلوب ہے برائے صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے مندرجہ کاموں کیلئے۔ (اے-ٹینڈر نمبر: ای ایل/سی او این/502(ای-جی) کام کانام: سپلائی، تنصیبات، ٹسٹنگ اور کمیشنگ برائے پی ایل ڈی سی سیلنگ پنکھے اور لیڈ سائین ایجنسی سی ایل ڈبلو ٹاؤن شپ اور دی وائرنگ برائے باتھتی انسٹی ٹیوٹ۔ (سی-ٹینڈر ٹائپ: ورکس۔ (ڈی-ٹینڈر ویلیو (جی ایس ٹی شامل) - 1,21,35,287.21 (روپے ایک کروڑ اکیس لاکھ پینتیس ہزار دو سوستاسی اور پیسے صرف اکیس)۔ (ای-ٹینڈر کے دستاویزات کی لاگت (روپے) ضرورت نہیں۔ (ایف-زربیعانہ (روپے): -/2,10,700.00 (روپیہ دولاکھ دس ہزار سات سو)۔ (جی-مدت تکمیل (مہینوں میں) 06 (چھ مہینے)۔ (ایچ-بند ہونے کی تاریخ: 22/08/2025 کو 12.00 بجے۔ نوٹ:- مکمل تفصیلات دیکھے جاسکتے ہیں ریلویز کے ویب سائٹ پر: -www.ireps.gov.in
ڈپٹی سی ای ای (ایم)/سی ایل ڈبلو/چترنجن
PR1/169
Like us on : www.facebook.com/clwrailways

انیس رفیع کے فن و شخصیت پر سمینار آج

کولکاتا:9اگست (ساجد پرویز) اردو ادب کے معروف فنکار و ادیب مرحوم انیس رفیع کے فن شخصیت پر انجمن ترقی اردو ہند شاخ مغربی بنگال کی جانب سے اتوار 10 اگست کو کلکتہ کے مسلم انسٹی ٹیوٹ ہال میں صبح ساڑھے دس بجے سے سمینار کا انعقاد کیا گیا ہے۔ اس کی اطلاع انجمن ترقی اردو ہند کے ریاستی شاخ کے جنرل سکریٹری ڈاکٹر واصف اختر نے دی۔ افتتاحی جلسہ کی صدارات پروفیسر منصور عالم کریں گے جبکہ سیمینار کے پہلے اجلاس کی صدرات ف س اعجاز جبکہ دوسرے اجلاس کی صدارت ڈاکٹر خواجہ نسیم اختر کریں گے۔ اردو دوستوں اور بہی خواہوں سے شرکت کی گزارش ہے۔

کولکاتا پولس جانچ کرتی تو سزائے موت ہوتی

فرہاد کی سی بی آئی کے رول پر سوال

کولکاتا ،9/اگست : (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میں واقع آر جی کار میڈیکل کالج میں طالبہ پر وحشیانہ تشدد اور قتل کو ایک سال گزر جانے کے باوجود انصاف کے سوال پر بحث ختم نہیں سکی۔اب کولکاتا کے میئر اور ریاستی وزیر فرہاد حکیم نے سی بی آئی کی تحقیقات کے بارے میں بات کی ہے۔ ان کا واضح بیان ہے کہ اگر کولکاتا پولس تحقیقات کرتی تو موت کی سزا سنائی جاتی۔فرہاد نے دعویٰ کیا کہ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی شروع سے ہی اس معاملے میں قصورواروں کو سزا دینے کا مطالبہ کر رہی ہیں۔کولکاتا پولس نے بھی صحیح طریقے سے تفتیش کی۔اس واقعہ کے بعد سوک والنٹیئر سنجے رائے کو بھی گرفتار کرلیا گیا۔تاہم ایک گروہ عدالت میں چلا گیا۔عدالت نے سی بی آئی جانچ کا حکم دیا۔وزیر نے الزام لگایا کہ اپوزیشن اس واقعہ کا سیاسی فائدہ اٹھانے کی کوشش کر رہی ہے۔مزید کہا کہ جن لوگوں نے عدالت میں جا کر پھانسی روکنے کی کوشش کی، وہی لوگ آج نبانہ مہم کا آغاز کررہے ہیں۔ ان کے مطابق اس تحریک کا اصل مقصد ریاست کے عوام کی حکومت کو بدنام کرنا ہے۔فرہاد نے کہا کہ بی جے پی کی حکومت والی ریاست میں بنگالیوں پر ہونے والے مظالم اور بنگلہ زبان پر حملوں کے خلاف ریاست بھر میں شور مچ گیا ہے۔ اپوزیشن اس گرج کو دبانے کے لیے آر جی کار واقعے کو سیاسی طور پر استعمال کر رہی ہے۔وزیر نے مزید کہا کہ وزیر اعلیٰ نے متعدد بار ڈاکٹروں سے بات کی، ان کے مطالبات سننے کی کوشش کی، اس کے باوجود تحریک صرف سیاسی مفادات کے لیے چلائی گئی ہے۔ انہوں نے طنزیہ کہا کہ جن لوگوں نے عدالتوں کو پھانسی رکوانے کے لیے استعمال کیا، وہ آج انصاف کے نام پر سڑکوں پر آئے، یہ اپوزیشن کی منافقت ہے۔

عالمی یوم قبائیلی کے موقع پر وزیر اعلیٰ کا تہنیتی پیغام

کولکاتا ،9/اگست : (عوامی نیوز سروس) سنیچر کو ریاست بھر میں قبائیلی (آدی باسیوں) کا عالمی دن پورے وقار کے ساتھ منایا جا رہا ہے۔وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے آج اپنے ایکس ہینڈل پر ایک پیغام میں لکھا کہ جیۓ جوہر! عالمی یوم قبائلیکے موقع پر بنگال، ہندستان اور دنیا کے تمام قبائلیوں کو میری دلی مبارکباد۔اس سال ہم اپنی ریاست میں 4 دن کے لیے عالمی آدی باسی لوگوں کا دن منا رہے ہیں-7 سے 10 اگست تک ہماری حکومت نے قبائلی عوام کے لیے گزشتہ 4 اگست تک بہت کچھ کیا ہے۔سال 2011 کے مقابلے میں ایک علیحدہ قبائلی ترقی کا محکمہ بنایا گیا ہے۔کیندو کے پتوں کی کم از کم امدادی قیمت میں بھی اضافہ کیا گیا ہے،اس کے ساتھ ساتھ قبائلی عوام کے لیے ایک سنتھالی اکیڈمی بھی بنائی گئی ہے۔

☆

راکھی تہوار کے موقع پر بھاجپا کا رخنہ :ششی پانجہ

کولکاتا ،9/اگست : (عوامی نیوز سروس) راکھی کے دن کولکاتا میں انتہائی انارکی پیدا کر کے بی جے پی نے بنگالیوں کو تہوار منانے سے روکنے کا منصوبہ بنایا ہے۔ یہ بات ریاست کی خواتین اور بچوں کی بہبود کی وزیر ششی پانجہ نے ایک ویڈیو پیغام میں کہی ہے۔انہوں نے کہا کہ لوگ آج سڑکوں پر نکل آئے ہیں، یہ کہتے ہوئے کہ وہ اپنے اہل خانہ کے ساتھ راکھی منائیں گے، لیکن بی جے پی نے اس دن انتہائی افراتفری پھیلانے کا منصوبہ بنایا ہے اور عام لوگوں کو راکھی منانے سے روک دیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بی جے پی کو بنگالی مخالف اور مغربی بنگال مخالف کہا گیا ہے۔ ششی نے مزید تبصرہ کیا کہ اس وجہ سے بی جے پی کا مغربی بنگال سے بائیکاٹ کیا جانا چاہیے۔ریاست کے عوام دیکھیں، اس بی جے پی کو ووٹ دے کر انہوں نے اپوزیشن پارٹی کا لیبل لگا دیا ہے، لیکن وہی پارٹی لوگوں کو شاعر رابندر ناتھ ٹیگور کو خراج عقیدت پیش کرنے سے روک رہی ہے، راکھی منانے سے روک رہی ہے۔

نیو مارکیٹ: ترنمول کے ہاکرس یونین دفتر میں توڑ پھوڑ کا الزام

کولکاتا ،9/اگست : (عوامی نیوز سروس) سنیچر کو تلوتما کے والدین کی کال پر نبانہ مہم چل رہی ہے۔اس دوران نیو مارکیٹ میں ترنمول کے ہاکرس یونین کے دفتر میں توڑ پھوڑ کی گئی۔ترنمول کا بی جے پی کے ایک کارکن کو توڑ پھوڑ کرنے کا الزام ہے۔ تھانے میں شکایت درج کرائی گئی ہے۔ترنمول کارکنوں کا دعویٰ ہے کہ اس دن نبانہ مہم کے دوران بی جے پی کارکنوں اور حامیوں کو پولس نے روکا۔اس وقت وہ پارک سٹریٹ سے ملحقہ سڑک پر آگے بڑھ رہے تھے۔ مبینہ طور پر بی جے پی کارکنوں کا ایک حصہ ترنمول کے ہاکرس یونین کے دفتر میں گھس گیا۔ پھر وہ تباہی مچانے لگے۔ ترنمول کے دفتر میں وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی تصویر پھاڑ دی گئی۔ ایم پی ابھیشیک بنرجی کی تصویر بھی نہیں چھوڑی گئی۔ بی جے پی کارکنوں نے ہاکرس یونین لیڈر سورنا کمل ساہا کی تصویر بھی پھاڑ دی، یہ دعویٰ کیا گیا ہے۔ پنکھا جھکا ہوا تھا۔ترنمول کا دعویٰ ہے کہ یہ منصوبہ بند طریقے سے کیا گیا۔ ذرائع کے مطابق کولکاتا پولس کا ایک افسر انہیں روکنے کی کوشش میں زخمی ہو گیا۔ ہاکرس یونین کے ایک رکن نے کہا کہ بی جے پی کارکن ارجن کی قیادت میں آ رہے تھے۔جیسے ہی انہوں نے ہمارے وزیر اعلیٰ کا کٹ آؤٹ دیکھا، سب کچھ توڑ دیا۔ انہوں نے تمام جھنڈے پھاڑ دیے۔ وہ غنڈے ہیں جن کے ہاتھوں میں قومی پرچم ہے۔ تاہم اس معاملے پر بی جے پی کی طرف سے ابھی تک کوئی ردعمل سامنے نہیں آیا ہے۔

☆

کولکاتا پولس کی نبانہ مہم پر 6 ایف آئی آر درج

کولکاتا ،9/اگست : (عوامی نیوز سروس) نبانہ مہم کو لے کر حالات افراتفری کا شکار ہیں، کولکاتا پولیس نے اب بی جے پی ایم ایل اے اشوک ڈنڈا کے خلاف پولس کو دھمکی دینے پر ایف آئی آر درج کی ہے۔ لالبازار کی طرف سے کل چھ ایف آئی آر درج کی گئی ہیں۔ پولس ذرائع کا دعویٰ ہے کہ ہائی کورٹ کے اس حکم پر عمل نہیں کیا گیا کہ جلوس پرامن طریقے سے نکالا جائے۔ پولس پر حملہ کیا گیا۔ لالبازار نے الزام لگایا کہ پولس کے خلاف نازیبا زبان استعمال کی گئی ہے۔ رکھشا بندھن کے دن بی جے پی نے شہریوں کو ڈرا دھمکا کر سماج میں تقسیم پیدا کرنے کی کوشش کی۔ تاہم، ترنمول قیادت نے دعویٰ کیا کہ سنیچر کو نبانہ مہم ایک سپر فلاپ رہی۔ ریاستی وزیر ششی پانجہ نے کہا کہ سنیچر وہ دن ہے جب رابندر ناتھ ٹیگور نے امن اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کی علامت کے طور پر راکھی بندھوائی تھی۔ لیکن بی جے پی نے بنگال کی روایت کا کوئی احترام نہیں کیا اور بھائی چارے اور بھائی چارے کے مقدس بندھن کے جشن کے دوران امن وامان میں خلل ڈالنے کی کوشش کر رہی ہے۔ یہ ہے بی جے پی کا اصلی چہرہ۔ وہ بنگالی مخالف ہیں۔ راکھی تہوار کے دن لوگ جشن منانے سڑکوں پر نکل آئے۔ لیکن بی جے پی نے نبانہ مہم کے نام پر پورے شہر میں افراتفری مچا دی ہے۔ بنگالیوں پر حملے اور بنگالی زبان کی توہین کے بعد زعفرانی کیمپ نے راکھی کے تہوار کے دن کولکاتا میں ہنگامہ خیز ماحول پیدا کرنے میں کوئی ہچکچاہٹ محسوس نہیں کی۔ دریں اثنا کولکاتا پولس نے دعویٰ کیا ہے کہ ابھیا کی والدہ اور والد کی جانب سے ان پر لاٹھی چارج کرنے کے الزامات بالکل غلط ہیں۔ کولکاتا پولس نے دعویٰ کیا ہے کہ ان پر کسی لاٹھی سے حملہ نہیں کیا گیا۔ ریاست کے ایک اور وزیر چندریما بھٹا چاریہ نے کہا کہ بی جے پی بنگلہ مخالف ہے۔ اس بنگال میں بی جے پی نہیں چاہتی کہ بنگالی لوگوں کو سمجھا جائے۔ اسی لیے انہوں نے راکھی کے تہوار کے دن ایک ہنگامہ خیز ماحول بنا رکھا ہے۔ انہوں نے راکھی کے تہوار کے دن امن کو خراب کیا ہے۔ ایک زمانے میں، شاعر رابندر ناتھ ٹیگور نے کولکاتا کی خوبصورتی کو برقرار رکھنے کے لیے ایک جلوس میں ہاتھ ملایا تھا۔ بی جے پی نے بنگال کے لوگوں کو راکھی کا تہوار صحیح طریقے سے منانے نہیں دیا۔ میں اس کے لیے بی جے پی کی مذمت کرتی ہوں۔ دریں اثنا شوبھندو ادھیکاری نے سنیچر کی سہ پہر نبانہ مہم کو ملتوی کرنے کا اعلان کیا اور فخر کیا کہ آنے والے دنوں میں تحریک مزید تیز ہوگی۔ لیکن اس کے ساتھ ہی شوبھندو کو یہ کہتے ہوئے بھی سنا گیا کہ جونیئر ڈاکٹروں نے ابھیا کے والدین کی کال پر نبانہ مہم میں حصہ نہیں لیا۔ لیکن وہ کالی گھاٹ مہم کو کامیاب بنانے کے لیے اپنا پروگرام واپس لے رہے ہیں جس کے لیے انہوں نے سنیچر کی دوپہر بلایا تھا۔ تاکہ ہر کوئی کالی گھاٹ مہم میں حصہ لے سکتا ہے۔

پی ایچ ڈی طالبہ کی خودکشی کو لیکر ریگنگ کا معاملہ سامنے آیا

کولکاتا ،9/اگست : (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میں پی ایچ ڈی تھرڈ ایئر کی طالبہ انامترا رائے نے دوا کی زیادہ مقدار کھا کر خودکشی کر لی۔ سوشل میڈیا پر شیئر کیے گئے خودکشی نوٹ میں انامترا رائے نے ہم جماعت سوربھ بسواس پر ریگنگ کا الزام لگایا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ کالج حکام کو اطلاع دینے کے بعد بھی کسی نے کچھ نہیں کیا، کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔ اب سپروائزر انندیتا میڈم نے اس الزام کو مان لیا ہے۔ انامترا رائے کی خودکشی کے بعد طلباء نے حکام کو گھیر لیا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ اس واقعہ میں کالج انتظامیہ بھی ملوث ہے۔ اس لیے وہ اس واقعے پر پردہ ڈالنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اس دوران گھیرے میں آنے کے بعد سپروائزر انندیتا بھدرا نے اعتراف کیا کہ خودکشی کرنے والی پی ایچ ڈی طالبہ نے کئی بار اینٹی ریگنگ کمیٹی سے شکایت کی تھی۔ لیکن پھر کوئی ایکشن کیوں نہیں لیا گیا؟ سوال یہ پیدا ہوتا ہے۔ طلبہ کا مزید دھماکہ خیز الزام، متاثرہ لڑکی کی سپروائزر دراصل ڈین کی بیوی ہے۔ خیال رہے کہ انامترا رائے نے اپنے سوسائڈ نوٹ میں لکھا کہ اب کیوں؟ میرے بہت سے ساتھیوں کے ساتھ، مجھے بھی لیب میں پی ایچ ڈی کے طالب علم سورو بسواس نے بار بار تشدد کا نشانہ بنایا۔ ہماری سپروائزر انندیتا بھدرا کو بار بار شکایت کرنے کے باوجود کسی نے نہیں سنی۔ 12 اپریل 2025 کو میں نے سورو لیب میں شکایت درج کروائی۔ ای میل اور آفیشل پورٹل کے ذریعے IISER کولکاتا اینٹی ریگنگ سیل کے ساتھ لیکن انہوں نے پھر بھی مجھ سے رابطہ نہیں کیا۔ انامترا نے لکھا کہ میرے سپروائزر کو بھی میرے رویے میں صرف خامیاں نظر آئیں۔ میں نے صرف سورو بسواس سے معافی مانگی تھی۔ لیکن وہ بھی مسترد کر دیا گیا تھا۔ سورو بسواس کا زیادہ تر تھیسس بے ایمانی سے کیا گیا تھا۔ اسے بھی میرے سپروائزر نے نظر انداز کر دیا تھا۔ انامترا رائے نے یہ بھی مطالبہ کیا ہے کہ ان کے تشدد کرنے والے سورو بسواس کو پی ایچ ڈی کی ڈگری نہیں ملنی چاہیے اور ان کے خلاف اینٹی ریگنگ قانون کے تحت مقدمہ چلایا جائے۔

روز ویلی معاملہ: برہم ہائی کورٹ کی 21 اگست تک رپورٹ طلب

کولکاتا ،9/اگست : (عوامی نیوز سروس) ریٹائرڈ جج دلیپ سیٹھ کی سربراہی میں اثاثوں کو ضائع کرنے والی کمیٹی (اے ڈی سی)، جو روز ویلی کیس میں جمع کر کے دھوکہ دہی کرنے والوں کی رقم کی وصولی کے لیے بنائی گئی تھی، اب سی بی آئی کی جانچ کے دائرے میں ہے۔ جمعہ کو جب روز ویلی سے متعلق کیس ہائی کورٹ میں داخل کیا گیا تو ہائی کورٹ نے کمیٹی کے خلاف لگائے گئے تمام الزامات کی بنیاد پر ابتدائی جانچ کا حکم دیا۔ گزشتہ ڈیڑھ ماہ کے دوران جمع کیے گئے روز ویلی سے متعلق دستاویزات اور الزامات کی جانچ کے بعد ہائی کورٹ نے ابتدائی طور پر سی بی آئی کو حکم دیا ہے کہ وہ ریٹائرڈ جج کی قیادت والی کمیٹی کی تحقیقات کرے۔ یہ معاملہ کل جسٹس راجرشی بھردواج اور جسٹس ادے کمار کی ڈویژن بنچ کے سامنے آیا۔ جمعہ کی سماعت میں ہائی کورٹ نے سی بی آئی کو ہدایت دی کہ وہ پوچھے کہ رقم جمع کرنے والوں کے کھاتوں سے دوسرے کھاتوں میں کیسے منتقل ہوئی؟ سی بی آئی کو اس بارے میں ابتدائی تحقیقاتی رپورٹ پیش کرنی ہوگی کہ اے ڈی سی یا ریٹائرڈ ججوں کی کمیٹی کے زیر قبضہ ہوٹل کو چلانے کے لیے ایک اور کمپنی اور دو افراد کو کس طرح مقرر کیا گیا۔ ہائیکورٹ نے 21 اگست تک رپورٹ پیش کرنے کا حکم دیا ہے۔ ساتھ ہی، عدالت نے ریٹائرڈ جسٹس دلیپ سیٹھ کی قیادت والی کمیٹی کو بھی ایک تازہ حلف نامہ داخل کرنے اور ان پر لگائے گئے الزامات کا جواب دینے کے لیے طلب کیا ہے۔ قبل ازیں سماعت میں جمع کنندگان نے سرکاری بینک کے اکاؤنٹس کا ریکارڈ دکھایا اور دعویٰ کیا کہ عدالت نے متعدد کیسز میں بے ضابطگیوں کے الزامات سامنے آنے کے بعد 26 جون کو کمیٹی کو بند کرنے کا حکم دیا تھا۔ اس کے بعد دیکھا گیا کہ 30 جون کو روز ویلی کے جمع کرنے والوں کی رقم ان کے پاس موجود اکاؤنٹ سے اے ڈی سی کے دفتر کے اکاؤنٹ میں منتقل کر دی گئی۔ رقم 1 کروڑ 88 لاکھ تھی۔ جمع کرانے والوں کے وکیل نے دعویٰ کیا کہ اسی دن دوبارہ اس دفتر کے اکاؤنٹ سے چیئر پرسن کے اکاؤنٹ میں 2 کروڑ بھیجے گئے۔ ان تمام معاملات کے سامنے آتے ہی ڈویژن بنچ نے سخت برہمی کا اظہار کیا۔ ہائی کورٹ نے فوراً سی بی آئی کو تحقیقات کا حکم دیا۔ جمع کنندگان نے عدالت کو بتایا کہ روز ویلی کمپنی نے ستمبر 2023 تک کمپنی چلانے اور چیئر پرسن کے اعزازیہ کے لیے اے ڈی سی کمیٹی کو 17 لاکھ روپے اور ریاست سے 5 لاکھ روپے ادا کیے تھے۔ عدالت نے سوال کیا کہ اس کے بعد بھی تقریباً 2.5 کروڑ روپے اکاؤنٹ میں کیسے گئے؟۔ عدالت میں جمع کرائی گئی دستاویزات میں کہا گیا ہے کہ اس سال 17 اپریل کو معاہدہ ہوا تھا۔ اس میں، روز ویلی میں ایک ہوٹل جس کی مارکیٹ ویلیو تقریباً 44 کروڑ روپے ہے، ایک اور کمپنی کو صرف 2.5 لاکھ روپے سالانہ پر لیز پر دیا گیا۔ کہا گیا کہ یہ سارا عمل اے ڈی سی کی طرف سے مقرر کردہ پرائیویٹ کمپنی چلا رہی ہے۔ تمام دستاویزات کو دیکھنے کے بعد ہائی کورٹ نے مشاہدہ کیا کہ روز ویلی کی تمام جائیدادیں عدالت کی تحویل میں ہیں۔ اے ڈی سی ہائی کورٹ کے حکم پر تشکیل دیا گیا تھا جو عدالت کے ایک عضو کے طور پر کام کر رہا ہے۔ ہائی کورٹ نے کہا کہ اگر انہوں نے کچھ کیا تو ذمہ داری بھی عدالت پر عائد ہوگی۔

☆

بچی کو جنم دے کر فرار کی کوشش میں

خاتون پکڑی گئی، زچہ اور بچہ اسپتال میں داخل

آسنسول: 9/اگست، (عوامی نیوز سروس) آسنسول ڈسٹرکٹ ہسپتال کے احاطے میں ایک خاتون بچی کو جنم دینے کے بعد فرار ہونے کی کوشش کر رہی تھی۔ آسنسول ڈسٹرکٹ ہسپتال کے پارکنگ عملے نے اسے دیکھا اور اسے پکڑ لیا موٹر سائیکل اسٹینڈ کے ملازم راجہ داس، جو اس واقعے کے ایک عینی شاہد ہیں، نے بتایا کہ جمعہ کی دیر رات ایک خاتون اچانک آسنسول ڈسٹرکٹ اسپتال کے ایمرجنسی ڈیپارٹمنٹ کے دروازے کے سامنے آکر بیٹھ گئی تب کسی کو کچھ سمجھ نہیں آئی بعد میں انہوں نے دیکھا کہ خاتون نے ایک بچی کو جنم دیا اور اپنے ہاتھوں سے بچی کے ساتھ اس کی نال بلیڈ سے کاٹ دی اور وہاں سے فرار ہونے کی کوشش کی پھر وہ پکڑی گئی اسٹینڈ کی خاتون ملازم کو پوچھ گچھ کے لیے بلایا گیا پتہ چلا کہ وہ آسنسول کے ریل پار کی رہنے والی تھی۔ لیکن وہ اس بات کا کوئی جواب نہیں دے سکی کہ اس نے اپنی بچی کو ضلع اسپتال میں کیوں پھینکا نومولود بچی اور خاتون کو علاج کے لیے آسنسول ضلع اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ اس سلسلے میں آسنسول ضلع اسپتال کے اطلاع کے مطابق سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر نکھل چندر داس نے بتایا کہ انہیں معلوم ہوا ہے کہ کل رات باہر سے ایک خاتون آئی اور اسپتال کے احاطے میں ہی بچی کو جنم دیا اس خاتون کو اسپتال میں داخل نہیں کیا گیا تھا مقامی لوگوں کی مدد سے خاتون کو اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ فی الحال خاتون اور لڑکی دونوں صحت مند ہیں۔

کئی خودکشیوں کے بعد طلباء کی دیکھ بھال کیلئے ڈین کا تقرر

کولکاتا ،9/اگست : (عوامی نیوز سروس) جنوری سے ہاسٹلوں میں رہنے والے چار طالب علموں کی مشتبہ خودکشی کے بعد، انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی-کھڑگپور (KGP-IIT) نے ایک ڈین کا تقرر کیا ہے جس کا واحد کام طلباء کی فلاح و بہبود کا خیال رکھنا اور ان کی ذہنی صحت کی حالت کا جائزہ لینے کے لیے ان کے ساتھ گہرائی سے بات چیت کرنا ہے۔ ڈائریکٹر سمن چکرورتی نے سنیچر کو ایجنسیکو بتایا کہ اس باوقار ادارے کے سینٹر فار اوشین، ریور، ایٹموسفیئر اینڈ لینڈ سائنسز کے پروفیسر ارون چکرورتی کو 5 اگست کو ڈین آف اسٹوڈنٹ ویلفیئر کے طور پر مقرر کیا گیا تھا اور انہوں نے اب چارج سنبھال لیا ہے۔ ڈائریکٹر نے کہا کہ ارون چکرورتی بی ٹیک کورس کے نئے طلباء کے لیے منعقد کیے گئے انڈکشن پروگرام میں سرگرم عمل ہیں اور ان کے مسائل سے بخوبی واقف ہیں۔ ڈائریکٹر نے مزید کہا کہ آئی آئی ٹی کھڑگپور میں کئی برسوں سے ڈین آف اسٹوڈنٹ افیئر ز کا عہدہ ہے، لیکن دیگر اداروں کی طرح، ہم نے یہ نیا عہدہ صرف طلباء کی فلاح و بہبود، ان کی مجموعی ترقی اور کسی بھی صورت حال میں ان کی مدد کے لیے بنایا ہے۔ وہ ان کے دوست ہونے کے ساتھ ساتھ ان کے استاد اور رہنما بھی ہوں گے۔ ڈائریکٹر نے کہا کہ وہ نئے ڈین آفس تک محدود رہنے کے بجائے گراس روٹ لیول پر گروپس اور انفرادی طور پر طلباء سے ملیں گے۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ شاید یہ پہلا موقع ہے کہ ملک کے کسی ادارے میں ڈین آف اسٹوڈنٹ ویلفیئر کا عہدہ تخلیق کیا گیا ہے جس کا بنیادی مقصد طلبہ کی فلاح و بہبود کو مدنظر رکھنا ہے۔ اس کے علاوہ ڈین آف اسٹوڈنٹ افیئر ز کا عہدہ بھی ہے۔ ڈائریکٹر نے کہا کہ ڈین آف اسٹوڈنٹ افیئر ز کا عہدہ ہے، لیکن سٹوڈنٹ افیئر اور اسٹوڈنٹ ویلفیئر دو مختلف چیزیں ہیں۔ ڈین آف اسٹوڈنٹ افیئر ز کا کام زیادہ انتظامی اور تعلیمی امور سے متعلق ہے، جب کہ ڈین آف اسٹوڈنٹ ویلفیئر کا کام طلبہ کی ذہنی صحت پر توجہ مرکوز کرے گا۔ یہ پوچھے جانے پر کہ کیا یہ نئی پوسٹ (رسمی سرکاری اطلاع کے ساتھ) سات ماہ میں کیمپس میں چار طلباء کی مبینہ خودکشی کے بعد بنائی گئی ہے، ڈائریکٹر نے کہا کہ ہم چاہتے ہیں کہ ہمارے کسی بھی طالب علم کو اضافی دباؤ اور تناؤ کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ مکینیکل انجینئرنگ کے چوتھے سال کے طالب علم ریتم منڈل کو 18 جولائی کو اپنے ہاسٹل کے کمرے میں لٹکا ہوا پایا گیا تھا، جبکہ تین دیگر طالب علم جنوری سے اسی طرح کے حالات میں مردہ پائے گئے ہیں۔ Kharagpur-IIT میں 21 ہاسٹل ہیں جن میں 16,000 طلباء رہتے ہیں۔

پٹرول کم دینے پر ہنگامہ،

معاملہ پولس تک پہنچا

آسنسول: 9/اگست، (عوامی نیوز سروس) جموڑیہ کے تھانموڑ میں واقع ایک پٹرول پمپ پر کم ایندھن دینے کا الزام لگا کر زبردست ہنگامہ ہوا اطلاع کے مطابق ایک گاہک نے الزام لگایا کہ اسے پٹرول پمپ پر کم مقدار میں پٹرول دیا جاتا ہے۔ گاہک نے بتایا کہ اس نے ایک ہزار روپے کا پیٹرول مانگا لیکن گاڑی کے ٹینک تک پہنچنے والا ایندھن متوقع مقدار سے کم تھا جب گاہک نے اس بارے میں پمپ ملازمین سے موقع پر ہی سوال کیا تو دونوں فریقوں کے درمیان تلخ کلامی شروع ہو گئی کچھ ہی دیر میں وہاں موجود دوسرے لوگ بھی جمع ہو گئے اور ہنگامہ شروع ہو گیا کچھ لوگوں نے پمپ کی مشین چیک کرنے کا مطالبہ کیا جبکہ ملازمین کا کہنا تھا کہ ان پر لگائے گئے الزامات بے بنیاد ہیں واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس نے موقع پر پہنچ کر صورتحال کو پرامن کیا پولیس نے پٹرول پمپ کی سی سی ٹی وی فوٹیج اور مشینیں چیک کرنے کی یقین دہانی کرائی ساتھ ہی گاہک نے تحریری شکایت دی ہے اور کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ ایسا پہلی بار نہیں ہوا ہے جب تھانہ موڑ پٹرول پمپ پر کم ایندھن دینے کا الزام لگایا گیا ہے۔ صارفین پہلے بھی کئی بار کم ایندھن دینے کی شکایت کر چکے ہیں لیکن کوئی ٹھوس اقدام نہیں کیا گیا پولیس کا کہنا ہے کہ تحقیقات مکمل ہونے کے بعد ہی حقیقت سامنے آئے گی فی الحال معاملے کی جانچ کی جا رہی ہے تحقیقات جاری ہیں اور متعلقہ محکمے کو بھی اس بارے میں آگاہ کر دیا گیا ہے۔ اس واقعہ نے ایک بار پھر پٹرول پمپوں کے کام کاج اور ناپ تول کی شفافیت پر سوال کھڑے کر دیے ہیں۔ جس کی وجہ سے عام صارفین میں غم و غصہ پایا جا رہا ہے۔

☆

چند اضلاع میں 13 اگست تک موسلا دھار بارش کی پیش گوئی

کولکاتا ،9/اگست : (عوامی نیوز سروس) کولکاتا کے علی پور کے علاقائی موسمیاتی مرکز کے مطابق شمالی بنگال کے دارجلنگ، کالمپونگ، جلپائی گوڑی، علی پور دوار اور کوچ بہار اضلاع میں 13 اگست تک موسلا دھار بارش جاری رہے گی۔ محکمہ موسمیات کے مطابق، مانسون کا محور فیروز پور، چنڈی گڑھ، دہرادون، کھیری، پٹنہ، بانکوڑہ اور دیگھا تک پھیل رہا ہے اور شمال مشرقی خلیج بنگال تک پھیلا ہوا ہے۔ اس کے علاوہ بنگلہ دیش اور مغربی بنگال کے ساحلوں پر ایک سائیکلون گردش ہے۔ دونوں نظاموں کے زیر اثر اگلے چند دنوں تک پورے مغربی بنگال میں بارش ہوگی۔ جنوبی بنگال میں بانکوڑہ، مشرقی بردوان، مغربی بردوان، بیر بھوم، مغربی مدنا پور، اور جنوبی 24 پرگنہ اضلاع میں بھاری بارش کے ساتھ ساتھ پرولیا ضلع میں الگ تھلگ بہت بھاری بارش کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات کے ایک اہلکار نے کہا کہ جنوبی بنگال میں بارش کی شدت میں کمی آئی ہے، جبکہ شمالی بنگال کے اضلاع میں بارش جاری رہے گی۔ اس سلسلے میں بارش کے کئی انتباہ جاری کیے گئے ہیں۔ 9 اور 12 اگست کو دارجلنگ، جلپائی گوڑی، کلمپونگ اور علی پور دوار اضلاع میں بارش کے لیے اورنج الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ جلپائی گوڑی اور علی پور دوار اضلاع میں بھی 13 اگست کو اورنج الرٹ جاری رہے گا۔ مالدہ، کوچ بہار، شمالی دیناج پور ضلع میں پورے سنیچر یلو الرٹ جاری رہے گا۔ 9 اور 10 اگست کو جنوبی بنگال کے زیادہ تر اضلاع بشمول کولکاتا، ہوڑہ اور بانکوڑہ میں یلو الرٹ بھی جاری کیا گیا ہے۔ پرولیا میں 9 اور 10 اگست کو اورنج الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ تاہم، جنوبی بنگال کے کئی اضلاع میں بارش میں قدرے کمی واقع ہوسکتی ہے، حالانکہ ہلکی سے درمیانی بارش جاری رہے گی۔ سنیچر کو 40 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہواؤں کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ ماہی گیروں کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ مغربی بنگال-اڈیشہ کے ساحل سے دور سمندر میں نہ جائیں۔ دریں اثنا کولکاتا میں اگلے چند دنوں تک ہلکی سے درمیانی بارش کا امکان ہے۔ کولکاتا میں جمعہ کو زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 29.2 ڈگری سیلسیس تھا، جو معمول سے 2.8 ڈگری سیلسیس کم تھا۔ کم از کم درجہ حرارت 25.7 ڈگری سیلسیس رہا جو معمول سے 0.8 ڈگری کم ہے۔

ڈاکٹر ارشاد علی برکاتی اور ہومیو پیتھی کی کرشمہ سازیاں

DR. IRSHAAD ALI BARKAATI
(Multi Specialist)
9007186315 (phone number)
8013477572 (Whats number)
Email.. Drirshadali. b @gmail.com

Cure and Care
BF-19, Saltlake, Sector-1
Kwality More, C.A.P. Camp More, Kol-64
By Appointment
Tuesday & Thursday
5:30 p.m.to 6.30 p.m.

Murli Homoeo
A/2D Kyed Street, Room No. D&E
Kolkata - 700016

Visiting Hours :
Monday - 1:30 p.m. to 3:30 p.m.
Wednesday - 1:30 p.m. to 5:30 p.m.
Saturday - 12.30 p.m. to 3:30 p.m.
Ph & Whatsapp: 9836526600/9123670020

Aroma Medicos
119/A, Mahatma Gandhi Road, Kolkata - 700 007
Central Avenue & M. G. Road Crossing after 3 Buildings from crossing towards Sealdah
Phone: 033 22410653 / 033 22413309 / 8902117290
Every Sunday : 2 p.m. to 5 p.m.

Murli Homoeo Chemist
P-257/A, (C.I.T. Scheme-VI.M),
Kankurgachi,
Kolkata -700 054
Visiting Hours :
Every Saturday -5.30 p.m. to 7.30 p.m.
Ph. : 033 40069460 / 9903835244

Barkaati Raza Clinic
155, G.J.Khan Road, Kolkata - 700 039
Block -A, Nafis Apartment (Near Moon Star Hotel, Topsia)
Visiting Hours : Tues: 7 p.m. to 8 p.m.
Fri -9 p.m. to 11 p.m.
Sun -6.30 p.m. to 7.30 p.m.
Mob.: 9830572839 / 7278412064

The Homoeo International
H-43, Paharpur Road, Bharat Market, 1st Floor
Kolkata - 700 024, Visiting Hours
(Mond, Tues, Wed, Thurs, Sat & Sun)
8.30 p.m. to 10.30 p.m.

سوال: ڈاکٹر صاحب! آپ کا معلوماتی کالم عوامی نیوز میں پڑھ کر پہلی دفعہ ایک سوال لے کر حاضر ہوا ہوں بچوں میں اسکرین تکنے کی عادت، علامت، نقصان اور ہومیو پیتھی دوا۔ امید کہ جواب مرحمت فرمائیں گے۔ نوازش انصاری، باگڈی پاڑہ بر جونالہ

جواب: ایک نئے سروے میں خبردار کیا گیا ہے کہ چھوٹے بچوں کو اسمارٹ فون اور ٹیبلیٹ سے دور رکھیں کیوں کہ مسلسل اسکرین تکنے سے ان میں مائیوپیا یعنی دور کی نظر متاثر ہونے کا امکان ۸۰ فیصد تک پہنچ جاتا ہے۔ ممتاز طبی تحقیقی جریدے کا نلیسٹ میں شائع ایک رپورٹ کے مطابق کیمبرج میں واقع اینگلا رسکن یونیورسٹی کے تین ماہ سے لے کر ۳۳ سال کے افراد لگ بھگ تین ہزار افراد کا جائزہ لیا۔ انہوں نے ایک سوالنامے میں ان سے اسمارٹ فون یا ٹیبلٹ کی اسکرین دیکھنے سے متعلق سوالات کئے اور بینائی کے ٹسٹ کئے۔ انکشاف ہوا کہ بالخصوص بچے جب کمپیوٹر اسکرین کے ساتھ دیکھنے کے متعلق سوالات کئے اور اسمارٹ فون سے دور کی نگاہ کمزور ہونے کا خطرہ ۸۰ فیصد تک بڑھ سکتا ہے۔ جب کہ صرف اسمارٹ فون یا ٹیبلیٹ کا استعمال بڑھ جائے تو اس سے یہ خطرہ دیگر کے معاملے میں ۳۰ فیصد تک پہنچ جاتا ہے۔ ۲۰۱۹ء میں عالمی ادارہ برائے صحت نے خبردار کیا تھا کہ دو سال سے پانچ برس تک کے بچوں کو صرف اور صرف ایک گھنٹے تک ہی اسکرین کے سامنے رکھا جائے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ بصارت کے کئی پہلو پانچ برس تک بنتے رہتے ہیں۔ لیکن سروے سے معلوم ہوا کہ صرف برطانیہ میں اس وائنڈ سینٹر کی تحقیق کے مطابق ۲۰۰۰ خاندان ایسے تھے جہاں بچے ایک ہفتے میں ۲۴ گھنٹے تک اسکرین پر نظریں گاڑے رہتے تھے۔ کوڈ ۱۹ کی وبا کے دوران بچوں کی تعداد اور فون تکنے کی اوقات بڑھنے لگے۔ اس کی وجہ باہر نکلنے پر پابندی اور دوسری جانب آن لائن تعلیم قرار دی گئی۔ شاید بھارت میں بھی حالات اس سے مختلف نہ ہوں گے کیوں کہ والدین بچوں کو اسمارٹ فون تھما کر خود بری الذمہ ہو رہے ہیں۔ اس تحقیق کے مصنف اور آنکھوں کے ماہر پروفیسر رابرٹ بورین کہتے ہیں کہ ہزاروں بچوں سے حاصل شدہ ڈیٹا بتاتا ہے کہ اسمارٹ فون اور ٹیبلیٹ کس طرح بچوں کی بصارت کو متاثر کرتا ہے۔ جب کہ نوعمروں میں نگاہ کمزور ہو رہی ہے۔ اس طرح اسکرین سے آنکھوں کے منفی اثرات کا تعلق بالکل واضح ہو چکا ہے۔ Gelsimium 30 اور Arnica 30 دس دن استعمال کر کے آنکھ کے ڈاکٹر کو ضرور دکھلائیں اور پھر رابطہ کریں۔

سوال: ڈاکٹر صاحب! پروٹین کے حصول کے ذرائع کیا ہیں ضرورت سے زیادہ پروٹین کھانے کے نقصان کیا ہیں۔ تحقیقات کی روشنی میں بتائیں۔ میرے والد کی عمر ۶۲ برس ہے۔ پتلے دبلے ہیں۔ گھٹنے کے درد سے پریشان ہیں۔ سب دوا آزما کر دیکھ لیا۔ یورک ایسڈ بڑھ جانے سے درد حد سے زیادہ ہے۔ حیات اللہ انصاری، کلکتہ

جواب: اگر آپ جسمانی فٹنس کے شوقین ہیں تو یہ بات ضرور جانتے ہوں گے پروٹین انسانی جسم کے لئے نہایت اہم غذائی جز ہے جو بالوں، جلد، ناخنوں، ہڈیوں اور خون سمیت پورے جسم کی نشوونما اور مرمت میں کردار ادا کرتا ہے۔ پروٹین سے بھرپور غذائیں جیسے گوشت، مرغی، مچھلی، انڈے، گریاں اور بیج وغیرہ عام طور پر صحت مند غذا کا حصہ سمجھی جاتی ہیں۔ مگر فن لینڈ میں ہونے والی ایک نئی طبی تحقیق میں یہ انتباہ سامنے آیا ہے کہ درمیانی عمر میں بہت زیادہ پروٹین کا استعمال ہارٹ فیلیر کا خطرہ ۳۳ فیصد تک بڑھا دیتا ہے۔ ایسٹرن فن لینڈ یونیورسٹی کی اس تحقیق کے مطابق غذائی ذرائع جیسے دودھ، مرغی، مکھن اور پنیر وغیرہ سے حاصل ہونے والی پروٹین ہارٹ فیلیئر کے خطرے کو ۴۹ فیصد تک بڑھا سکتی ہے۔ محققین نے واضح کیا کہ مچھلی اور انڈوں میں موجود پروٹین سے یہ خطرہ نہیں بڑھتا۔ تحقیق کے نتائج میں بتایا گیا ہے کہ حیوانی پروٹین کے زیادہ استعمال سے ہارٹ فلیئر کا ۴۳ فیصد کا خدشہ بڑھتا ہے۔ جب کہ نباتاتی پروٹین سے بھی یہ خطرہ ۱۷ فیصد تک بڑھ سکتا ہے۔ البتہ مچھلی اور انڈے ایسی غذائیں ہیں جن سے یہ خطرہ لاحق نہیں ہوتا۔ یہ تحقیق ۲۲ سال پر محیط ہے جس میں ۲۵۰۰ سے زائد درمیانی عمر کے افراد کی غذائی عادات کا مشاہدہ کیا گیا۔ ان افراد کو روزانہ پروٹین کی مقدار کے مطابق چار مختلف گروپس میں تقسیم کیا گیا ہے۔ جب زیادہ پروٹین کھانے اور کم پروٹین کھانے والے گروپس کا موازنہ کیا گیا تو معلوم ہوا کہ زیادہ پروٹین استعمال کرنے والے افراد میں ۳۳۴ ہارٹ فیلئر کے کیس رپورٹ ہوئے۔ ان میں حیوانی پروٹین کے ۷-۲۷ فیصد بڑھا۔ اس سے قبل دنیا میں یہ بات سامنے آچکی ہے کہ زیادہ پروٹین خصوصاً حیوانی ذرائع سے حاصل شدہ پروٹین ذیابیطس ٹائپ ٹو جیسے امراض کے خطرے کو بڑھا سکتی ہے۔ یہ نتائج طبی جریدے جرنل سرکولیشن میں شائع کئے گئے اور اس سے مزید یہ بات واضح ہوتی ہے کہ متوازن غذا پروٹین کے معتدل استعمال پر توجہ دینا دل کی صحت کے لئے نہایت ضروری ہے۔ Uric Acid 3x ٹیبلیٹ دو کر کے روز تین بار لیں۔ Medorrhimum 200 ہر پندرہ دن میں ایک خوراک لیں اور Urtica Urens Q بیس بوند آدھے کپ پانی میں ملا کر روز تین بار لیں۔

سوال: ڈاکٹر صاحب۔ یہ بحث زور پکڑ گئی ہے ہمارے اداروں میں کہ وزن کم کرنے کے لئے چاول یا روٹی بہترین انتخاب کیا ہے؟ آپ مختصر مگر جامع سے جواب دیں اور موسم برسات میں ہونے والی کھانسی بخار کی دوا تجویز کر دیں۔ سنبل فاطمہ، میرٹھ، یوپی

جواب: صدیوں سے مسلسل یہ سوال پوچھا جا رہا ہے کہ وزن کم کرنے کے لئے چاول کھائیں یا روٹی تو اب ماہرین نے اس کا جواب تلاش کر لیا ہے۔ چاول انسولین کے خلاف مزاحمت کو روکنے، خون میں شوگر کو کنٹرول کرنے اور بھوک کے احساس کو کم کرنے میں مدد کر سکتے ہیں۔ نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ڈائے بیٹیز اینڈ ڈائجسٹو اینڈ کڈنی ڈیزیز کی تحقیق کے مطابق چاول یا روٹی قدرتی طور پر موٹاپے کی وجہ نہیں بنتے بلکہ حقیقت یہ ہے کہ ان کے صحیح استعمال سے وزن کم کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔ امریکی شہریوں کے لئے جاری کئے گئے ۲۰۲۰-۲۵ کے غذائی رہنما اصولوں میں یہ تجویز دی گئی ہے کہ اپنی خوراک میں چاول اور روٹی کو صحت مند اور متوازن غذا کے طور پر شامل کیا جائے۔ ماہرین کے مطابق چاول اور روٹی دونوں جب اعتدال سے کھائیں جائیں تو وزن کم کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ چاول میں مجموعی کیلوریز اور پروٹین کی مقدار روٹی سے قدرے کم ہوتی ہے۔ گلیسمک انڈیکس کے مطابق چاول اور روٹی دونوں کو ہی معتدل جی آئی کیٹیگری میں شامل ہیں۔ اس لئے یہ دونوں ہی خون میں شوگر کو کنٹرول کرنے کے لئے بہترین انتخاب ہیں۔ زیادہ تر وزن کم کرنے کی خوراک کیلوریز کی تعداد میں کمی اور جسم کاربوہائیڈریٹ کی مقدار کو منظم کرنے کے نقطہ نظر پر مبنی ہوتی ہے۔ اس لئے یہ بات ذہن میں رکھنی چاہئے کہ چاول کاربوہائیڈریٹ کی فراہمی کا ایک اچھا ذریعہ ہیں۔ لیکن سفید چاول میں گلیمک انڈیکس زیادہ ہوتا ہے۔ اس لئے سفید چاول کے بجائے براؤن رائس یا خالص گندم کی روٹی کا انتخاب زیادہ فائدہ مند ہے۔ چاول ہوں یا روٹی اگر اعتدال سے نہ کھائی جائے تو جسم میں کیلوریز کی مقدار بڑھ سکتی ہے۔ ماہرین کا مشورہ ہے کہ کاربوہائیڈریٹس جیسے پاستا، چاول یا روٹی کو پروٹین سے بھرپور غذا جیسے انڈے، دالیں، دہی، اور فائبر والی سبزیوں کے ساتھ ملا کر استعمال کریں۔ اس طرح سے نہ صرف کل کیلوریز کی تعداد کم کرنے میں مدد ملے گی بلکہ بھوک کا احساس بھی کم ہوگا۔ ماہرین نے کاربوہائیڈریٹس میں مکھن تیل والی گریوی یا شوگر اسپریڈز کو شامل کرنے سے گریز کرنے کی ہدایت کی ہے۔ کیوں کہ اس طرح جسم میں کیلوریز کی تعداد میں اضافہ ہو سکتا ہے اور شوگر کنٹرول کرنا بھی مشکل ہو سکتا ہے۔ Influenzinum 200 کی چھ خوراک صبح و شام لیں اور بخار کے عالم میں Pyrogenium 1m کی متعدد خوراک لیتے رہیں اور اگر جسم میں بہت زیادہ درد ہو تو Rhus Tox 1m ہر دو دو گھنٹے میں اور درد کی شدت اس سے بھی زیادہ ہو تو Euptorium Perf 1m ہر گھنٹے لیتے رہیں۔

سوال: ڈاکٹر صاحب!! اکثر غیر مسلم یا مسلم ڈاکٹر سرخ گوشت کھانے سے منع کرتے ہیں جب کہ ہمارا معاشرہ گوشت کے بغیر اپنا دعوتی قدم ایک انچ بھی آگے نہیں بڑھاتا، کلکتہ، ممبئی، کشمیر، بنگلور، مدراس، بھوپال ہر مسلم علاقے میں بریانی، ٹکیہ، سیخ کباب، قیمہ، وافر مقدار میں بکتا ہے، لوگ کھاتے ہیں پھر کوئی معالج اسے کیوں منع کرتا ہے؟ آخر اس کے فوائد اور نقصانات کیا ہیں؟ مجھے دو دو دن تک اجابت نہیں ہوتی۔ اگر دوا کھاؤں تو پاخانہ ہوگا دوا بند پاخانہ بند، پورے بدن میں درد، جکڑن رہتی ہے۔ پاخانہ ہوتے ہی ہر بیماری ختم، کوئی اچھی دوا تجویز کر دیں۔ وکیل اشرف کلکتہ

جواب: اس میں کوئی شک نہیں کہ گوشت صحت کے اعتبار سے بہترین غذا ہے اور اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی نعمت بھی۔ اس میں شامل غذائی اجزاء جسم کی نشوونما کے لئے ضروری ہیں۔ یہ پروٹین کے حصول کا بہترین ماخذ ہے۔ تو اس میں شامل وٹامن مثلاً اے، بی اور ڈی وغیرہ دانتوں، آنکھوں اور دماغ کے لئے بے حد مفید ہیں، سرخ گوشت کے استعمال سے ریڈ بلڈ سیلز بنتے ہیں جب کہ آئرن، زنک، سلینیم وغیرہ حاصل ہوتے ہیں۔ تمام حلال جانوروں کا گوشت افادیت کے لحاظ سے بہترین ہے۔ تاہم مختلف جانوروں کے گوشت کے خواص مختلف ہوتے ہیں۔ سرخ گوشت بھرپور غذائیت کے باعث زیادہ کیلوریز پر مشتمل ہوتا ہے۔ اس لئے اس کا زائد استعمال صحت کے لئے مضر ہو سکتا ہے۔ جو افراد مستقل گوشت استعمال کرتے ہیں ان میں بلند فشار خون، کولسٹرول میں اضافے کا سبب، گٹھیا، دل اور گردوں کے عوارض لاحق ہونے کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔ جب کہ بعض مسائل فوری بھی لاحق ہو سکتے ہیں۔ مثلاً بدہضمی، پیچش اور پیٹ درد وغیرہ، علاوہ ازیں سرخ گوشت کا کثرت سے استعمال شریانوں کو سخت کر دیتا ہے۔ جس کے نتیجے میں فالج کا حملہ ہو سکتا ہے۔ یا دل کا دورہ بھی پڑ سکتا ہے۔ مختلف تحقیقات کے بعد اس بات کی بھی تصدیق کی جا چکی ہے کہ کچا پکا گوشت کھایا جائے یا گوشت کا استعمال کثرت سے ہو دونوں صورتیں سرطان کا سبب بن سکتی ہیں۔ گوشت میں آئرن زیادہ مقدار میں پایا جاتا ہے تو آئرن کی زیادتی بھی مختلف دماغی امراض خصوصاً الزائمر کا خطرہ بڑھا دیتی ہے۔ اگر گوشت درست طریقے سے پکایا نہ جائے تو اس کے بھی مضر اثرات مختلف امراض کی صورت ظاہر ہوتے ہیں۔ جیسا کہ ایک مرض Trichinosis ہے۔ یہ مرض Trichina نامی بیکٹریا کے ذریعے لاحق ہوتا ہے۔ اگر کسی جانور کے گوشت میں بیکٹریا موجود ہوں اور اس کا گوشت اچھی طرح پکا کر نہ کھایا جائے تو یہ بیکٹریا منہ کے ذریعہ جسم میں داخل ہو کر معدے تک رسائی حاصل کر لیتا ہے اور جوں ہی معدے میں داخل ہوتا ہے تو معدے کا تیزاب ان کو منتشر کر دیتا ہے۔ ایک سے دو دن یہ چھوٹی آنت میں اپنی افزائش کا عمل جاری رکھتا ہے اور پھر جسم کے عضلات میں کیپسول کی مانند چھپ جاتا ہے۔ مرض کی علامات عموماً ۸ سے ۱۵ ماہ میں ظاہر ہوتے ہیں۔ ابتدا میں سر چکرا جاتا ہے اور معمولی نوعیت کا بخار ہوتا ہے۔ بعض اوقات قے اور متلی کی بھی علامت ظاہر ہوتی ہے۔ کبھی کبھی شدید اسہال کے ساتھ بخار بھی شدت اختیار کر لیتا ہے۔ مریض چبانے اور نگلنے میں شدید تکلیف اور سانس لینے میں دشواری ہوتی ہے اگر اسہال پر قابو پایا جائے تو شدید قبض ہو جاتی ہے۔ یہ مرض ایک سے دوسرے کو نہیں لگتا ہے۔ اس کے پھیلاؤ کا واحد ذریعہ بیکٹریا زدہ گوشت ہے۔ مرض کا اگر بروقت علاج کرایا جائے تو ۱۵ سے ۲۰ روز میں افاقہ ہو جاتا ہے۔ گوشت پکاتے وقت اس بات کا خاص خیال رکھا جائے کہ وہ اچھی طرح پکا ہوا ہو۔ کم از کم ۱۷۰ ڈگری سینٹی گریڈ پر پکانا بہتر ہے اگر کچا گوشت فریزر میں رکھنا ہو تو اس پر نمک چھڑک دیں۔ بیکٹریا زیادہ نمک میں مر جاتے ہیں۔ گوشت ایک ماہ سے زیادہ کے لئے فریز میں نہ رکھیں اس کے بعد اس کے ذائقے اور رنگت میں تبدیلی آنے لگتی ہے اور افادیت بھی کم ہو جاتی ہے۔ پاخانہ اگر سخت ہو تو Magnesium Mur 1m کی چھ خوراک صبح و شام لیں اور اگر پاخانہ ملائم ہو اس کے باوجود پریشر نہیں بنتا ہو تو Alumina 200 کی چھ خوراک لیں۔ پاخانے کی نوعیت پر درجنوں دوائیں۔ مذکورہ بالا دواؤں سے اگر افاقہ نہیں ہو تو رابطہ کریں۔

☆☆☆

اک معمہ ہیں سمجھنے کا ابوذر صاحب

(ایم۔ نصر اللہ نصرؔ)
(9339976034)
(دوسری قسط)

یا اکبر کی اصطلاح میں دین الٰہی۔ کبیر نے بلا شبہ عقائد کے اس عجوبۂ روزگار اور رسومات کے انبوہ کو دھرم ماننے سے انکار کر دیا ساتھ ہی مسلمانوں کے بعض معمولات پر بھی معترض ہوئے اور مذہب کو بھگتی یا عشق الٰہی میں تلاش کیا۔ کبیر کا کلام توحید، چھوت چھات اور بت پرستی کی مذمت سے بھرا پڑا ہے۔" (ص۔۶۲)

ایسی بے شمار تحاقیق کے نمونے ان کی اس کتاب میں موجود ہیں جن سے واقف ہونے کے لئے اس کتاب کا مطالعہ لازمی ہے۔

تنقید کے معاملے میں بھی وہ یگانۂ روزگار ہیں۔ جب وہ کوئی مضمون کسی ذات یا شخصیت یا کسی تخلیق پر رقم کرتے ہیں تو تنقید کے جملے ہی نہیں کستے بلکہ پوری عبارت تحریر کر ڈالتے ہیں۔ تعریف تو کم کرتے ہیں لیکن ایسے فقرے زیادہ ہوتے ہیں جن کی حیثیت ذو معنی کی ہوتی ہے۔ صاف چھپتے بھی نہیں سامنے آتے بھی نہیں والا معاملہ ہوتا ہے۔ دامن بچا کر نکل جاتے ہیں لیکن قاری ان ذو معنی جملوں کی بندشوں میں الجھ کر رہ جاتا ہے۔ شاید اسی کو اشارے و کنائے میں بات کرنا کہتے ہیں۔ اگر ایسا ہے تو موصوف اس فن میں بھی طاق ہیں۔ مثال ملاحظہ فرمائیں:

• "نصف صدی پر محیط ان (علقمہ شبلی) کی شاعری کا یہ حق تھا اور ہماری ذمہ داری بھی کہ توصیفی رویہ اپنانے کے بجائے قدر شناسی کی کاوش کی جائے۔ علقمہ شبلی کے شاعری میں یہ تڑپ غیر شعوری اور غیر منظم طور پر گاہے گاہے کوندے کی شکل میں لپک اٹھتی ہے۔" (ص۔۳۴۲)

• "اعزاز افضل شہر غزل کے ایک باز گو شاعر ہیں۔ ایک اچھے غزل گو شاعر، جس کی شیریں بیانی، غنایت نشاطیہ لہجے اور خوش نوائی نے اس کی یکسانیت اور باز گوئی کی پردہ داری کی ہے۔ نشاطیہ لہجے، غنایت اور شیریں بیانی نے عوام اور خواص کو کچھ اس طرح مسرور کیا ہے کہ وہ چہیتے شاعر بن گئے ہیں۔ دراصل اہل بنگالہ کی بد نصیبی رہی ہے کہ تھوڑی سی توصیف انہیں جامے سے باہر کیے دیتی ہے اور وہ تھوڑی سی توصیف ہی ان کی معراج بن جاتی ہے۔ اعزاز افضل کا تخلیقی سفر اسی توصیف کا شکار ہو کر رہ گیا اور شاعری کا بھرم رکھنے کے لیے شاعر نے باز گوئی کا سہارا لیا یعنی ایسے موضوعات اور مضامین کو جو ابتدائے شاعری میں اس کی مقبولیت کا سبب بنے تھے، دہرانے لگا۔ اس طرح یہ باز گوئی شاعر کی شناخت کا ایک نشان بن گئی۔" (مباحثہ و محاکے، ص۔۳۱۲)

علقمہ شبلی کی شاعری پر انگشت نمائی اچھی تو نہیں لگتی لیکن تنقید میں یہ جائز ہے، ہو سکتا ہے ان کی نگاہ نقد میں یہ گرفت جائز ہو۔ لیکن اکابرین کا پاس و لحاظ رکھنا لازمی ہے۔ اعزاز افضل باز گوئی یعنی چبائے ہوئے لقمے کو چبا رہے تھے، یکسانیت کے اسیر تھے، جدت پسند اور جدید لہجے کے شاعر نہیں تھے۔ پھر شیریں بیان اور نشاطیہ لہجے کے شاعر ہونا اچھی علامت نہیں۔ اسے انفراد اور امتیاز کے خانے میں نہیں رکھا جا سکتا۔ یہاں آکر قاری کشمکش کا شکار ہو جاتا ہے کہ محرر تعریف کر رہا ہے یا تضحیک یا تنقید۔ اس طرح کے خیالات موصوف کے اکثر مضامین میں ملتے ہیں۔ جن کو اگر قاری توصیف کی نظر سے دیکھے تو مصنف کی تعریف کیے بغیر نہیں رہ سکتا۔ یہاں بھی ظاہری طور پر اعزاز افضل کی توقیر اور افضلیت کو ابھارنے کی کوشش کی گئی ہے مگر باز گو کہہ کر ان کے دامن سخن کو داغدار ضرور کیا گیا ہے۔ ایسے بیانات بنگال کے اور موقر شعرا کے تعلق سے بھی اس کتاب میں درج ہیں۔ موصوف کو صاف ستھرے لہجے میں جو خوبیاں ہیں ان کو الگ اور جو خامیاں ہیں ان کو الگ سے بیان کرنا چاہئے۔ یہ بات درست ہے کہ ان کے بیان کو رد نہیں کیا جا سکتا۔ صرف الجھاؤ سے پاک ہونا کافی تھا۔

ابوذر ہاشمی کے یہاں استادانہ صلاحیت بھی موجود ہے۔ وہ اشعار کی نختی، محاسن و معائب سخن سے واقف ہیں۔ زبان پر قدرت حاصل ہے اس لئے دوسروں کے زبان کی خامیوں کو فوراً گرفت میں لے لیتے ہیں۔ فقرے بندی، استعارہ سازی، تراکیب گری سے وہ کما حقہ واقف ہیں۔ ایک مثال دیکھیے:

• "ناانصافی ہوگی اگر ان خراشوں کا احساس ہی نہ کیا جائے جن کا بار رونق نعیم کی شاعری نے بھی اٹھایا ہے۔ جیسے:

جب بھی جی گھبراتا ہے میں ایسا کرتا ہوں
اپنے خوابوں کے ہونٹوں کو چوما کرتا ہوں

پہلے مصرعے میں 'میں ایسا کرتا ہوں' کا پورا فقرہ حشو زائد ہے۔ 'جب بھی جی گھبراتا ہے میں اپنے خوابوں کے ہونٹوں کو چوما کرتا ہوں' سے بات مکمل ہو جاتی ہے۔ 'ایسا کرتا ہوں' کا فقرہ قافیے اور ردیف کی پابندی کے لیے لایا گیا ہے۔ متن میں اس کی گنجائش نہ تھی۔ اس لئے یہ مطلع گوئی کے بجائے مطلع سازی کا حاصل ہے۔ ویسے شعر بظاہر بے عیب ہے۔" (ص۔۲۸۲)

• "دھندلکے کا سماں بدلے تو دیکھوں
کوئی چہرہ کہیں چمکے تو دیکھوں (قیصر شمیم)

ہمیں سخن شناسی کا دعویٰ تو نہیں لیکن مشق و ریاضت کی طوالت کے لیے حجت بھی نہیں۔ یوں بھی شاعر موصوف کی جذبے کی واماندگی، توجہ اور یکسوئی کی کمی کب ہماری گفتگو ہے۔ بحر ہزج مسدس محذوف یعنی مفاعیلن مفاعیلن فعولن کے وزن پر یہ زمین، ردیف 'تو دیکھوں' کی بنا پر ایک مخصوص کیفیت کی حامل ہے۔ حروف قوافی میں صرف حرف روی 'ے' کے اہتمام نے تخلیقی آزادی اور بے پناہ گنجائش فراہم کر دی ہے۔" (ص۔۳۲۷)

ایسے نکات کی جانب اکثر شعرا کی توجہ موصوف نے دلائی ہے بلکہ اشعار کی تصحیح بھی کر ڈالی ہے۔ معنوی اور فکری کمزوریوں کی طرف اشارہ بھی کیا ہے۔ فصیح اور بلیغ تراکیب اور لفظیات سے مصرعوں کا آپریشن بھی کیا ہے۔ اور شعر کو بلیغ اور لائق ستائش بنا دیا ہے۔ جس سے ان کی فن سخن دانی سے اچھی واقفیت کا اندازہ ہوتا ہے۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ زبان کی آرائش و زیبائش کا وہ کتنا خیال رکھتے ہیں۔ فصیح اور بلیغ جملے تراشنا کوئی ان سے سیکھے۔ چونکہ فارسی اور اردو پر ان کو مکمل دسترس حاصل ہے اس لئے ان کی تحاریر میں گل بوٹے، ماہ و انجم اور لعل و جواہر کی افراط نظر آتی ہے۔ وہ قبائے اردو میں ستارے ٹانکنے میں استاد ہیں۔ کچھ اقتباسات ملاحظہ فرمائیں:

• "بیسویں صدی تعقل کی صدی رہی۔ اس تعقل پسندی نے دنیا کو تین نظریے پانکتوں کا پابند بنایا۔ ڈارون انسان کو اپنی اصل میں بندر کی نسل قرار دیا، فرائڈ نے شاعری کو نا آسودہ خواہشوں کا اظہار قرار دیا، مارکس نے انسان کو معاش کا بندہ بنا ڈالا۔ ان تین نظریات نے انسان کو معاش، جنس اور جانور کے تکون میں بند کر کے حیوان کی جبلی سطح پر لا کھڑا کیا۔ اس طرح انسان کا اشرف ہونے کا تصور ہی پارہ پارہ ہو گیا۔" (مباحثہ و محاکے، ص۔۲۳۵)

• "شعری بدیعات و تشبیہات و استعارات اور محاورات پیش کی جانے والی زبان کے اپنے مزاج اور تمدنی و تہذیبی رجحانات کے تابع ہوا کرتے ہیں۔ تمدن کا فرق زبان کے اصوات و آہنگ اور مزاج و رنگ کے اظہار و اسلوب کے طریقے متعین کرتا ہے۔ اس لیے ہر زبان کے اظہار کے سانچے اس کے تمدنی اور معاشرتی مزاج کے مطابق تشکیل پاتے ہیں لیکن یہ بھی مسلم ہے کہ سچی شاعری اپنی اصل میں احساسات اور ضمیر کے اظہار کے تابع ہوا کرتی ہے۔" (ص۱۵۱)

• "پختہ کاری آسی کی غزل کے ہر شعر بلکہ ہر لفظ سے نمایاں ہے۔ ہر لفظ اپنی جگہ پروئے ہوئے لگتے ہیں۔ حسن اگر بلا خیز ہو تو اس کی ایک جھلک بھی سرشار کر دیتی ہے۔ ان کی شاعری میں بندش کی چستی بھی ہے، فکر کی گیرائی بھی، تغزل بھی ہے۔ تخیل کی نادرہ کاری بھی۔" (ص۔۲۱۲)

مذکورہ اقتباسات نقل کرنے کا مقصد یہی ہے کہ موصوف کو اردو زبان و بیان پر قدرت حاصل ہے۔ وہ طنز بھی اگر کرتے ہیں تو لکھنوی انداز میں جہاں کی گالیاں کھا کر بھی لوگ بدمزہ نہیں ہوتے بلکہ اس کی سحر بیانی میں کھو جاتے ہیں۔ انہیں پتہ نہیں چلتا کہ ڈاکٹر ان کے زخم دل کا آپریشن کر کے کب کا جا چکا ہے اور وہ اب اپنے جنرل وارڈ میں براجمان ہیں۔ اس طرز نگارش کے امین صرف اور صرف ابوذر ہاشمی ہی ہو سکتے ہیں۔ یہ ہنر انہیں کو آتا ہے۔ اس لئے ان کی جس قدر تعریف و توصیف کی جائے کم ہے۔

بحیثیت صحافی ابوذر ہاشمی کو اچھی خاصی مقبولیت حاصل ہو چکی ہے۔ جب سے موصوف کے حصے میں مغربی بنگال اردو اکادمی کا معروف و مقبول سہ ماہی جریدہ 'روح ادب' کی ادارت آئی ہے وہ کافی مشہور ہو چکے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ایک تو یہ سرکاری پرچہ ہے جس کی طباعت پر خطیر رقم خرچ ہوتی ہے، مشمولات میں شامل سبھی قلم کاروں کو اچھا خاصا معاوضہ بھی ملتا ہے دوسرا یہ کہ یہ نہایت ہی اعلیٰ معیار کا رسالہ بن چکا ہے اور بڑے ہی خوبصورت لُک میں نکلتا ہے۔ اس کی مقبولیت میں مدیر اعلیٰ ابوذر ہاشمی کا خاص حصہ، حوصلہ، حکمت اور ہمت شامل ہے۔ چونکہ ہاشمی صاحب بڑے نفیس قسم کے انسان ہیں اور رسالے کے معیار اور مریادا سے واقف ہیں اس لئے ایرے غیرے کی تخلیقات سے اس کو پاک رکھتے ہیں جس کے لیے ان کو گالیوں کے گلدستے بھی ملتے رہتے ہیں مگر وہ رسالے کی توقیر سے مصالحت نہیں کرتے اور نہ کوئی سودا کرتے ہیں۔ ہاں کبھی کبھی کچھ خاص لوگوں کی مداخلت سے ان کی بات مان بھی لیتے ہیں۔ اس کے باوجود اپنی خودداری کی دستار گرنے نہیں دیتے۔ آج اس رسالے کی بڑی اہمیت ہے۔ اس میں شائع ہونا ادباء و شعرا اپنی توقیر سمجھتے ہیں۔ اس کا پچھلا شمارہ میر تقی میر نمبر کی گونج شاید ہی کم ہو۔ ایسے ہی متعدد نمبر مزید نکالنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ اس کے لیے مدیر محترم مبارکباد کے مستحق ہیں۔

موصوف کے یہاں ہزار خوبیاں ہیں کیا کیا بیان کروں۔ کس کس کا ذکر کروں۔ اختصار کے ساتھ یہ کہا جا سکتا ہے کہ ابوذر ہاشمی کا مطالعہ گہرا ہے، مشاہدہ وسیع ہے۔ عبارت سازی کے ہنر سے وہ واقف ہیں۔ گلابی اردو لکھنے میں مشاق ہیں، تراکیب و استعارہ بندی کوئی ان سے سیکھے۔ تحقیق اور تنقید کے اسلوب میں مہارت رکھتے ہیں۔ ہر پل کچھ نیا کرنے کا خیال انہیں بے چین رکھتا ہے۔ بڑے مخلص اور زندہ دل انسان ہیں۔ منہ پر تعریف سننا پسند نہیں کرتے۔ دور اندیش ہیں۔ کسی کو بھاؤ نہیں دیتے۔ سب کو اپنے پیمانے میں تولتے بھی نہیں۔ اپنی فہرست میں شامل شعرا و ادبا کے علاوہ کسی کی علمیت اور قابلیت کا اعتراف نہیں کرتے۔ بہت ساری خوبیاں ان کے اندر کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی ہیں۔ بیشک وہ ایک معمہ ہیں۔ ان کو سمجھنا عام انسان کا کام نہیں۔ مزاج میں ترشی ضرور ہے مگر وہ اکثر مائل بہ کرم بھی رہتے ہیں۔ ذرا نم ہو تو یہ مٹی بڑا زرخیز ہے یارو۔ اللہ ان پر مزید عنایت و کرم فرمائے اور ان کو صحت سے رکھے۔ آمین۔

جمعہ کو ایک موبائل راکھی بندھن اور ثقافتی دن کا انعقاد ایک رنگا رنگ جلوس کے ساتھ کیا گیا۔ یہ خاص دن وارڈ 56 میں شیلن اور پاٹری روڈ کے سنگم پر منایا گیا جس میں تمام مذاہب کے لوگ موجود تھے۔ مختلف مذاہب کے مذہبی رہنماؤں نے میٹنگ میں مختصر گفتگو کی اور ریاست میں امن اور ہم آہنگی کی خواہش کی۔ میئر کونسل کے رکن اور بزرگ سوپن سمدر نے تھکے ہارے لوگوں کے ہاتھوں پر راکھی باندھ کر انہیں مسکرا دیا۔ سوپن سمدر نے پورا پروگرام ترتیب دیا۔ قائدین، کارکنان اور حامی موجود تھے۔ عام لوگوں کا ہجوم چشم کشا تھا۔ (نور الاسلام خان)

بقیہ صفحہ اول کی

بقیہ: انڈیا اتحاد کا فیصلہ

رائے نہیں ہو سکا تو انڈیا الائنس بالآخر نائب صدر کا انتخاب لڑ سکتا ہے۔ اس صورت میں، دو چیزیں ہو سکتی ہیں۔ ایک، عوام میں آپس میں اتحاد کا مظاہرہ کرنا۔ دو، سیاسی طور پر بی جے پی کو یہ پیغام دیا جا سکتا ہے کہ وہ ایک انچ زمین بھی نہیں چھوڑے گی۔ مزید یہ کہ اگر نائب صدر کے انتخاب کے لیے کسی دلت، او بی سی یا اقلیت کو نامزد کیا جاتا ہے تو اس کمیونٹی کو بھی پیغام دیا جا سکتا ہے۔ مزید یہ کہ راجیہ سبھا اور لوک سبھا میں حکمران کیمپ کی پارلیمانی طاقت حزب اختلاف سے زیادہ نہیں ہے۔ اس کے نتیجے میں لڑائی پہلے کی طرح یک طرفہ نہیں ہوگی۔

بقیہ: راکھی کے دن کوچ

آج دوپہر پیش آیا۔ معلوم ہوا ہے کہ ہر ہفتے منگل اور ہفتہ کو اس علاقے میں ٹوپی لگتی ہے۔ اس لیے علاقے میں لوگوں کی بڑی بھیڑ ہے۔ راکھی کے دن آج بروز ہفتہ ٹوپی کا بھی انعقاد کیا گیا۔ دوپہر کے بعد کچھ لوگ موٹر سائیکل پر اس علاقے میں گئے۔ ٹوپی کے اندر دن کی روشنی میں گولیاں چلائی گئیں۔ پولیس اور مقامی ذرائع کے مطابق پنڈیماری میں داوا گوری گرام پنچایت کی سربراہ ترنمول لیڈر کنکلا رائے ہیں۔ اس کا بیٹا امر رائے ایک دوست کے ساتھ گوشت خریدنے بازار گیا تھا۔ بتایا جاتا ہے کہ بازار میں بائک سواروں سے امر کا جھگڑا ہوا۔ اس وقت بائیک سواروں نے مبینہ طور پر امر کو پوائنٹ بلینک رینج میں گولی ماردی۔ عمار کو سر میں گولی لگی۔ وہ خون آلود حالت میں موقع پر گر گیا۔ عمار کے دوست کو بھی گولی ماردی گئی۔ اس کے بعد موٹر سائیکل سوار تیزی سے موقع سے فرار ہو گئے۔ تھانہ پنڈیماری کو اطلاع دی گئی۔ پولیس فوراً موقع پر پہنچ گئی۔ امر رائے کی موقع پر ہی موت ہو گئی۔ فائرنگ سے زخمی ہونے والے ایک اور نوجوان کو مقامی نجی اسپتال لے جایا گیا۔ وہ وہاں زیر علاج ہے۔ پولیس کی بھاری نفری نے موقع پر پہنچ کر تحقیقات شروع کر دی ہے۔ کوچ بہار کے پولیس سپرنٹنڈنٹ دتمان بھٹاچاریہ نے کہا کہ واقعہ کی تحقیقات جاری ہے۔ بدمعاش دو بائک پر آئے۔ ان کی تلاش کے لیے تلاش جاری ہے۔ ترنمول کے ترجمان اور سابق ایم پی پارتھا پرتیم رائے اس واقعہ کے بارے میں جاننے کے بعد اسپتال گئے۔ انہوں نے کہا، "پولیس اور انتظامیہ کو زیادہ فعال کردار ادا کرنے کی ضرورت ہے۔ کوچ بہار میں ترنمول کے ارکان پر یکے بعد دیگرے حملے ہو رہے ہیں۔ اس طرح ترنمول لیڈر کے بیٹے کو دن دیہاڑے قتل کر دیا گیا۔ سیکورٹی کہاں ہے؟"

بقیہ: دہلی کے جیت پور

بھی مہلوکین میں شامل بتایا جا رہا ہے۔ ہفتہ کی صبح تقریباً 9.30 بجے ہری نگر گاؤں کے پیچھے بنی جھگیوں کے اوپر 'سمادھی استھل' کی دیوار گر گئی۔ جائے وقوع پر پہنچے ڈی سی پی جنوب مشرق ہیمنت تیواری نے بتایا کہ جیسے ہی حادثہ کی خبر ملی، 5 سے 7 منٹ میں مقامی پولیس وہاں پہنچ گئی۔ لوگوں کی مدد سے اور جے سی بی بلا کر وہاں پھنسے ہوئے لوگوں کو نکالا گیا۔ زخمیوں کو فوری طور پر 2 مختلف اسپتالوں میں علاج کے لیے بھیجا گیا۔ ڈی سی پی کا کہنا ہے کہ 15-10 سال پرانی جھگیوں کے قریب ایک دیوار گر گئی تھی۔ اس جگہ بیشتر کباڑی والے ہی رہتے تھے۔ ابتدائی جانچ کی بنیاد پر انھوں نے بتایا کہ شدید بارش کی وجہ سے دیوار منہدم ہو گئی۔ اس دیوار کی بنیاد کمزور تھی۔ حادثے کے بعد جھگی کو خالی کرا دیا گیا ہے۔ مقامی باشندہ آنند جیسوال نے بتایا کہ حادثہ کے بعد آس پاس کے لوگوں نے بلا تاخیر ملبہ ہٹانا شروع کر دیا تھا اور پھنسے ہوئے لوگوں کو باہر نکالنے میں مدد کی۔ وہ یہ بھی بتاتے ہیں کہ یہ حادثہ انتہائی دردناک تھا اور بیشتر افراد موقع پر ہی سنگین طور پر زخمی ہو گئے تھے۔

بقیہ: غزہ میں اسرائیلی

ایجنسیوں کو کام کرنے سے روک دیا ہے اور خوراک کی تقسیم صرف اسرائیلی اور امریکی انتظامیہ کے تحت کی جا رہی ہے۔ اسرائیلی فوج اور امریکی کانٹریکٹرز کی جانب سے غزہ میں خوراک کی تقسیم کے دوران خوراک کے لیے کھڑے فلسطینیوں پر فائرنگ کرنے کے واقعات بھی رونما ہوئے جن کی ویڈیوز بھی سامنے آچکی ہیں۔ رپورٹس کے مطابق 7 اکتوبر 2023 سے اب تک اسرائیلی جنگ میں 61 ہزار سے زائد فلسطینی شہید ہو چکے ہیں۔ واضح رہے کہ غزہ کی صورتحال پر اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کا ہنگامی اجلاس طلب کر لیا گیا۔

بقیہ: اسرائیل کا غزہ

الاقوامی فوجداری عدالت اور بین الاقوامی عدالت انصاف پر زور دیتے ہوئے کہا کہ یہ ادارے اسرائیل کے غزہ پر قبضے کے خطرے پر توجہ دیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ اقوام متحدہ اور دنیا بھر کے ممالک کی قانونی اور اخلاقی ذمہ داری ہے کہ وہ اسرائیل کی مسلط کردہ نسل کشی اور جرائم کو روکنے کے لیے کردار ادا کریں۔

لوہردگا میں براؤن شوگر کی اسمگلنگ کا پولیس نے کیا خلاصہ

دو بین ریاستی ملزم گرفتار، ساسرام سے سپلائی کرتے تھے، تقریباً 2,56,400 روپئے کا براؤن شوگر برآمد

عوامی نیوز نمائندہ

لوہردگا: گزشتہ چند دنوں سے پولیس سپرنٹنڈنٹ لوہردگا کو موصول ہونے والی خفیہ اطلاع کی بنیاد پر لوہردگا پولیس نے منشیات کی اسمگلنگ کے نیٹ ورک کو ایک بڑا دھچکا دیا ہے۔ 8 اگست کی شب، سب ڈویژنل پولیس آفیسر شردھا کیرکیٹا کی قیادت میں تشکیل دی گئی ایک خصوصی چھاپہ مار ٹیم نے ڈسٹرکٹ کلکٹریٹ گراؤنڈ کے قریب دو بین ریاستی ملزمین کو 13 گرام غیر قانونی براؤن شوگر کے ساتھ گرفتار کیا ہے۔ گرفتار ملزمین کو پریس میں صحافیوں کے سامنے پیش کیا گیا اور بتایا گیا کہ ایس پی صادق انور رضوی کو اطلاع ملی تھی کہ لوہردگا ریلوے اسٹیشن جاتے ہوئے کلکٹریٹ گراؤنڈ کے قریب دو افراد براؤن شوگر کی غیر قانونی خرید و فروخت کے لیے آنے والے ہیں۔ اس اطلاع پر پولیس ٹیم نے فوری کارروائی کرتے ہوئے تقریباً ساڑھے آٹھ بجے چھاپہ مارا۔ پولیس کو دیکھ کر دونوں ملزمان بھاگنے لگے تاہم ان کا پیچھا کرنے پر ایک ملزم موقع پر ہی پکڑا گیا۔ پہلے ملزم امجد انصاری (32 سال) ولد بسی انصاری ساکن راحت نگر کے پاس سے تقریباً 13 گرام براؤن شوگر برآمد ہوئی، جس کی تخمینہ قیمت 2,56,400 روپے بتایا جا رہا ہے۔ اس کے علاوہ 4,300 روپے نقد، توری سے ساسارام مورخہ 25.08.07 کا ریلوے ٹکٹ، 25.08.08 کا ساسارام سے رانچی کا ٹکٹ، ایک اسمارٹ فون اور ایک کی پیڈ موبائل فون برآمد کیا گیا۔ دوسرا مفرور ملزم تبریز خلیفہ عرف سونو خلیفہ (22 سال) ولد کلام خلیفہ ساکن سوموار بازار کو دیر رات دیر اس کے گھر کے قریب سے چھاپے کے بعد گرفتار کیا گیا۔ پوچھ گچھ کے دوران دونوں نے اعتراف کیا کہ وہ ساسارام (بہار) سے براؤن شوگر لاتے ہیں اور لوہردگا میں فروخت کرتے ہیں۔ پولیس کے مطابق یہ دونوں بین ریاستی جرائم پیشہ افراد ہیں اور ان کا تعلق منشیات کی اسمگلنگ کے بڑے گروہ سے ہوسکتا ہے۔ اس معاملے میں، لوہردگا پولیس تھانہ کیس نمبر 142/25، مورخہ 25.08.08، این ڈی پی ایس ایکٹ 1985 کی دفعہ 17(B)/21(B)/22(B)/29/ کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے اور دونوں کو عدالتی حراست میں بھیج دیا گیا ہے۔ پولیس اب اس نیٹ ورک میں ملوث دیگر افراد کی شناخت اور گرفتاری کے لیے مہم چلا رہی ہے۔ چھاپہ مار ٹیم میں ایس ڈی پی او شردھا کرکیٹا، تھانہ انچارج انسپکٹر رتنیش موہن ٹھاکر، ایس آئی روی رنجن کمار، سنجے کمار، اے ایس آئی امرناتھ پانڈے، چندر دیپ مہتا، رمیش کمار تیواری، ٹیکنیکل برانچ کے نیرج کمار مشرا اور مسلح فورس کے اہلکار شامل تھے۔ اس کارروائی کو منشیات کے اسمگلروں کے خلاف پولیس کی ایک بڑی کامیابی قرار دیا جا رہا ہے اور اس سے ضلع میں سرگرم براؤن شوگر نیٹ ورک کو بڑا دھچکا لگا ہے۔ ساتھ ہی پولیس کے ذریعہ منشیات کے خلاف کارروائی جاری ہے۔

ڈی سی نے چکردھرپور سب ڈویژن کے لاء برانچ کی میٹنگ کی

عوامی نیوز نمائندہ

چائباسا: ضلع مجسٹریٹ نیز ڈپٹی کمشنر چندن کمار کی صدارت میں مغربی سنگھ بھوم ضلع کلکٹریٹ میں واقع سیل میں لاء برانچ کی ایک جائزہ میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ مذکورہ میٹنگ میں لاء برانچ انچارج بندھن لانگ، تمام پبلک پراسیکیوٹرز، اسسٹنٹ پبلک پراسیکیوٹرز اور ڈسٹرکٹ پراسیکیوشن آفس اور چکردھر پور سب ڈویژنل پراسیکیوشن آفس میں تعینات اسپیشل پبلک پراسیکیوٹرز نے شرکت کی۔ مذکورہ جائزہ میٹنگ میں بتایا گیا کہ جون 2025 تک مختلف مقدمات میں سیشن کورٹ کے ذریعے 47 ملزمان اور مجسٹریٹ عدالت کے ذریعے 35 ملزمان کو سزائیں سنائی جا چکی ہیں اور سرکاری رقم کے غبن کے 6 مقدمات میں مجرموں کو سزائیں سنائی جا چکی ہیں۔ اس دوران ڈپٹی کمشنر نے زیر سماعت مقدمات میں کوالٹی پراسیکیوشن کے حوالے سے موجود پراسیکیوٹر سے تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ اس دوران سرکاری کاموں میں رقم کے غبن سے متعلق 100 کے قریب مقدمات پر بحث کرتے ہوئے بتایا گیا کہ ایسے معاملات میں مقدمے کی سماعت کے وقت مصدقہ دستاویزات کی عدم دستیابی کی وجہ سے مقدمات کی کارروائی متاثر ہوتی ہے۔ مذکورہ بالا کے تحت ڈپٹی کمشنر نے موجود پراسیکیوٹرز سے تمام موجودہ مقدمات کی فہرست طلب کی اور انہیں یہ بھی بتایا کہ تحقیقات کریں کہ ایسے کتنے معاملے ہیں جن میں تصدیق شدہ دستاویزات منسلک نہیں ہیں۔ اس سلسلے میں ڈپٹی کمشنر نے ہدایت دی کہ کوئی بھی کیس کاغذات کی عدم دستیابی کی وجہ سے خارج نہ کیا جائے اور اس کے لیے تمام معاملے کی از سر نو تفتیش کو یقینی بنایا جائے۔ اس کے علاوہ میٹنگ میں سرکاری رقم کے غبن سے متعلق کیس میں تصدیق شدہ دستاویزات کے ساتھ منسلک کرنے سمیت دیگر قانونی نکات پر بات کرنے اور سزا کی شرح کو تیز کرنے کی ہدایات دی گئیں۔

ڈی سی نے مرکزی پروگرام کے مقام کا معائنہ کیا

عوامی نیوز نمائندہ

سمڈیگا: ڈپٹی کمشنر سمڈیگا کنچن سنگھ اور سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ایم ارشی نے یوم آزادی 2025 کی تیاریوں کے سلسلے میں مرکزی تقریب کے مقام کا معائنہ کیا۔ انہوں نے پروگرام کے خوش اسلوبی سے انعقاد کے لیے ضروری امن و امان برقرار رکھنے کے لیے متعلقہ حکام کو ہدایات دیں۔ معائنہ کے دوران انہوں نے اسٹیج اور احاطے کی سجاوٹ، پینٹنگ، بیریکیڈنگ، پریڈ کے لیے مارکنگ اور دیگر تیاریوں کا جائزہ لیا۔ عہدیداروں نے اس بات کو یقینی بنانے کو کہا کہ تمام کام وقت پر اور اعلیٰ معیار کے ساتھ مکمل ہوں، تاکہ تقریب کو باوقار اور محفوظ ماحول میں مکمل کیا جاسکے۔

الیکشن کمیشن ایجنٹ کی طرح کام کر رہا ہے: ایم پی

عوامی نیوز نمائندہ

لوہردگا: لوہردگا لوک سبھا حلقہ کے رکن پارلیمنٹ سکھدیو بھگت نے الیکشن کمیشن کے کام کرنے کے انداز پر سنگین سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ کمیشن نہ تو آزاد ہے اور نہ ہی غیر جانبدار۔ ان کے مطابق کمیشن کا رویہ ایسا ہے جیسے وہ بی جے پی کے ایجنٹ کی طرح کام کر رہا ہو۔ رکن پارلیمنٹ نے وزیر داخلہ امت شاہ کے حالیہ بیان پر بھی ردعمل ظاہر کیا اور کہا کہ انہیں پورے حقائق کو سمجھنے کے بعد ہی بیان دینا چاہئے۔ ایم پی مسٹر بھگت نے واضح کیا کہ انہوں نے خاص طور پر بہار میں ووٹر لسٹ کے خصوصی نظر ثانی (ایس آئی آر) کے وقت پر اعتراض کیا ہے، کیونکہ اس وقت بارش کا موسم ہے اور شمالی بہار کے کئی علاقے سیلاب کی لپیٹ میں ہیں۔ ایسی صورتحال میں ووٹر لسٹ خصوصی نظر ثانی کا انعقاد متاثرہ علاقوں کے ووٹرز کے ساتھ ناانصافی ہوگی۔ انہوں نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ بی جے پی نے پچھلا الیکشن 65 لاکھ ووٹروں کی حمایت سے جیتا تھا جسے اس بار دہرانا آسان نہیں ہوگا۔ مسٹر بھگت کا کہنا ہے کہ عوام بی جے پی کے کام کاج سے ناراض ہے اور تبدیلی کے موڈ میں ہیں۔

جاگرتی شاخ کی بہنوں نے پولیس اہلکاروں کے ساتھ رکشا بندھن کا تہوار منایا

چائباسا: مرواڑی یوا منچ جاگرتی شاخ کے اراکین نے مقامی صدر پولیس اسٹیشن کے پولیس افسران کے ساتھ سادگی کے ساتھ رکشا بندھن کا تہوار منایا۔ اس موقع پر صدر تھانہ انچارج تروِن کمار اور دیگر افسران بھی موجود تھے۔ اس موقع پر تروِن کمار نے کہا کہ یہ ایک خوشی اور جذباتی لمحہ ہے جب ہم فرض کے احساس کی وجہ سے تہوار کے دن اپنے خاندانوں سے دور ہوتے ہیں اور ہماری جاگرتی شاخ کی بہنیں راکھی باندھ کر ہمیں پیار کا احساس دلاتی ہیں۔ ہم اس لمحے اور اس رشتے کی قدر جانتے ہیں۔ ہم آپ سب کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ اس موقع پر شاخ کی صدر چندا اگروال نے کہا کہ ہمیں بہت خوشی ہے کہ ہم ان بھائیوں کو راکھی باندھ رہے ہیں جو کسی نہ کسی صورت میں ہماری حفاظت کے لیے ہر وقت تیار رہتے ہیں اور اسی لیے ہم نے صدر تھانہ میں رکشا بندھن کا مقدس تہوار منانے کا سوچا۔ سکریٹری رنکی اگروال نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ہم جانتے ہیں کہ آپ سبھی امن و امان اور سیکورٹی کے کاموں میں بہت مصروف ہیں، لیکن آپ نے بہنوں کے لیے وقت نکال کر راکھی کے تہوار میں شرکت کی، یہ ایک بہت ہی مثبت اور خوشگوار اقدام ہے، ہم آپ سے اس طرح کی سماجی ترقی سے متعلق سرگرمیوں کی دوبارہ توقع کریں گے۔

لڑکی تالاب میں نہاتے ہوئے ڈوب کر جاں بحق

عوامی نیوز نمائندہ

گومیا: رادھیکا سورین، گومیا تھانہ علاقہ کے تحت تولبل گاؤں کے ساکن چندر دیو سورین کی بیٹی، جس کی عمر تقریباً 10 سال، ہفتہ کی صبح تالاب میں نہاتے ہوئے ڈوب نے سے جاں بحق ہوگئی۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی گومیا پولیس موقع پر پہنچی اور رپورٹ تیار کرنے کے بعد لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے سب ڈویژنل اسپتال ٹینوگھاٹ بھیج دیا۔ اس لیے مزید کارروائی کی جا رہی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ مذکورہ لڑکی قریب ہی واقع تالاب میں نہانے گئی تھی کہ اس دوران وہ گہرے پانی میں ڈوب گئی جس کی وجہ سے اس کی موت ہوگئی۔

پرائمری سے لے کر اعلیٰ تعلیم تک طلباء کو ہر طرح کی سہولیات فراہم کر رہی ہے: وزیر دیپک بیروا

عوامی نیوز نمائندہ

چائباسا: گزشتہ روز گورنمنٹ ہائی اسکول ہاٹ گمہر یا میں اُنتی کا پہیا پروگرام کے تحت اسکول کے طلباء میں سائیکلیں تقسیم کی گئیں۔ وزیر دیپک بیروا نے پروگرام میں بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ ان کی طرف سے اسکول کے طلباء میں سائیکلیں تقسیم کی گئیں۔ وزیر دیپک بیروا نے طلباء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جھارکھنڈ حکومت ابتدائی تعلیم سے لے کر اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے والے طلباء کو ہر طرح کی سہولیات فراہم کر رہی ہے۔ اس میں کتابیں، کاپیاں، اسکول ڈریس، اسکول کٹ، اسکالرشپ، سائیکل اور بیرون ملک اعلیٰ تعلیم اور تعلیم کے حصول کے لیے لون بھی شامل ہیں۔ اسکولوں میں اساتذہ کی کمی کے پیش نظر اساتذہ کا تقرر کیا جا رہا ہے۔ اسکولوں کی عمارتیں بن رہی ہیں۔ جس میں بچے بیٹھ کر اچھی تعلیم حاصل کرسکیں۔ اُنتی کا پہیا پروگرام کے تحت ان طلباء کو سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں، جنہیں اسکول جانے میں مشکلات کا سامنا تھا کیونکہ ان کا گھر اسکول سے دور ہے۔ آٹھویں جماعت کے ایسے طلباء کو سائیکلیں دی جا رہی ہیں۔ تاکہ انہیں اسکول آنے میں کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ اس موقع پر ضلع کونسل ممبر پرمیلا پنگوا، بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر سالکھو ہیمبرم، زونل آفیسر رشی دیو کمل کے ساتھ بلونت گوپ، گوپال ہیمبرم، مہوا کاس گپتا، اسکول کے اساتذہ اور طلباء موجود تھے۔

کستوربا گاندھی ریزیڈنشیل اسکول میں 'بیٹی بچاؤ، بیٹی پڑھاؤ' کے تحت لڑکیوں کو بیدار کیا گیا

عوامی نیوز نمائندہ

صاحب گنج: ضلع سماجی فلاح و بہبود محکمہ، صاحب گنج کی ہدایت کے مطابق آج کستوربا گاندھی ریزیڈنشیل اسکول برہیٹ اور منڈرو بلاک میں بیٹی بچاؤ، بیٹی پڑھاؤ پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ یہ پروگرام منتھن سنستھا، مکھیہ منتری سارتھی یوجنا، چائلڈ ہیلپ لائن اور پروٹیکشن آفیسر (غیر ادارہ جاتی نگہداشت) کے تعاون سے منعقد کیا گیا تھا۔ پروگرام کا بنیادی مقصد لڑکیوں کو بااختیار بنانے، خود انحصاری اور اپنے دفاع کی اہمیت پر زور دینا تھا۔ اس موقع پر چائلڈ میرج، چائلڈ لیبر اور استحصال جیسی سماجی برائیوں کے خاتمے کے لیے معاشرے کی شراکت ضروری قرار دی گئی۔ مکھیہ منتری سارتھی یوجنا کی سینٹر ٹرینر سونیتا کماری نے کہا کہ اس اسکیم کے تحت لڑکیوں کو سلائی مشین آپریٹر، جنرل ڈیوٹی اسسٹنٹ، بیوٹیشن، فیشن ڈیزائن اور کمپیوٹر ٹریننگ (اے ڈی سی اے) جیسے مختلف ٹریڈز میں تین ماہ تک ہنر مندی کی تربیت دی جاتی ہے، تاکہ وہ روزگار اور خود روزگار کے مواقع حاصل کرسکیں۔ منتھن سنستھا کے کوآرڈینیٹر امان ورما نے لڑکیوں کو گڈ ٹچ بیڈ ٹچ، پوکسو ایکٹ، بچوں کی شادی اور چائلڈ لیبر سے متعلق بیداری فراہم کی۔ اس کے ساتھ ہی چائلڈ ہیلپ لائن کے کوآرڈینیٹر محمد اقبال نے ڈی ایڈکشن اینڈ جووینائل جسٹس ایکٹ (جے جے ایکٹ) کے بارے میں تفصیلی جانکاری دی۔ پروگرام کے دوران چندا کماری نے کفالت، رضاعی دیکھ بھال، بعد کی دیکھ بھال اور گود لینے کے عمل سے متعلق معلومات شیئر کیں۔ اس کے علاوہ انسداد سائبر کرائم کے بارے میں بیداری پیدا کرتے ہوئے ٹول فری نمبر 1930 کے بارے میں بھی معلومات فراہم کی گئیں جس پر ایسے واقعات کی فوری اطلاع دی جاسکتی ہے۔ اس پروگرام نے لڑکیوں میں اعتماد اور بیداری کی نئی توانائی پیدا کی، تاکہ وہ مستقبل میں اپنے تحفظ اور حقوق کے بارے میں چوکنا رہ سکیں۔

وزیر اعظم فصل بیمہ اسکیم کی تشہیر کیلئے خصوصی تشہیری گاڑی روانہ

عوامی نیوز نمائندہ

کولیبرا: ضلع سمڈیگا کے کولیبرا بلاک نیز زونل آفس کولیبرا سے آج ایک خصوصی تشہیری گاڑی کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا گیا۔ اس گاڑی کا مقصد کسانوں کو پردھان منتری فصل بیمہ یوجنا کے بارے میں آگاہ کرنا اور اس کے فوائد تمام کسانوں تک پہنچانا ہے۔ بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر وریندر کنڈو نے کہا، "ہماری حکومت کسانوں کی فلاح و بہبود کے لیے پابند عہد ہے۔ یہ تشہیری گاڑی اس بات کو یقینی بنائے گی کہ کوئی بھی کسان معلومات کی کمی کی وجہ سے فصل بیمہ کے فوائد سے محروم نہ رہے۔" پردھان منتری فصل بیمہ یوجنا کسانوں کو قدرتی آفات جیسے سیلاب، خشک سالی، ژالہ باری وغیرہ سے ہونے والے فصلوں کے نقصانات کی تلافی میں مدد کرتی ہے۔ اس اسکیم کے تحت کسان اپنی فصلوں کا بیمہ کروا سکتے ہیں اور نقصان کی صورت میں دعویٰ دائر کر سکتے ہیں۔ تشہیری گاڑی میں لاؤڈ اسپیکر، بینرز اور کتابچے ہیں، جن کے ذریعے کسانوں کو اسکیم کے اہم نکات کے بارے میں آگاہ کیا جائے گا۔ یہ بتایا جائے گا کہ کسان اپنی فصلوں کا بیمہ کیسے کرا سکتے ہیں، اس کے لیے کون سے دستاویزات درکار ہیں اور نقصان کی صورت میں دعویٰ کیسے دائر کرنا ہے۔ اس موقع پر بلاک آفس کے افسر نے اس اقدام کو سراہا۔ بجاج انشورنس کے ضلع لیڈر سریندر شرما اور بلاک لیڈر کیرتی راج ساہو نے امید ظاہر کی کہ اس اسکیم میں شامل ہونے سے زیادہ سے زیادہ کسان فائدہ اٹھائیں گے۔

ڈی سی نے ضلع میں جاری منصوبوں کی پیش رفت کی جائزہ میٹنگ کی

عوامی نیوز نمائندہ

سمڈیگا: ڈپٹی کمشنر سمڈیگا کنچن سنگھ کی صدارت میں ضلع زراعت، باغبانی، حیوانات، ماہی پروری، کوآپریٹو، اے ٹی ایم اے اور پلانٹ پروٹیکشن ڈپارٹمنٹ کے تحت چلائی جانے والی اسکیموں کی پیشرفت پر ایک جائزہ اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں مالی سال 2025-26 کے تحت جاری کام کے منصوبوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اور ضروری ہدایات دی گئیں۔ ضلع زراعت افسر نے بتایا کہ 50 فیصد سبسڈی پر بیج تقسیم کرنے کی اسکیم کے تحت دھان کے بیج 2334 کسانوں، اڑد کے 774 کسانوں اور تور کے 14 کسانوں میں تقسیم کیے گئے ہیں۔ برسا فصل توسیعی اسکیم کے تحت، اڑد، تل، مونگ پھلی، مکئی اور مڑوا کے بیج 3355 کسانوں کو خریف 2025 کے لیے 100 فیصد سبسڈی پر دستیاب کرائے گئے ہیں۔ کے سی سی اسکیم کے جائزے میں بتایا گیا کہ مالی سال 2024-25 میں 1748 درخواستیں بینک کو بھیجی گئیں جبکہ 2025-26 میں اس اسکیم کے تحت 33714 کسانوں کو احاطہ کرنے کا ہدف ہے۔ اگست 2025 تک، 5000 کسانوں کا انتخاب کیا جا چکا ہے اور 429 درخواستیں محکمہ کو اور 283 درخواستیں بینک میں جمع کرائی گئی ہیں۔ ہدف حاصل کرنے کے لیے تقریباً 10000 کے سی سی فارم مختلف یونٹس میں تقسیم کیے گئے ہیں۔ جھارکھنڈ ملیٹ مشن اسکیم کے تحت 6160 ایکڑ میں موٹے اناج کی پیداوار کا ہدف ہے جس کی روشنی میں اب تک 221 کسانوں کا اندراج کیا گیا ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے ہدایت دی کہ زیادہ سے زیادہ کسانوں کی رجسٹریشن کو یقینی بنایا جائے اور انہیں اس اسکیم سے فائدہ اٹھانے کے لیے آگاہ کیا جائے۔ اس اسکیم کے تحت، 3000 فی ایکڑ تک کی سبسڈی دی جاتی ہے، جو کم از کم 10 اعشاریہ سے زیادہ سے زیادہ 5 ایکڑ تک لاگو ہوتی ہے۔ شہد کی مکھیاں پالنے کی اسکیم کے لیے کسانوں کا انتخاب جلد مکمل کرنے کو بھی کہا گیا۔ فشریز ڈپارٹمنٹ کے جائزہ کے دوران بتایا گیا کہ اسپون سیڈ کی تقسیم کا کام جاری ہے جبکہ دو تالابوں کی آبادکاری باقی ہے جن میں سے ایک کی پوسٹ آج مقرر ہے۔ کوآپریٹو ڈپارٹمنٹ نے دھان کی خریداری کی اسکیم کی 100 فیصد تکمیل کے بارے میں بتایا۔ محکمہ حیوانات کی ترقی پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا اور ضروری ہدایات دی گئیں۔ میٹنگ میں ضلع ایگریکلچر آفیسر مادھوری ٹوپو، ڈسٹرکٹ کوآپریٹو آفیسر آتما ابھے ٹوپو، ڈسٹرکٹ فشریز آفیسر سیما ٹوپو، ضلع اینمل ہسبنڈری آفیسر اور متعلقہ محکموں کے افسران موجود تھے۔

لوہردگا میں لیوی کا کھیل، روڈ پروجیکٹ سے 5 لاکھ کا مطالبہ، تیسرا مجرم بھی گرفتار

پی ایل ایف آئی کے نام پر دہشت پھیلانے والے اب مشکل میں ہیں

عوامی نیوز نمائندہ

کوڑو لوہردگا: زیر تعمیر سڑک پروجیکٹ میں 5 لاکھ روپے کا مطالبہ کر کے دہشت پھیلانے والے گروہ کے تیسرے رکن کو بھی پولیس نے گرفتار کر لیا ہے۔ گرفتار ملزم کی شناخت بدنام زمانہ مہیندر یادو (باپ کا نام نرنجن یادو) کے طور پر کی گئی ہے، جو رانچی ضلع کے میک لسکی گنج تھانہ علاقے کے دولی گاؤں کا رہنے والا ہے۔ پولیس نے چھاپہ مار کر اسے گرفتار کر کے عدالتی تحویل میں جیل بھیج دیا۔ کوڑو تھانہ انچارج منوج کمار کے مطابق مہندر یادو کا نام علاقے کی جرائم کی دنیا میں کسی سے پوشیدہ نہیں ہے۔ اس کے خلاف میک لسکی گنج اور ٹنڈوا پولیس اسٹیشنوں میں 17 سی ایل اے ایکٹ سمیت کئی سنگین دفعات کے تحت مقدمات درج کیے گئے ہیں۔ ککرگڑھ اڈاوون میں واقع سڑک پروجیکٹ سے نکسلائیٹ تنظیم پی ایل ایف آئی کے نام پر 5 لاکھ روپے کی وصولی کی جا رہی تھی۔ دھمکی واضح تھی کہ پیسے دو ورنہ مشینیں جلا دی جائیں گی اور تمہیں مار دیا جائے گا۔ اس سلسلے میں 26 جولائی کو پولیس نے دولی گاؤں کے رہنے والے روپیش منڈا اور چانہو تھانہ علاقہ کے چاما رامدگا کے رہنے والے بھرت کمار ساہو کو مدرسہ چوک ہنہٹ روڈ سے گرفتار کر کے جیل بھیج دیا۔ لیکن جیسے ہی تحقیقات کی پرتیں کھلیں، مہندر یادو کا نام سامنے آیا اور پولیس نے اسے بھی سلاخوں کے پیچھے ڈال دیا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ لیوی وصولی کے اس نیٹ ورک میں جس کا بھی نام آئے گا اسے کسی قیمت پر نہیں بخشا جائے گا۔ علاقے سے جرائم کا خاتمہ کیا جائے گا۔

ڈی سی نے ڈسٹرکٹ انڈسٹری سنٹر اور لیبر سپرنٹنڈنٹ آفس کا معائنہ کیا

عوامی نیوز نمائندہ

سمڈیگا: ڈپٹی کمشنر سمڈیگا کنچن سنگھ نے ڈسٹرکٹ انڈسٹری سینٹر اور لیبر سپرنٹنڈنٹ آفس کا اچانک معائنہ کیا۔ معائنہ کے دوران، اس نے حاضری رجسٹر چیک کیا، جس میں انڈسٹری سینٹر اور لیبر سپرنٹنڈنٹ آفس میں ایک ایک ملازم غیر حاضر پایا گیا۔ اس پر انہوں نے متعلقہ حکام کو وضاحت (شوکاز) کی ہدایت دی۔ دفتر کی بہتر دیکھ بھال اور صفائی پر خصوصی توجہ دینے کو بھی کہا۔ اس کے بعد ڈپٹی کمشنر نے شہر کے مختلف مقامات کا معائنہ کیا۔ انہوں نے مارکیٹ کمپلیکس، وینڈنگ زون، ڈیلی مارکیٹ، بس اسٹینڈ اور مین روڈ کا دورہ کیا اور میونسپل کونسل کے سٹی منیجر کو ضروری ہدایات دیں۔ وینڈنگ زون کے معائنہ کے دوران انہوں نے سلائی کا کام کرنے والی خواتین سے بات چیت کی اور ان سے سہولیات کے بارے میں دریافت کیا۔ خواتین نے مطالبہ کیا کہ پانی کی نکاسی، صفائی ستھرائی اور دیگر بنیادی سہولیات کو یقینی بنایا جائے۔ جس پر ڈپٹی کمشنر نے سٹی منیجر کو فوری طور پر صفائی کا نظام بہتر کرنے، نکاسی آب کو بہتر بنانے اور وینڈنگ زون میں ڈسٹ بن رکھنے کی ہدایت دی۔ ڈپٹی کمشنر نے وینڈنگ زون کے قریب خواتین کی جانب سے مہوا شراب کی فروخت کی شکایت پر سخت برہمی کا اظہار کیا اور فوری طور پر اس کی فروخت بند کرنے اور متعلقہ خواتین کے خلاف کارروائی کرنے کی ہدایت دی۔ روزانہ بازار، بس اسٹینڈ اور مین روڈ کے معائنہ کے دوران انہوں نے دیکھا کہ کئی دکانداروں نے دکان کی مقررہ حد سے باہر سڑک پر اپنا سامان پھیلا رکھا ہے، جس کی وجہ سے ٹریفک میں خلل پڑ رہا ہے۔ انہوں نے واضح ہدایات دیں کہ دکانیں مقررہ حد کے اندر ہی لگائی جائیں تاکہ راہگیروں کو کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ انہوں نے بس اسٹینڈ کے معائنہ کے دوران وہاں صفائی کے نظام کو بہتر بنانے، بس اسٹینڈ کے اندر موجود غیر قانونی دکانوں کو فوری طور پر ہٹانے اور مسافر شیڈ میں کھڑی موٹر سائیکلوں کو ضبط کرنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے کہا کہ بس اسٹینڈ کو صرف مسافروں کی سہولت کے لیے استعمال کیا جانا چاہیے نہ کہ غیر قانونی پارکنگ یا دکانداری کے لیے۔ معائنہ کے اختتام پر ڈپٹی کمشنر نے سٹی منیجر کو سٹی ایریا کی مجموعی صفائی، غیر قانونی تجاوزات کے خاتمے، ٹریفک کو ہموار کرنے اور عوامی سہولیات کو ترجیح دینے کے لیے کئی اہم ہدایات دیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ مفاد عامہ سے متعلق ان کاموں میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔

کسکو میں بڑا حادثہ ٹل گیا، آم کا بڑا درخت گرا، کار اور موٹر سائیکل زد میں

عوامی نیوز نمائندہ

کسکو لوہردگا: لوہردگا ضلع کے کسکو بلاک ہیڈکوارٹر پر ہفتہ کی دوپہر ایک بڑا حادثہ ٹل گیا۔ کسکو - سیمرڈیہ مین روڈ پر بینک آف انڈیا کے قریب آم کا ایک بڑا درخت، جو کئی سال پرانا تھا، اچانک سڑک پر گر گیا۔ اس وقت بینک میں کھاتہ داروں کا ہجوم رقم جمع کرانے اور نکالنے کے لیے موجود تھا اور سڑک پر بھی کافی ٹریفک تھی۔ درخت گرتے ہی افراتفری مچ گئی۔ عینی شاہدین کے مطابق لوگ اپنی جان بچانے کے لیے ادھر ادھر بھاگنے لگے۔ اس دوران کار اور موٹر سائیکل درخت کے نیچے دب گئے، جس سے دونوں کو بھاری نقصان پہنچا۔ خوش قسمتی تھی کہ کوئی زخمی نہیں ہوا ورنہ یہ حادثہ جان لیوا ثابت ہوسکتا تھا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی مقامی انتظامیہ اور پولیس کی ٹیم موقع پر پہنچ گئی اور سڑک سے درخت ہٹانے کا کام شروع کر دیا۔ درخت گرنے کی وجہ سے کسکو - سیمرڈیہ روڈ پر کئی گھنٹے تک ٹریفک کا نظام درہم برہم رہا۔ بتایا جاتا ہے کہ کسکو مین چوک پر ہر ہفتہ کو لگنے والے ہفتہ وار بازار میں ہزاروں کسان اور دیہاتی خرید و فروخت کے لیے آتے ہیں۔ حادثے کے وقت آس پاس لوگوں کی بھیڑ تھی لیکن کسی قسم کا جانی نقصان نہ ہونا انتظامیہ اور مقامی لوگوں کے لیے راحت کی بات تھی۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | اتوار، ۱۰/ اگست ۲۰۲۵ء

الیکشن کمیشن آف انڈیا پر بدعنوانی اور ووٹ چوری کے الزامات

مودی حکومت کی دھاندلی، بدعنوانی اور ووٹ چوری کے تمام راز اب یکے بعد دیگرے افشاں ہو رہے ہیں لیکن یہ ڈھیٹ اور بے شرم حکومت نہ تو اپنے کیے پر شرمندہ ہے اور نہ اسے احساس ہے کہ مرکزی حکومت کی عزت خاک میں مل جارہی ہے اور تو اور الیکشن کمیشن آف انڈیا جس طرح سے بی جے پی حکومت پر مہربان ہو کر اس کی دلالی کر رہی ہے اس کے خلاف حزب اختلاف کے قائد راہل گاندھی نے لوک سبھا میں مودی حکومت اور الیکشن کمیشن کی دھجیاں اڑا کر رکھ دی ہیں اور مودی حکومت کی ووٹ چوری اور الیکشن کمیشن آف انڈیا کی بے حیائی سے بھرپور دھاندلی کا پردہ فاش کردیا اور یہ ثابت کردیا کہ وہ جو الزامات عائد کر رہے تھے اس میں کچھ بھی غلط نہیں ہے اور الیکشن کمیشن جس نے حلف لیکر ملک کی خدمت کرنے کا عہد کیا اس نے پورے ملک کے منہ پر کالک پوت دی ہے اور ان کا یہ عمل ملک سے غداری کرنے کے مترادف ہے۔ واضح رہے کہ گزشتہ 7 اگست کو راہل گاندھی نے ایک پرہجوم پریس کانفریس بلائی تھی اور الیکشن کمیشن آف انڈیا کے سامنے کچھ سخت سوالات رکھ دیئے تھے۔ ان سوالات کا جواب ابھی تک الیکشن کمیشن کی طرف سے نہیں ملا ہے، بلکہ راہل گاندھی سے الیکشن کمیشن نے کہا کہ انہوں نے جو ثبوت پیش کیے ہیں اسے حلف نامہ کے ساتھ پیش کریں۔ راہل گاندھی نے ووٹ چوری کے 5 طریقے بتائے کہ کس طرح سے مودی حکومت الیکشن کمیشن آف انڈیا کو اپنی گھناؤنی سازش میں ملوث کر کے اس کی مدد سے لاکھوں ووٹروں کو ان کے بنیادی حقوق سے محروم کر رہی ہے اور ان سے ووٹ دینے کا حق چھین رہی ہے اور 65 لاکھ سے زیادہ ووٹروں کے نام بہار ووٹر لسٹ سے حذف کر لئے گئے ہیں۔ اور الیکشن کمیشن کو ابھی تک یہ احساس نہیں ہوا ہے کہ جب معاملہ سپریم کورٹ تک پہنچ گیا ہے تو سپریم کورٹ اس معاملے میں بابری مسجد اور وقف جائیداد معاملے کے انداز میں یکطرفہ فیصلہ نہیں سنا سکتی کیونکہ اس ووٹ چوری جرم کے خلاف 130 کروڑ ہندستانی متحد ہیں صرف دس کروڑ فرقہ پرستوں کی اہمیت ہی کیا ہے۔

راہل گاندھی نے ووٹ چوری کے جو 5 طریقے بتائے ہیں اس میں ایک طریقہ یہ تھا کہ ایک ہی پتہ (ایڈریس) پر درجنوں ووٹروں کا رجسٹریشن، بنگلور کے منی ریڈی گارڈن ہاؤس نمبر 35 کے بارے میں انہوں نے دعویٰ کیا کہ وہاں 80 ووٹرس رجسٹرڈ ہیں لیکن ان میں سے کوئی بھی وہاں موجود نہیں ہے۔ ہاؤس نمبر 35 کا ذکر کرتے ہوئے راہل گاندھی نے کہا کہ ایک کمرہ کا گھر ہے جہاں دکھایا گیا کہ وہاں 80 ووٹرس رہ رہے ہیں۔ الگ الگ نام الگ الگ خاندان جب ہم وہاں جاتے ہیں تو ہمیں بتایا جاتا ہے کہ وہ 80 لوگ کون ہیں جو یہاں رہتے ہیں اور کوئی انہیں جانتا تک نہیں۔ راہل گاندھی کے اس سنگین الزام کے بعد انگریزی اخبار "انڈیا ٹوڈے" نے راہل گاندھی کے اس دعوئی کی حقیقت معلوم کرنے کی کوشش کی اور ان ثبوتوں کی جب جانچ ہوئی تو کانگریس لیڈر کے عائد کردہ الزام سچائی ظاہر کرنے لگے۔ جس کے بعد اس مشہور اخبار کی اپنی ٹیم نے ہاؤس نمبر 35 پہنچ کر حقیقت معلوم کرنے کی کوشش کی اور اس کی پوری ویڈیو رپورٹ تیار کی۔ یہ ویڈیو کانگریس نے اپنے ایکس ہینڈل میں شیئر بھی کیا۔ اس ویڈیو کے ساتھ لکھا گیا کہ حزب اختلاف کے قائد راہل گاندھی نے ثبوت دے کر بتایا کہ بی جے پی اور الیکشن کمیشن کس طرح سے ووٹ چوری کر رہے ہیں۔ انڈیا ٹوڈے نے ان ثبوتوں کی جانچ کی اور اسے درست پایا۔ اس مکان کا مالک بی جے پی کا حامی ہے۔ انڈیا ٹوڈے نے اپنی رپورٹ میں بڑی ہمت کے ساتھ لکھا کہ الیکشن کمیشن بی جے پی کی شہہ پر ووٹ چوری کروا رہا ہے اور اسی ووٹ چوری کی بنیاد پر نریندر مودی وزیراعظم بنے ہیں۔ اس رپورٹ میں یہ بھی لکھا گیا کہ مودی پہلے ہی الٹی سیدھی کر کے اپنے آپ کو بچالیں لیکن الیکشن کمیشن آف انڈیا کو ملک کے عوام کو جواب دینا ہوگا اور وہ اپنی جان نہیں بچا سکتے۔ اور سوچنے والی بات ہے کہ جب سپریم کورٹ کی طرف سے اس پر لعنت ملامت پڑے گی تو وہ کس قدر شرمندہ ہو کر اپنے عہدے سے استعفیٰ دیں گے مگر انہیں فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ مودی حکومت انہیں چھ برسوں کے لئے راجیہ سبھا کی رکنیت دلا دے گی جو اس سے پہلے کئی ایسے کرداروالوں کو دلا چکی ہے۔ (خ الف ف)

چرخِ ادب پر مغربی بنگال کے چمکتے ستارے

("تفحص و جستجو" کے حوالے سے)

خطاب عالم شاد ایم۔اے (اردو)، بی ایڈ

غم اور خوشی دونوں ہی ابن آدم کی زندگی کے حصے ہیں لیکن میں جس شہر کا ذکر کر رہا ہوں وہ خوشیوں کا آماجگاہ ہے، جسے ادب میں شہر نشاط کے نام سے جانتے ہیں۔ اسی شہر نشاط کے مختلف شخصیتوں پر لب کشائی کرنا چاہتا ہوں، جو میری نظر میں ڈاکٹر ہمایون جمیل کی کتاب "تفحص و جستجو" کے حوالے سے ادب کے آسمان پر مغربی بنگال کے چمکتے ستارے ہیں۔

"سالک لکھنوی کی شعری و نثری خدمات" میں ڈاکٹر ہمایون جمیل لکھتے ہیں کہ "سرزمین بنگال میں جتنے بڑے شاعر گزرے ہیں ان کے نام آج بھی شعر و ادب کی دنیا میں بڑے احترام سے لیا جاتا ہے" ساتھ ہی ساتھ پانچ ادوار پر مشتمل شعراء و ادباء کے نام گنوائیں ہیں، سالک لکھنوی کا تعلق پانچویں دور سے ہے۔ ان کے ہم عصروں میں حضرت رضا مظہری، ابراہیم ہوش، نواب دہلوی، احسان دربھنگوی اور مضطر حیدری کے نام آتے ہیں۔ سالک لکھنوی کا آبائی وطن لکھنؤ تھا، اس لئے تخلص لکھنوی لکھتے تھے۔ ان کا شمار ترقی پسند شعراء میں ہوتا ہے۔ ادبی زندگی شروعات افسانہ نگاری سے ہوئی بعد ازاں تراجم اور اس کے بعد شعر و شاعری میں اپنی زندگی گزاردی۔ تفحص و جستجو سے معلومات میں یہ اضافہ ہوا کہ سالک لکھنوی کے آباواجداد ہندو تھے، ان کے والد تلسی رام قبول اسلام کے بعد طارق ریاض کپور عرف محمد احمد کے نام سے مشہور ہوئے۔ تلاش معاش میں کلکتہ چلے آئے اور یہاں تجارت شروع کی۔ ذریعہ معاش کا معاملہ حل ہوتے ہی، اہل خانہ مع اہل و عیال کو لکھنؤ سے کلکتہ لے آئے، اُس وقت ان کے صاحبزادے سالک لکھنوی (خاندانی نام: شوکت ریاض کپور) کی عمر کم و بیش تین سال ہوگی۔ سالک لکھنوی یہیں (کلکتہ) سے عصری تعلیم پائی اور بی اے کی ڈگری حاصل کی۔

سالک لکھنوی ترقی پسند شاعروں میں سے ایک ہیں۔ وہ عام روایت کے مطابق کبھی سستی شہرت حاصل کرنے کی کوشش نہیں کی اور نہ ہی بڑے بڑے دعوے کیے کیونکہ انھیں اپنی علمی لیاقت پر پورا بھروسہ تھا اور وہ شاعری کے تمام رموز و نکات سے بھی واقف تھے۔ تجربے کو موتی کی طرح اپنی شاعری میں پرویا، کبھی بھی خیالی باتوں کو اپنی شاعری میں جگہ نہیں دی بلکہ ہر روز کی درپیش مسائل کو ہی اپنے موضوع میں جدت لانے کی کوشش کی، جسے ان کے احساس و فکر کے نئے زاویے نے شمع کی مانند جلا بخشی۔ ایک شعر دیکھیں کہ

جس نے خالی جام پٹکا اس مجاہد کو سلام
میکدے میں آج پیاسوں کو اشارہ مل گیا

تغزل کا ایک شعر یوں ہے کہ

بھلا کیا فائدہ ہے ماجرائے دل سنانے میں
کسی کا دکھ بھی کوئی بانٹ لیتا ہے زمانے میں

علامہ اقبال سے متاثر تھے جس کی جھلک ان کی شاعری میں بھی ملتی ہے ایک شعر دیکھیں کہ

یہ مانا زندگی کی دھوپ نے جھلسا دیا تم کو
بے مقصد کسی امید کا اک سائباں لے لو

"علامہ شبلی شخص اور شاعر" اس مضمون میں موصوف نے علامہ شبلی نعمانی کے خاندان، ان کی پیدائش، تعلیمی سلسلہ گھر سے شروع ہوا، اسکول کے بعد دربھنگا گئے، اعلیٰ تعلیم کے لئے علی گڑھ کا بھی سفر کیا اور کلکتہ آکر اختتام ہوا۔ استاد کے تعلق سے لکھا کہ "وہ بچوں کے ہر دلعزیز استاد تھے، ان کی باتوں میں ایک وزن تھا، جو بھی کہتے بڑے ہی پُر وقار انداز میں کہتے۔۔۔۔ ایسے استاد کلکتے کی تاریخ میں بہت ہی کم گزرے ہیں، جن کی عزت و توقیر شاگردوں کے دلوں میں اب بھی ویسی ہی ہے جیسے پہلے تھی"۔ مزید بحیثیت ایک انسان وہ ذاتی طور پر بہت ہی بااخلاق اور پاک سیرت تھے، تکبر و نخوت نام کو نہیں تھی، ہر ایک سے خندہ پیشانی سے ملنا ان کا وتیرہ تھا۔ شخصیت کے تعلق سے لکھتے ہیں کہ "شبلی صاحب کی شخصیت کئی خانوں میں بٹی ہوئی ہے۔ ان کے شب و روز علمی و ادبی کاموں کے علاوہ سماجی کاموں میں گزرتے ہیں۔۔۔۔ لوگوں کی خواہشوں کا بڑا احترام کرتے ہوئے ہر طرح کے پروگراموں میں شرکت کے لئے تیار ہو جاتے۔۔۔۔ کسی مجبوری کی بنا پر وہ ایسے موقعوں پر شرکت نہیں کرتے"۔

ادبی وابستگی کے حوالے سے رقم طراز ہیں کہ "شبلی صاحب 1960ء سے انجمن ترقی اردو مغربی بنگال کے اسسٹنٹ جنرل سکریٹری رہ چکے ہیں۔ 1969ء سے کلکتہ بزم احباب کے جنرل سکریٹری کے فرائض بھی انجام دئے" یہ ایک قدیم ادبی بزم تھی۔ اس کے رکن میں علامہ وحشت، عباس علی خان بیخود، پرویز شاہدی، جمیل مظہری، سعید احمد اکبرآبادی، رضا مظہری، ابراہیم ہوش، سالک لکھنوی، پروفیسر اعزاز افضل، پروفیسر نصر غزالی احسان دربھنگوی کے نام آتے ہیں۔ اس کے علاوہ شبلی نعمانی مغربی بنگال اردو اکاڈمی کے وائس چیئرمین کے عہدے پر بھی فائز رہے۔

شاعری کے تعلق سے جو باتیں سامنے آئیں وہ یہ ہے کہ ان کی شاعری کی زبان بہت ہی صاف ستھری تھی۔ ان کی نظموں اور غزلوں پر مشتمل کتاب بنام "بے چہرہ لمحے" اس کے علاوہ غزلوں کا مجموعہ "خواب خواب زندگی"، رباعیات کا مجموعہ "زاد راہ" اور ایک مختصر شعری مجموعہ کا نام "حروف و صوت" ہے۔ اس کے علاوہ بچوں کے ادب پر بھی ان کے خدمات نظموں کی شکل میں موجود ہیں، جس میں "پھول آنگن کے" اور "تارے زمین کے" نامی کتابیں ہیں۔ وہ ترقی پسند اور جدیدیت کے علمبردار تھے۔ وہ اپنی شاعری میں علامات، اشارات، استعارات و کنایات کا استعمال برمحل کیا کرتے تھے۔

زندگی ہر شاعر کا مضمون رہا ہے۔ اس تعلق سے علامہ شبلی نعمانی کا ایک شعر دیکھیں کہ

زندگی ہے آج فرسودہ کتابوں کی طرح
ہم پڑھے جاتے ہیں بس درسی کتابوں کی طرح

زندگی کے بعد مذہب اپنا تاثر ضرور چھوڑتا ہے۔ ایک شعر یوں ہے کہ

آزری ہی کا ایک روپ برا ہیمی بھی
کتنے بت توڑ کے ملتا ہے زمانے کو خدا

تلخ حقیقت کے اشعاروں میں ایک شعر یوں لکھے ہیں کہ

جو پڑھ سکیں تو پڑھیں آدمی کا چہرہ آج
کتاب درد کا اک اقتباس لگتا ہے

"عین رشید۔ ایک مختصر تعارف" میں ہمایون جمیل نے جو تمہیدی گفتگو کی وہ کافی دلچسپ ہے۔ 'عین رشید' موصوف کے والد بزرگوار 'احسان دربھنگوی' کے ہم عصر تھے۔ پیشے سے عین رشید ایک آئی پی ایس افسر تھے۔ اردو کے علاوہ فارسی، بنگلہ، انگریزی، اور پشتو جیسی زبانوں پر بھی انھیں مہارت حاصل تھی۔ عین رشید اردو ادب کا ایک بڑا نام ہے، جس پر شمس الرحمٰن فاروقی، ڈاکٹر مظفر حنفی اور مظہر امام جیسے بڑے نقادوں نے نہ صرف ان کو سراہا بلکہ اپنی آرا بھی پیش کی ہیں۔ شاعری میں ان کی نظموں کا بیانیہ اسلوب کو بام عروج حاصل ہے۔ علاوہ ازیں وہ ایک بہترین مترجم تھے۔ انھوں نے غالب کے اشعار کو بنگلہ زبان میں ایسا ترجمہ کیا کہ اردو زبان کی پوری کیفیت بنگلہ زبان میں پوری طرح حل ہو گئی۔

عین رشید کے یہاں نظموں میں بے شمار تجربے ملتے ہیں۔ نظموں میں جدید لب و لہجہ کو خاص اہمیت حاصل تھی کیونکہ وہ اس بات سے واقف تھے کہ شاعری محض حقیقت نگاری اور جذباتیت سے عبارت نہیں بلکہ اس میں علمیت، فراست، عقل و شعور کا بھی دخل ہونا ضروری ہے، تبھی اس میں حسن اور افادیت کا پہلو پیدا ہو سکتا ہے۔

دختر رز کی صحبت میں مست رہنے والا اس مستان کا مطالعہ بھی بے حد وسیع تھا۔ موصوف اس تعلق سے حیرت کا اظہار کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ "ان کے مطالعے کی وسعت سے واقفیت پر کبھی کبھی حیرت ہوتی کہ جو شخص ہر وقت شراب کے نشے میں دھت رہتا ہو وہ اپنے مطالعے کے لئے آخر کون سا وقت نکالتا ہے اور کس طرح اسے اپنے ذہن کے نہاں خانے میں محفوظ کر لیتا ہے؟۔۔۔۔ ان کی ذہانت و فطانت کا یہ عالم تھا کہ انسان اپنی کم مائیگی پر شرمسار ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا"۔

"علامہ جمیل مظہری کا فن شاعری" میں ہمایون جمیل صاحب لکھتے ہیں کہ جمیل مظہری ایک اچھے استاد اور دانشور تھے۔ وہ نثر میں تنقیدی مضامین، انشائیے، فکاہیہ مضامین اور افسانے لکھے لیکن وہ بنیادی طور پر شاعر تھے۔ شاعری میں غزل، نظم، مثنوی، رباعی، قصیدہ، سلام، مرثئے، لوریاں اور گیت بھی لکھے ہیں۔

مظفر حنفی نے ان کی شاعری کے تعلق سے بڑے پتے کی بات کہی ہے کہ "وہ اصناف شاعری میں ایک چومکھے فن کار تھے"

جمیل مظہری اردو شاعری کی تقریباً تمام اصناف میں اپنا نقش چھوڑے ہیں۔ ان کی قابل قدر تصنیف میں "فکر جمیل، نقش جمیل، وجدان جمیل، عرفان جمیل، آثار جمیل" شعری مجموعے ہیں۔ تمام اصناف پہ نقش چھوڑنے کے باوجود ناقدین نے انہیں نظم کا شاعر ہی تسلیم کیا ہے مگر اس بات سے کوئی بھی ادب کا مومن انکار نہیں کر سکتا کہ جمیل مظہری نے غزل کو ایک نیا مزاج اور نیا آہنگ بخشا۔ غزلوں کے چند اشعار ملاحظہ کریں کہ

نہ وہ احترام خرد رہا نہ وہ اعتبار دعا رہا
جو امید دل سے چلی گئی تو خودی رہی نہ خدا رہا

بس اک احساس نارسائی نہ جوش اس میں نہ ہوش اس کو
جنوں پہ حالت ربودگی کی خرد پہ عالم غنودگی کا

خوف سے کیوں تھرتھراؤں ڈر سے کیوں کانپو جمیل
پیش شاہنشہ نہیں پیش خدا جاتا ہوں میں

جمیل مظہری کی نظم "پانی" کا ایک بند یوں ہے کہ

کوشش میں ہے راز نظم ہستی
جنبش ہے دلیل زندگانی
اے ننگ وجود آدمی زاد
پانی میں اگر نہ ہو روانی
پانی کو کون کہے گا پانی

"ظہیر انور کی ڈرامہ نگاری 'بلیک سنڈے' کی روشنی میں" "مغربی بنگال کے ڈرامائی چرخ ادب پر ظہیر انور دابۂ اکبر کی طرح سدا ہی چمک رہے ہیں۔ قریب دو دہائیوں سے اس صنف کو اس ریاست میں قابل اعتبار بنانے کی کوشش جاری ہے۔ ظہیر انور نے نہ صرف اپنی زبان میں ڈرامے لکھے بلکہ دوسری زبانوں کے ڈرامے کے تراجم بھی کیئے تاکہ اردو ادب میں ڈراموں کی تعداد میں اضافہ ہو سکے۔ اس کے علاوہ ڈرامے کے فن سے متعلق کتاب بھی "ڈرامہ، فن اور تکنیک"، "لکھی اور "بلیک سنڈے" ان کی گراں قدر تصنیف ہے، جو بابری مسجد کی شہادت کی کہانی پیش کرتی ہے۔ بلیک سنڈے کتاب میں مزید ڈرامے ہیں جس میں "دہشت کا بوجھ، دھرتی ماں، ظلمت کو ضیا کیا لکھنا" بے حد مقبول ہوئے۔ ظہیر انور انگریزی ادب سے بھی جڑے رہے اس لئے ان کے ڈراموں میں اس کی جھلک کہیں کہیں دیکھنے کو ملتی ہیں اور انگریزی لفظوں کا استعمال کثرت سے کرتے ہیں۔ موصوف نے اپنے ڈراموں میں عام بول چال کی زبان استعمال کئے ہیں جو ڈراموں کے لئے موزوں مانا جاتا ہے۔

"یوسف تقی 'خشک ٹہنی زرد پتے' کی روشنی میں" یہ حقیقت امر بالمعروف ہے کہ یوسف تقی کسی تعارف کے محتاج نہیں، وہ دنیائے اردو ادب میں تحقیق، تنقید اور تدوین کی بدولت اپنی شناخت قائم کی۔ ان کی تصانیف میں "ترقی پسند تحریک اور اردو نظم، مرشد آباد کے چار کلاسیکی شعراء، مثنوی جہاں شاہ و جہاں بانو، تجسیس و تجزیہ، غزلیاتِ طپش، کلیات بدر، ل احمد اکبرآبادی۔۔۔۔ حیات و خدمات، کلیاتِ ل احمد اکبرآبادی" وغیرہ قابل ذکر ہیں۔ انہوں نے خود کو محقق و ناقد تک ہی محدود نہیں رکھا بلکہ وہ ایک کامیاب شاعر بھی رہے جس کا ثبوت شعری مجموعہ "خشک ٹہنی اور زرد پتے" کی شکل میں ہمیں دیا۔ ان کی شاعری سے یہ پتہ چلتا ہے کہ آس پاس اور عالم کے واقعات نے انہیں جھنجھوڑا تو اسے شاعری کے ذریعہ اپنے جذبات و احساسات کا برملا اظہار کیا۔ متذکرہ کتاب کے پہلے حصے میں غزلوں اور دوسرے حصے میں نظموں کو جگہ دی۔ شاعری میں بھی طرز اظہار اور بیان کا طریقہ ان کا اپنا رہا۔ غزل کے چند اشعار نقل کر رہا ہوں کہ

اس دور میں جینے کی سزا کاٹ رہا ہوں
ہر سانس کی رفتار میں احساس زیاں ہے

اپنی ادا کے ساتھ جئے کج ادا رہے
اب اس کا کیا ملال کہ بے دست و پا رہے

تری یادیں بھی نہیں، غم بھی نہیں تو بھی نہیں
کتنی ویران ہے یہ آنکھ کہ آنسو بھی نہیں

حالانکہ ان کی نظموں میں جدیدیت کے اثرات نمایاں ہیں اس کے باوجود انہوں نے جدیدیت اور مابعد جدیدیت کی رو میں جھرنے کی مانند بہنے سے خود کو بچائے رکھنے کی ہر ممکن کوشش کی۔ جن نظموں میں ان کی ذات اور اس کے اندر پیدا ہونے والی آزادی اور خودداری کی خواہشات کا برملا اظہار ملتے ہیں ان میں "خودشناسی، خودفریبی اور میں جینا چاہتا ہوں" جیسے نظمیں گنوائے جا سکتے ہیں۔

"منفرد لب و لہجے کا شاعر۔۔۔۔ نصر غزالی" اس مضمون کے تمہید میں ہمایون جمیل نے نثر، نظم، شعر و شاعری پر بہت اچھی اور کارآمد باتیں بتاتے ہوئے "نصر غزالی" کی شاعری کا جائزہ لیتے ہوئے انہوں نے بقول عبدالحق کے حوالے سے کہا کہ "وہ میر کی طرح 'ہمہ تن شعر میں ڈوبے' نہیں رہتے۔۔۔۔ میری نظر میں ان کا لہجہ دوسرے شاعروں سے قطعاً مختلف ہے۔ ان کے اشعار میں ایک انوکھے پن کے احساس ہوتا ہے جو سب سے الگ تھلگ ہے" مزید لکھا کہ "مشاعروں میں نصر غزالی کو بہتیار پڑھتے سنا۔۔۔۔ انداز اور طرز ادا کے ذریعہ سبھوں کی توجہ اپنی طرف کھینچ لیتے بھی دیکھا"۔

مغربی بنگال کے اردو شاعروں میں ایک معتبر نام نصر غزالی کا ہے۔ ان کی شاعری میں ان کے عہد کا چہرہ صاف طور پر عیاں ہے۔ ان کی شاعری میں رومانیت اور حقیقت پسندی کا عنصر موجود ہے، جس میں انفرادیت بھی ہے اور اپنایت بھی۔ چند اشعار ملاحظہ کریں

زمین بے شجر بے گیاہ سے پوچھو
پناہ کیا ہے کسی بے پناہ سے پوچھو

کبھی تو نکلے یہ احساس فاصلہ دل سے
ہزار قرب ہو کچھ درمیان لگتا ہے

نصر غزالی کی علامتی اور نثری نظموں میں بالترتیب "دودھ کا پیڑ اور گلیکسو بی بی" ہے۔ آزاد نظموں میں "منظر پس منظر، اعتراف، خوشبو کی تلاش، نئے موسم کی آہٹ، لہو کا درد اور کلکتہ" وغیرہ ایسی نظمیں ہیں جس میں اُس زمانے کا آئینے کی طرح عکس دکھائی دیتا ہے۔

"جاوید نہال میری نظر میں" ڈاکٹر ہمایون جمیل نے تمہید میں شخصیت اور اُن شخصیتوں میں پائی جانے والی خصوصیات کے تعلق سے بہت ہی جامع گفتگو کی جو پڑھنے اور سمجھنے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان کے مطابق سالک لکھنوی کی طرح جاوید نہال بھی اپنی زندگی کی شروعات افسانہ نگاری سے شروع کی۔ ان کے افسانے ہند و پاک کے معیاری رسالوں میں شائع ہوتے رہیں۔ ایسے ہی بارہ افسانوں پر مشتمل ایک افسانوی مجموعہ "پھول رانی" کے نام سے مشہور ہے۔ اس کے علاوہ وہ بچوں کے لئے بھی کہانیاں لکھیں، جسے یکجا کر کے ایک کتاب ترتیب دی گئی اس کتاب کا نام "بے وقوفوں کا بادشاہ" رکھا گیا جسے مغربی بنگال اردو اکاڈمی نے شائع کی۔ وہ نہ کہ صرف ایک افسانہ نگار اور بچوں کے ادیب تھے بلکہ وہ ایک اچھے صحافی بھی تھے جو مغربی بنگال کی صحافتی تاریخ میں زندہ و جاوید رہیں گے۔ ان کی زندگی میں ایک ایسا بھی وقت آیا کہ متذکرہ بالا کے علاوہ انھیں ایک اچھا استاد، نقاد اور محقق بھی تسلیم کیا گیا۔ ان کی مشہور و معروف تحقیقی کتاب "انیسوی صدی میں بنگال کا اردو ادب" ہے۔ اس کے علاوہ ان کی دو مزید کتابیں "متاع ادب" اور "تحقیق و تنقید" ہیں۔ عام موضوعات کے علاوہ خاص طور سے مغربی بنگال کے فن کاروں پر خامہ فرسائی کی جس سے تنقیدی بصیرت کا بھی پتہ چلتا ہے۔

"شاگردِ جمیل احسان دربھنگوی" اس مضمون سے یہ معلوم ہوا کہ احسان دربھنگوی اسکول و کالج سے نہیں پڑھے بلکہ اپنے گاؤں کے ایک مدرسے سے اردو اور فارسی کی تعلیم ایک صوفی صفت بزرگ سے حاصل کی۔ احسان دربھنگوی کی رغبت سدا علم سے رہی اور شاعری سے لگاؤ بھی، اس لئے وہ ابتدا میں تک بندی کے اشعار لکھتے اور اپنے دوستوں کو سناتے تھے۔ عابدی فیض آبادی ان کے دوستوں میں سے تھے، انہوں نے محسوس کیا کہ احسان میں شعر کہنے کی صلاحیت موجود ہے اس لئے عابدی صاحب نے احسان صاحب کو اپنے ماموں رضا مظہری کی خدمت میں لے گئے، رضا مظہری نے مخلص رویوں کا مظاہرہ کیا اور مفید مشوروں سے نواز کر ان کی شعر گوئی کو ستاروں کی مانند جلا بخشی۔ بعد ازاں علامہ جمیل مظہری نے اِس ہونہار شاعر کی ذہانت و فطانت کو دیکھتے ہوئے اپنی شاگردی میں لے لی کیونکہ انکی شاعری علامہ کی شاعری سے بہت حد تک ہم آہنگ تھی جو بعد میں درست بھی ثابت ہوئی۔ احسان دربھنگوی کی شاعری میں علامہ مظہر کا رنگ عیاں ہے دو تین اشعار ملاحظہ کریں

ہے نامرادی کا یہ تقاضا کہ راستے ہی میں بیٹھ جائیں
مگر ہے اک سوال نازک کہ بیٹھ جانے سے کیا ملے گا

خدا تو رحمت مطلق ہے کیا خدا سے ڈریں
جو خوف ہے ہمیں تو خوف آدمی کا ہے

اگر انسانیت احسان ملتی مانگ لینے سے
رضا صاحب سے یہ نایاب شئے ہم مانگ کر لاتے

بہرکیف "تفحص و جستجو" میں مغربی بنگال کی تمام شخصیتوں کے علاوہ دیگر جو بھی مضامین شامل کتاب ہیں وہ سب کے سب پڑھنے سے تعلق رکھتے ہیں اور اس میں معلومات کا خزانہ بھی موجود ہے۔ یہ کتاب میرے محسن و مخلص رہنما جناب روشن ضمیر صاحب نے مطالعے کے لئے پیش کی۔ مطالعے کے بعد پردۂ ساعت میں ایک صدا گونجی اور ذہن بنا کہ ایک مضمون مغربی بنگال کی شخصیت پر اسی کتاب کے حوالے سے لکھا جائے اور یہ کار خیر انجام تک پہنچا۔ مالک لکھ لکھ شکر تیرا۔

میں اپنی بات کو اس مصرعے پر اکتفا کرتا ہوں کہ

پھر ملا وقت تو باتیں تمہیں بتاؤں گا

۔۔۔۔۔۔ختم شد۔۔۔۔۔۔

★★★

رہنے کو سدا دھر میں آتا نہیں کوئی

جعفر حسین ماپکر

سرمد صاحب کی بیوی ڈھائی سال سے بیمار تھی اور بالآخر آج اس کا انتقال ہو گیا. یہ الفاظ کہنے میں کتنے مختصر اور سادہ لگتے ہیں، لیکن ان میں ایک گہرا اور ناقابلِ بیان درد چھپا ہوا ہے. یہ جملہ صرف ایک خبر نہیں، بلکہ ایک طویل دردناک سفر کا اختتام ہے، جس میں ایک طرف ایک عورت زندگی اور موت کی کشمکش میں مبتلا تھی تو دوسری طرف وہ شخص تھا جو اپنی شریک حیات کو زندگی کی طرف لانے کی تگ و دو میں جٹا تھا. گزشتہ ڈھائی سال شاید دن ہفتے اور مہینے نہیں تھے بلکہ یہ ایک نہ ختم ہونے والا صبر ایک امتحان تھا. ہر دن اُمید کی ایک نئی کرن لے کر آتا اور ہر رات مایوسی اُنہیں گہری تاریکی میں دھکیل دیتی تھی. ہسپتال کے چکر، ڈاکٹروں کی باتیں، دواؤں کی تلخی اور علاج کے اخراجات، جھنجلاہٹ، درد و کرب، غم و غصہ اور صبر، یہ سب اس شخص کے لیے معمول سا بن چکا تھا.

اس دوران، سرمد صاحب نے ایک شوہر اور ایک تیماردار کا فرض ہی نہیں نبھایا، بلکہ وہ اُمید کا ایک مینار بن کر اپنی بیوی کے ساتھ کھڑے رہے. انہوں نے ہر ممکن کوشش کی، ہر دُعا مانگی، اور ہر قربانی دی. وہ جانتے تھے کہ اب شاید شفا کی کوئی اُمید نہ ہو لیکن اس نے ہار نہیں مانی. جب یہ خبر ملی کہ ان کی اہلیہ اب نہیں رہیں تو ایک لمحے کے لیے وقت تھم سا گیا۔ ایک طرف ان کے بیگم کی تکلیف ختم ہو گئی اور شاید وہ اب ایک پرسکون دُنیا میں ہیں لیکن دوسری طرف یہ ایک ایسے رشتے کا خاتمہ تھا جو ڈھائی سال کی مسلسل جدوجہد اور محبت سے بھرا تھا. سرمد جو کل تک اپنی بیوی کے لیے لڑ رہا تھا، آج تنہا رہ گیا. اُس کے دل میں ایک ایسی خالی جگہ بچھے شاید ہی کوئی چیز پُر کر سکے.

سرمد صاحب کی بیوی کا انتقال ایک یاددہانی ہے کہ زندگی کتنی بے معنی اور بے اعتبار ہے. یہ سانحہ ہمیں یہ بتاتا ہے کہ جن رشتوں کو ہم اپنی زندگی میں معمولی سمجھتے آئے ہیں وہ ہمارے لئے کتنے قیمتی ہیں۔ یہ ایک سبق ہے کہ زندگی کے خوبصورت لمحات کو پوری طرح سے جینا چاہیے، کیونکہ یہ کب ختم ہو جائیں کوئی نہیں جانتا. اس غم کی گھڑی میں میرا دوست اور اس کا خاندان اکیلا نہیں ہے۔ ہم جیسے سب اُن کے ساتھ ان کے دُکھ میں شریک ہیں۔ دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور غم زدہ خاندان کو صبر جمیل دے۔ آمین.

جب کسی خاندان پر غم کا پہاڑ ٹوٹتا ہے اور ان کا کوئی اپنا اس دنیا سے رُخصت ہو جاتا ہے تو وہ لمحے انتہائی دُکھ سے بھرے اور حساس ہوتے ہیں۔ ایسے وقت میں مرنے والے کے گھر والوں کی ڈھارس باندھنا، اُن کے ساتھ اظہارِ ہمدردی کرنا اور اُن کے غم میں شریک ہونا انسانیت کا تقاضا ہے. مگر اکثر دیکھنے میں آیا ہے کہ جب لوگ کسی فوتگی والے گھر میں جاتے ہیں تو بجائے اس کے کہ وہ غم زدہ خاندان کے دُکھ کو بانٹیں محض دُنیاوی معاملات میں محوِ گفتگو ہو جاتے ہیں.

یہ دیکھ کر انتہائی افسوس ہوتا ہے کہ لوگ افسوس کے لیے جاتے تو ہیں، مگر اُن کی گفتگو کا محور مرنے والے کے بجائے سیاسی گپ شپ یا کسی بات یا موضوع کو لے کر بحث کرنا رہ گیا ہے. کوئی اپنی اپنی بیماریوں کا رونا رو رہا ہوتا ہے، کوئی کاروبار کی باتیں کر رہا ہوتا ہے تو کوئی سماجی و سیاسی صورتحال پر تبصرے کر رہا ہوتا ہے. یہ رویّہ نہ صرف مرنے والے کے لواحقین کے دُکھوں کی توہین ہے بلکہ یہ بھی ظاہر کرتا ہے کہ ہم بحیثیت معاشرہ حساسیت اور ہمدردی جیسی اہم اقدار سے کتنے دُور جا چکے ہیں.

فوتگی کے گھر میں جا کر سب سے اہم چیز خاموشی اور ہمدردی ہے. اگر آپ کے پاس کہنے کے لیے کوئی اچھی بات نہیں ہے، تو بہتر ہے کہ خاموش رہیں۔ مرنے والے کے اہل خانہ کو صرف یہ احساس دلانا کافی ہوتا ہے کہ آپ ان کے ساتھ ہیں اور ان کے دُکھ میں شریک ہیں۔ انہیں تسلی دینا، ان کے لیے دُعا کرنا اور اہل خانہ کی ضروریات زندگی کا خیال رکھنا، یہی ہمدردی اور انسانیت ہے۔

بعض اوقات لوگ فوتگی والے گھر میں ایسی باتیں بھی کرتے ہیں جو مرنے والے کے لواحقین کے لیے مزید تکلیف کا باعث بنتی ہیں۔ جیسے "وہ تو بڑا نیک تھا، اس لیے جلدی چلا گیا" یا "شکر کرو اس کی زیادہ عمر نہیں ہوئی" اس جیسی باتیں غم زدہ دلوں پر مزید زخم لگاتی ہیں۔ ایسی باتیں کرنے سے گریز کرنا چاہیے، جن سے کسی کی دل آزاری ہو. بحیثیت انسان ہمیں اپنے رویوں پر غور کرنے کی ضرورت ہے۔ جب ہم کسی فوتگی والے گھر میں جائیں تو ہمارا مقصد صرف اور صرف غم میں شریک ہونا اور مرنے والے کے لواحقین کی حوصلہ افزائی کرنا ہونا چاہیے۔ فضول باتوں اور دنیاوی معاملات کے لیے اور بھی بہت مواقع ہوتے ہیں۔ اس دُکھ کی گھڑی کو ہم اپنی نادانی اور بے حسی کی وجہ سے، غم زدہ لوگوں کے لئے مزید تلخ نہ بنائیں.

سید سلیمان ندوی علامہ اقبالؔ کی نظر میں

سید ارشد اسلم
رابطہ: 9430359847

کہتے ہیں معاصرت ایک حجاب ہے جہاں نظارہ بھی نقاب کا کام کرتا ہے اور شخصیت کتنی ہی دلکش اور عظیم کیوں نہ ہو، اس کے حقیقی خدو خال اور اس کی فکر کے دور رس اثرات، معاصرین کی نگاہوں سے اوجھل ہی رہتے ہیں، لیکن بعض اوقات کسی شاعر کی حساس روح اس "حجاب عصر" کو چاک کردینے میں کامیاب ہوجاتی ہے اور معاصر شخصیت کو اس کی پوری عظمت وشان وشوکت میں دیکھ لیتی ہے ۔ حضرت شاہ ولی اللہ کی عظمت کا احساس سب سے پہلے حضرت مرزا مظہر جان جاناں کو ہوا، آنے والی نسلوں نے جو کچھ دیکھا، مرزا صاحب کے حساس دل نے پہلے ہی اس کی جھلک دیکھ لی تھی، علامہ سید سلیمان ندوی کے علمی تبحر اور ان کے کارناموں کے عظیم الشان اثرات کا مشاہدہ سب سے پہلے علامہ اقبالؔ کی چشم جہاں بین نے کیا اور وہ بے اختیار پکار اٹھے: "علوم اسلام کی جوئے شیر کا فرہاد آج ہندوستان میں سوائے سید سلیمان ندوی کے اور کون ہے؟" ا۔

سید صاحب کے علمی کارناموں کی قدر اور ان کی شخصیت کا احترام تو معاصرین کے دل میں پہلے سے تھا، لیکن کسی نے نہ ان کی "صدائے تیشہ" سنی تھی نہ ان کی جوئے شیر کو کسی نے دیکھا تھا، علامہ اقبالؔ کی آواز نے ایک دم سے چونکا دیا اور معاصرت کے حجاب گرنے شروع ہوگئے اور ایسا محسوس ہوا کہ

یک چراغیست درین خانہ کہ از پرتو آن
ہر کجا می نگری انجمنے ساختہ اند

سید صاحب ۱۸۸۴ء میں پیدا ہوئے تھے، ۱۹۵۳ء میں انہوں نے داعی اجل کو لبیک کہا، اس مدت میں ہندوستان کے سیاسی حالات نے نہ جانے کیا کیا رنگ بدلے اور وقت کا قافلہ نہ جانے کن کن نازک منزلوں سے گزرا، لیکن بقول علامہ اقبالؔ "تیشۂ فرہاد" کبھی ان کے ہاتھ سے نہیں چھوٹا اور اپنی زندگی کا جو مقصد انہوں نے پہلے دن قرار دیا تھا، اس پر آخر تک جمے رہے بلکہ اس میں وقت کے ساتھ ساتھ زیادہ تپش اور تابنا کی پیدا ہوتی گئی اور ستر سال بعد جب جان جانِ آفریں کے سپرد کرنے کا وقت آیا تو ان کی تصانیف کے ہزاروں صفحات ان کے عزم کو وہ کو خراج تحسین ادا کر رہے تھے اور ان کی روح زبان حال سے خسرو کا یہ شعر پڑھ رہی تھی ۔

ساختہ ام این ہمہ لعل و گہر
زخوئے پیشانی و خون جگر

علامہ سید سلیمان ندوی اور شاعر مشرق علامہ اقبالؔ کے درمیان مراسلت کا سلسلہ تو ۱۹۱۴ء سے ہی جاری تھا، لیکن دونوں بزرگوں کی پہلی ملاقات لاہور میں انجمن حمایت اسلام کے بیالیسویں اجلاس کے موقع پر ہوئی۔ ۱۹۲۳ء سے ۱۹۲۶ء تک انجمن کے جلسوں میں شرکت کے لیے علامہ اقبالؔ سید صاحب کو برابر لکھتے رہے، لیکن ہر وقت کچھ نہ کچھ رکاوٹیں پیدا ہوتی گئیں اور سید صاحب باوجود اپنے ارادہ کے لاہور نہ جاسکے ۔ آخر اقبالؔ کے شدید تقاضے پر ۱۵ تا ۱۷، اپریل ۱۹۲۷ء کو انجمن حمایت اسلام کے بیالیسویں اجلاس میں سید صاحب تشریف لے گئے اور مولانا ظفر علی خاں کے یہاں زمیندار کے دفتر میں قیام کیا۔ یہاں ۱۵؍اپریل کی صبح کو خود علامہ اقبالؔ ڈاکٹر عبد اللہ چغتائی کے ہمراہ سید صاحب سے ملاقات کے لیے تشریف لائے۔ سید صاحب اس ملاقات کے بارے میں لکھتے ہیں: "ڈاکٹر اقبالؔ سے یہ میری پہلی ظاہری ملاقات تھی اور مراسلت کی باطنی ملاقات تو ۱۹۱۴ء سے ہی قائم ہے۔ ڈاکٹر صاحب نے کرم کیا کہ ملنے میں پیش قدمی فرمائی۔ قیام گاہ میں آئے، متعدد صحبتوں میں ساتھ رہے اور پھر خود اپنے کاشانہ میں مدعو کیا جس کو وہ 'دار الفقر' اور میں 'دار الاقبال' کہوں گا۔" ۲۔

اس ملاقات نے علامہ اقبالؔ کو کافی متاثر کیا۔ پہلے وہ سید صاحب سے واقف ضرور تھے، لیکن مشاہدہ کے بعد کچھ اور کیفیت طاری ہوگئی۔ سید صاحب بھی علامہ اقبالؔ سے خاصا متاثر ہوئے۔ چنانچہ لاہور کی مختلف صحبتوں کا ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں: "اقبالؔ ان تمام صحبتوں میں شمع محفل تھے، انہوں نے تو 'شمع وشاعر' لکھا ہے، لیکن میں نے تو لاہور میں خود شاعر کو شمع دیکھا اور قدر شناسوں کو اس کا پروانہ پایا۔" اس سفر کے بعد دونوں شخصیتوں کے درمیان تعلقات مزید گہرے ہوگئے تھے۔ دوسری بالمشافہ ملاقات بھی لاہور ہی میں ہوئی تھی، یہ واقعہ ۱۹۳۳ء کا ہے۔ جب ۱۹۲۸ء میں آل انڈیا کانفرنس کے لاہور اجلاس کی صدارت علامہ اقبالؔ نے کی تھی، اس موقع پر علامہ اقبالؔ کے ذہن میں علوم اسلامیہ کی تحقیق وترویج کے لیے ایک ادارہ کے قیام کا خیال آیا۔ بالآخر موصوف کی تحریک اور رہنمائی سے لاہور کے اہل علم و دانش نے "ادارہ معارف اسلامیہ" قائم کیا۔ سید صاحب کو جب اس کی اطلاع ہوئی تو بڑی مسرت کا اظہار کیا اور "معارف" اکتوبر ۱۹۳۲ء کے شذرات میں اس ادارہ کے قیام ومقاصد پر تفصیل سے لکھا۔ اس اجلاس میں سید صاحب اور دار المصنفین کے رفقا کو بطور خاص مدعو کیا گیا اس اجلاس کی صدارت بھی علامہ اقبالؔ نے کی۔ اسی اجلاس میں سید صاحب نے "لاہور کے ایک مہندس نے تاج محل اور لال قلعہ بنوایا" کے عنوان سے ایک مقالہ پڑھا۔ اس میں اس خاندان کے تقریباً ڈیڑھ سو برس کے علمی کارناموں کی سرگزشت نامعلوم گوشوں سے تلاش اور تفحص کے ساتھ مرتب کی گئی تھی۔ اس دوسری ملاقات کے بعد اکتوبر ۱۹۳۳ء میں ڈاکٹر اقبالؔ اور سر راس مسعود کا افغانستان کا سفر ہوا۔ شاہ افغانستان نادر شاہ نے کابل یونیورسٹی میں عربی اور مذہبی نصاب میں اصلاح اور تراجم وتالیف کے دائرہ کو وسیع کرنے کا طریقۂ کار منضبط کرنے کے لیے ہندوستان سے ان تین عظیم شخصیتوں کو اپنے یہاں آنے کی دعوت دی تھی۔ چونکہ یہ کام سید صاحب کے خاص ذہن اور دلچسپی کا تھا اس لیے انہوں نے اس دعوت کو قبول کرلیا اور ۲۳؍اکتوبر کو یہ لوگ کابل روانہ ہوگئے۔ وہاں سرکاری طور پر ان معزز مہمانوں کی بڑی خاطر ہوئی۔ تعلیمی مسائل پر سید صاحب کی بات چیت نادر شاہ کو بہت پسند آئی۔ سید صاحب نے نادر شاہ کو عربی فارسی اور مذہبی تعلیم کی طرف خاص توجہ دلائی اور انہوں نے بتایا کہ موجودہ عربی ومذہبی تعلیم میں کیا کیا نقائص ہیں اور ان کی اصلاح کن طریقوں سے ممکن ہوسکتی ہے۔ سید صاحب کے مشورہ کو شاہ افغانستان نے بہت پسند کیا۔ اس طرح سید صاحب چار روز تک علامہ اقبالؔ کے ساتھ افغانستان میں رہے پھر دونوں چمن، کوئٹہ اور سلطان ہوتے ہوئے واپس گھر آئے۔ سید صاحب نے اپنا سفرنامہ "معارف" مارچ ۱۹۳۴ء میں لکھا تھا جو بعد میں سفر افغانستان کے نام سے شائع ہوا۔ اس سفر میں علامہ اقبالؔ سید صاحب سے بے حد متاثر ہوئے۔ چنانچہ وہاں سے واپسی کے بعد ایک موقع پر فرماتے ہیں: "آج سید سلیمان ندوی ہمارے علمی زندگی کے سب سے اونچے زینے پر ہیں، وہ عالم ہی نہیں امیر العلما ہیں، وہ مصنف ہی نہیں رئیس المصنفین ہیں اور ان کا وجود علم وفضل کا ایک دریا ہے جس سے سیکڑوں نہریں نکلیں اور ہزاروں سوکھی کھیتیاں سیراب ہوئیں۔" ۳۔

اس سفر میں علامہ اقبالؔ نے اپنی طالب علمی کا وہ واقعہ سید صاحب کو بتایا تھا جس میں موصوف کے والد محترم نے قرآن کی تلاوت کے بارے میں یہ فرمایا تھا کہ: "جب تک تم یہ نہ سمجھو کہ قرآن تمہارے قلب پر اسی طرح اترا ہے جیسے محمد رسول اللہ ﷺ کے قلب اقدس پر نازل ہوا تھا، تلاوت کا مزہ نہیں۔" اس نصیحت کے کچھ دنوں بعد علامہ اقبالؔ کے والد محترم نے اپنے جوان بیٹے (اقبالؔ) سے یہ عہد بھی لیا تھا کہ وہ ہمیشہ اپنی زبان وقلم سے ملت محمدی کی خدمت بجالاتا رہے گا۔ سید صاحب نے اس عہد کی تکمیل کے بارے میں "سیر افغانستان" میں لکھا ہے: "ڈاکٹر اقبالؔ کی شاعری ان کے والد مرحوم کی زندگی ہی میں پورا فروغ پاچکی تھی اور ایک عالم ان کے نغمے سے سرشار ومست تھا اور مسلمانوں میں قیامت انگیز تاثر پیدا کردیا تھا اور بالآخر باپ اپنے بیٹے کی عیسیٰ نفسی سے مسرور ہوکر اس دنیا سے دھارا۔" ۴۔

جہاں سید صاحب علامہ اقبالؔ کے بارے میں ان پاکیزہ خیالات کے حامل تھے، وہیں علامہ اقبالؔ سید صاحب سے مختلف دینی، فقہی، قرآنی اور فلسفیانہ مسائل پوچھتے اور ان کے جواب سے مطمئن ہوجاتے "مکاتیب اقبالؔ" مرتبہ شیخ عطاء اللہ میں علامہ سید سلیمان ندوی کے نام علامہ اقبالؔ کے سر خطوط ہیں۔ ان خطوط میں علامہ اقبالؔ نے مسئلہ زمان ومکان، ختم نبوت، حقیقت وحی، قرآن میں ناسخ ومنسوخ اور اسلام میں خلیفہ کے اختیارات وغیرہ جیسے چوٹی کے فلسفیانہ اور قرآنی وفقہی مسائل میں سید صاحب سے استفادہ فرمایا ہے۔ ان خطوط کو پڑھنے سے اندازہ ہوتا ہے کہ علامہ اقبالؔ دین کے معاملہ میں کتنی باریکیوں میں جاتے تھے اور انہوں نے اسلام کا کتنا گہرا مطالعہ کیا تھا۔ خطوط کے اسی مجموعے میں ایک خط ایسا بھی ہے جس میں ایک بار علامہ اقبالؔ نے خط کے ذریعہ سید سلیمان ندوی صاحب کے جواب کو پڑھ کر انہیں تحریر کیا تھا کہ:

"اگر آپ کا یہ جوابی خط مجھے نہ ملتا تو اقبالؔ کافر مرتا۔" ۵۔ علامہ اقبالؔ، سید صاحب کے مکاتیب کے علاوہ ان کے مقالات وشذرات سے بھی برابر مستفید ہوتے رہتے تھے۔ "معارف" کے بارے میں تو ان کا خیال تھا کہ: "یہی ایک رسالہ ہے جسے پڑھنے سے حرارت ایمانی میں ترقی ہوتی ہے۔" ۶۔ اقبالؔ کے اکثر اشعار پہلے "معارف" میں شائع ہوا کرتے تھے پھر کسی دوسرے رسالے کو یہ شرف حاصل ہوتا۔ اس میں علامہ اقبالؔ سید صاحب سے یہ خواہش ظاہر کرتے کہ آپ جیسے پسند کریں اسے شائع کریں اور جسے ناپسند کریں اسے چھوڑ دیں۔ "معارف" کے لیے اگر اقبالؔ کے اشعار آنے میں زیادہ وقفہ گزر جاتا تو سید صاحب اس کے لیے تقاضا بھی کرتے۔ چنانچہ علامہ اقبالؔ اپنے ایک خط میں سید سلیمان ندوی کو لکھتے ہیں کہ:

"میں تو اپنے اشعار کو چنداں وقعت نہیں دیتا، لیکن جب ایڈیٹر 'معارف' اس کے لیے تقاضا کرتے ہیں تو شبہ ہوتا ہے کہ شاید ایسا ہی کچھ ہوگا۔" (اقبال نامہ، جلد اول، ص۔ ۱۰۵، بحوالہ یادگار سلیمان) چنانچہ اپنی مشہور نظم کے لیے علامہ اقبالؔ یوں رقم طراز ہیں:

مخدومی مولانا! السلام علیکم

چند اشعار 'معارف' کے لیے ارسال خدمت ہیں۔ ان میں جو پسند آئے اسے شائع کیجئے امید ہے آپ کا مزاج بخیر ہوگا ۔ نہ سلیقہ مجھ میں کلیم کا نہ قرینہ تجھ میں خلیل کا میں ہلاک جادوئے سامری تو قتیل شیوۂ آذری میں نوائے سوختہ در گلو تو پریدہ رنگ، رمیدہ بو میں حکایت غم آرزو تو حدیث ماتم دلبری مرا عیش غم، مرا شہد سم، مری بود ہم نفس عدم ترا دل حرم گرو عجم ترا دیں خریدۂ کافری تری راکھ میں ہے اگر شرر تو خیال فقر وغنا نہ کر کہ جہاں میں نانِ شعیر پر ہے مدارِ قوت حیدری کوئی ایسی طرز طواف تو مجھے اے چراغ حرم بتا کہ ترے پتنگ کو پھر عطا ہو وہی سرشت سمندری گلہ جفائے وفا نما کہ حرم کو اہل حرم سے ہے کسی بتکدے میں بیاں کروں تو کہے صنم بھی ہری ہری کرم اے شہ عرب وعجم کہ کھڑے ہیں منتظر کرم وہ گدا کہ تو نے عطا کیا ہے جنھیں دماغ سکندری

والسلام

(مخلص، محمد اقبال، لاہور، ۲۳؍مئی ۱۹۱۸ء) ۸۔ "معارف" کے صفحات میں اقبالؔ کے شعری مجموعوں پر تنقید وتبصرہ ہوتا تو اقبالؔ خوش ہوتے اور تنقید سے مستفید ہوتے۔ ۲۸؍اپریل ۱۹۱۸ء کو تحریر کردہ ایک مکتوب میں لکھتے ہیں: "رموز بیخودی میں نے ہی آپ کی خدمت میں بھجوائی ہے، ریویو کے لیے سراپا سپاس ہوں۔ آج مولانا ابوالکلام آزاد کا خط آیا ہے۔ انہوں نے میری اس ناچیز کوشش کو بہت پسند فرمایا۔ مولانا شبلی کے بعد آپ استاد کل ہیں، اقبالؔ کی تنقید سے مستفید ہوگا۔" ۹۔

پھر ایک دوسرے خط میں علامہ اقبالؔ فرماتے ہیں: "والا نامہ ملا جس کے لیے سراپا سپاس ہوں، الحمد للہ کہ مولانا آزاد کو آزادی ملی (ا) کیفیت باطن میں بالخصوص آج کل 'صحو' ہی کی ضرورت ہے۔ نبی کریم ﷺ نے صحابہؓ کی تربیت اسی حال میں کی تھی 'سکر' کی حالت عمل کی دشوار گزار منزل طے کر لینے کے بعد ہو تو مفید ہے۔ باقی حالات میں اس کا اثر روح پر ایسا ہی ہے جیسا جسم پر افیون کا۔ مولانا آزاد اب کہاں ہیں؟ پتہ لکھیے کہ ان کی خدمت میں عریضہ لکھوں۔ میری خامیوں سے مجھے ضرور آگاہ کیجئے۔ آپ کو زحمت تو ہوگی، لیکن مجھے فائدہ ہوگا۔" ۱۰۔ انتہا ہی نہیں اقبالؔ سید صاحب کی تصانیف سے بھی فیض حاصل کرتے اور ایک سچے طالب علم کی طرح استفادہ کرتے، سیرت عائشہؓ کے مطالعہ کے بعد علامہ اقبالؔ سید صاحب کو لکھتے ہیں: "سیرت عائشہؓ کے لیے میں سراپا سپاس ہوں، یہ ہدیہ سلیمانی نہیں سرمۂ سلیمانی ہے، اس کتاب کو پڑھنے سے میرے علم میں بہت مفید اضافہ ہوا ہے۔ خدائے تعالیٰ جزائے خیر دے۔" ۱۱۔ اس طرح ۱۹۳۳ء میں "خیام" منظر عام پر آئی تو علامہ اقبالؔ نے سید صاحب کو لکھا: "عمر خیام پر آپ نے جو کچھ لکھ دیا ہے اس پر اب کوئی مشرقی یا مغربی عالم اضافہ نہ کر سکے گا۔ الحمد للہ کہ بحث کا خاتمہ آپ کی تصنیف پر ہوا۔" ۱۲۔

سید صاحب ایک بڑے عالم، محقق ومصنف اور سیرت نگار کے علاوہ ایک بڑے شاعر بھی تھے۔ بقول سید صباح الدین عبد الرحمن، سید صاحب اپنے کو غیر فطری شاعر کہا کرتے تھے، لیکن ان کی شاعری کو ارباب نظر نے پسند کیا۔ ڈاکٹر اقبالؔ اپنے ایک مکتوب مورخہ ۱۲؍نومبر ۱۹۱۶ء میں سید صاحب کی ایک غزل کے بارے میں لکھتے ہیں:

"آپ کی غزل لاجواب ہے......... بالخصوص یہ شعر مجھے بڑا پسند آیا ۔

ہزار بار مجھے لے گیا ہے مقتل میں
وہ ایک قطرۂ خوں جو رگ گلو میں ہے"

غرض ان سطور سے دونوں بزرگوں کے درمیان جس علمی ربط کا پتہ چلتا ہے اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ علامہ اقبالؔ کے دل و دماغ میں سید سلیمان ندوی کے بارے میں بڑا گہرا اثر تھا۔ وہ سید صاحب کو ایک عقیدت مند کی طرح اپنے استاد کی نظر سے دیکھتے تھے۔ (ا) مولانا ابوالکلام آزاد رانچی کی نظر بندی سے جنگ عظیم کے بعد رہا ہوئے تھے۔

☆☆☆

حواشی

۱۔ مشاہیر کے خطوط بنام سید سلیمان ندوی، ص ۱۳۴، دار المصنفین شبلی اکیڈمی، اعظم گڑھ
۲۔ معارف مئی ۱۹۲۷ء مقالہ "سفر لاہور کی یادیں"
۳۔ معارف سلیمان نمبر ۱۹۵۵ء، ص ۲۸
۴۔ سفرنامہ اقبالؔ مرتبہ حق نواز، ص۔ ۲۳۴
۵۔ علامہ سید سلیمان ندوی مرتب: صبیح محسن، ص۔ ۱۷، مطبوعہ کراچی
۶۔ معارف، سلیمان نمبر۔ ۱۹۵۵ء، ص۔ ۱۷
۷۔ اقبال نامہ، جلد اول، صفحہ۔ ۱۰۵، بحوالہ یادگار سلیمان۔
۸۔ مخلص، محمد اقبال، لاہور ۲۳؍مئی ۱۹۱۸ء۔
۹۔ اقبال نامہ، جلد اول، ص۔ ۸۱، بحوالہ یاد گار سلیمان
۱۰۔ مشاہیر کے خطوط، بنام سید سلیمان ندوی، ص ۱۰۷
۱۱۔ معارف، سلیمان نمبر، ص ۱۶
۱۲۔ مکتوب از لاہور۔ مورخہ ۹؍دسمبر ۱۹۳۳ء، بحوالہ معارف جنوری۔ ۱۹۵۵ء

پروفیسر مولانا محمد برکت اللہ بھوپالی

غلام جیلانی نیر حسن
رابطہ: 8252991433

مولانا محمد برکت اللہ بھوپالی کی صحیح تاریخ پیدائش کا تعین نہیں کیا جاسکتا ہے۔ لیکن ایک محتاط اندازے کے مطابق وہ 1858ء تا 1859ء کے درمیانی مدت میں پیدا ہوئے تھے۔ ان کے والد کا نام محمد شجاعت اللہ تھا اور وہ پولیس محکمہ میں ملازمت کرتے تھے۔ یہ نواب شاہجہاں بیگم کے عہد حکومت کا دور تھا۔ چوں کہ وہ کم سن تھیں اس لئے ان کی والدہ نواب سکندر جہاں بحیثیت ریجنٹ (مختار الریاست) حکمرانی کررہی تھیں ۔ برکت اللہ بھوپالی کے والد 1857ء کے آخر میں مع اپنی اہلیہ بدایوں سے بھوپال چلے آئے تھے۔ ابتداء میں نواب سکندر جہاں بیگم کے قائم کردہ مدرسہ جو سیہور میں تھا مدرس کی حیثیت سے مامور کئے گئے۔ جب اس مدرسے میں انگریزی کی تعلیم شروع کی گئی تو مولوی شجاعت اللہ کو ملازمت سے سبکدوش کردیا گیا۔

مولانا کی ابتدائی تعلیم بھوپال میں ہی ہوئی تھی۔ برکت اللہ بھوپالی جب ابتدائی تعلیم سے فارغ ہوئے تو ان کا داخلہ مدرسہ سلیمانیہ میں کرا دیا گیا۔ یہاں انہوں نے باقاعدہ تعلیم حاصل کرنا شروع کر دیا۔ اس مدرسہ میں سرکاری طور پر تعلیم اور درسی کتاب کا مفت انتظام تھا۔ جب نواب شاہ جہاں بیگم 16؍نومبر 1868ء کو نواب سکندر جہاں کی وفات کے بعد بحیثیت فرمانروائے بھوپال مسند نشین ہوئیں تو انہوں نے تعلیم کی طرف خاص توجہ دی۔ مدرسہ سلیمانیہ کا معیار ایک مشرقی دار العلوم کا ہوگیا۔ اس طرح دس سال میں عربی اور فارسی میں ایم۔ اے اور میٹرک تک کی انگریزی تعلیم کا نظم کر دیا گیا۔ اس سے فائدہ یہ ہوا کہ مولانا برکت اللہ بھوپالی کو شہر بھوپال کے نامی گرامی علماء سے درس حاصل کرنے کا موقع ملا۔ ان میں بے پناہ تعلیمی ذوق کو دیکھ کر سرکار کی جانب سے چند روپے ماہوار وظیفہ مقرر کردیا گیا۔

برکت اللہ بھوپالی کو ایسے اساتذہ نصیب ہوئے جو اس وقت کے جید عالم تھے۔ جن میں بہت ہی مقبول ومعروف عالم حکیم مولوی سید انور علی امروہوی جنھوں نے بہت ساری درسی کتابیں تصنیف کی، ان سے بھی فیض حاصل کرنے کا موقع ملا۔ 1878ء میں برکت اللہ بھوپالی مدرسہ سلیمانیہ سے سند حاصل کرنے کے بعد جب درس وتدریس کا کام شروع کیا۔ تو اس کام کے لئے انہیں باقاعدہ 10؍روپے ماہوار اور سرکاری وظیفہ بھی ملنے لگا اور رہنے کے لئے ایک کوٹھری بلا کرایہ دے دی گئی۔ بعد میں مدرسہ احمدیہ کے مدرس ہوئے جہاں وہ عربی فارسی و اردو کا درس دیا کرتے تھے۔

برکت اللہ بھوپالی نے اپنے استاد مولوی عبد الحق کابلی کے توسط سے الشیخ سید جمال الدین افغانی سے ملاقات کی۔ افغانی کے انقلابی خیالات اور ان کی شخصیت سے بھوپالی نہ صرف متاثر ہوئے بلکہ ان میں ایک نئی روح اور ایک مجاہدانہ تڑپ پیدا ہوگئی۔ اسی انقلابی خیالات اور تڑپ نے انہیں بقیہ تمام زندگی آزادیٔ وطن کی جدو جہد کی رہنمائی کی۔ الشیخ سید جمال الدین افغانی کے بھوپال سے بمبئی جانے کے چند روز بعد ہی جنوری 1883ء کی ایک شام برکت اللہ بھوپالی اچانک بھوپال سے غائب ہوگئے۔ جب انہوں نے بھوپال چھوڑا تو ان کی عمر تقریباً 23-24 سال تھی۔ بعد میں پتہ چلا کہ وہ بھوپال سے ہوشنگ آباد اور پھر جبل پور چلے گئے ۔ وہاں کسی کرسچین مشن میں ملازم ہو گئے۔ اس زمانے میں جو لوگ اپنی قدیمی وضع چھوڑ کر کوٹ اور بوٹ وغیرہ استعمال کرنے لگتے تھے انہیں کرستان کے نام سے پکارا جاتا تھا۔ کچھ دنوں تک انہوں نے مشن اسکول کی ملازمت کی پھر وہ بمبئی چلے گئے۔

برکت اللہ بھوپالی نے چار سال بمبئی میں رہ کر نہایت امتیازی حیثیت سے اپنی انگریزی تعلیم مکمل کی لیکن مزید اعلیٰ تعلیم کا ذوق انہیں 1887ء کے لگ بھگ کھینچ کر انگلستان لے گیا۔ جس وقت وہ لندن پہنچے، اس وقت ان کی عمر تقریباً 29-30 سال رہی ہوگی۔ انگلستان پہنچتے ہی :

"ان کے دل میں یہ سوال بار بار اٹھتا تھا کہ انگلینڈ جیسا چھوٹا سا ملک اتنا خوش حال کیوں ہے اور میرا وطن ہندوستان اتنا بڑا ہوتے ہوئے اس چھوٹے سے ملک کا غلام کیوں ہے اور وہاں غریبی، مفلسی اور کنگالی اتنا زیادہ کیوں ہے؟ جب کہ دونوں ملک ایک ہی تاج کے محکوم ہیں۔" ہندوستان کی اقتصادی بد حالی پر غور کرنے کے بعد برکت اللہ بھوپالی اس نتیجہ پر پہنچے کہ ہندوستان کی بدحالی اس لئے ہے چوں کہ ہندوستان پر انگریزوں کی اجنبی حکومت کا قبضہ ہے جو جونک کی طرح ہندوستان کا خون پی رہی ہے۔ انگریز ہر سال پچاس کروڑ روپیہ ہندوستان سے جھپٹ کر انگلستان لے جاتے ہیں۔ 24 کروڑ انسانوں کی تعلیم وتربیت کے لئے تقریباً آٹھ کروڑ اور محکمہ صحت پر دو کروڑ خرچ کیا جاتا ہے۔ جب کہ فوج پر ساڑھے انتیس (29.50) کروڑ خرچ کئے جاتے ہیں۔ ہندوستان میں قحط اور بھوک مری بڑھتی چلی جا رہی ہے۔ انگریزی کارخانوں کے مالکوں نے مشینوں کے ذریعے کپڑا، برتن اور دیگر ضروریات زندگی کی چیزیں بنا کر ہندوستانی صنعت کو بالکل مفلوج کردیا ہے۔

برکت اللہ بھوپالی کو حضرت شاہ ولی اللہ دہلوی کی کتاب 'حجۃ اللہ البالغۃ' پڑھنے کا موقع ملا جو ان کے ذہن کو بار بار جھنجھوڑتی رہی۔ ان باتوں کی تشریحات و مفہوم کو وہ ہندوستان جیسے غلام ملک میں رہ کر پوری طرح سمجھنے سے قاصر تھے۔ جب تک کہ انہیں انگلستان، یورپ امریکہ اور سویت یونین جیسے ترقی یافتہ ملک کی سیر کا موقع نہ ملا۔ زمانۂ تعلیم کے دوران ہی ان کی ملاقات مشہور انقلابی رہنما شیاما جی کرشن ورما سے ہوئی۔ کرشن ورما بہت بڑے انقلابی تھے اور ان سے ملاقات کے بعد برکت اللہ بھوپالی کو بھی برطانوی سامراج سے اس قدر نفرت ہوگئی۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ شیخ جمال الدین نے جو سبق دیا تھا وہ کرشن ورما سے ملاقات کے بعد انقلابی پیکر میں ڈھل کر خود سراپا انقلاب بن گیا ۔ اس زمانے میں مہاراشٹر کے مشہور لیڈر گوپال کرشن گوکھلے کا بڑا وزن تھا۔ ان کی تقریر میں بہت سے لوگ دل چسپی لے رہے تھے۔ برکت اللہ بھوپالی پر ان کا بہت اثر پڑا اور لندن میں گوپال کرشن گوکھلے کے جائے قیام پر جانے لگے۔ لیکن کچھ ہی دنوں بعد ان کی نرم پالیسی سے بددل ہوگئے اور ان کا ساتھ چھوڑ دیا۔

برکت اللہ بھوپالی نے اب اپنے لئے انقلابی میدان کو براہ راست منتخب کیا۔ انہوں نے برطانیہ سے ہندوستان کو دی جانے والی اصلاحات کے خلاف عدم اعتماد کا اظہار کیا کیوں کہ وہ ہندوستان کی مکمل آزادی اور ہندوستانی انقلاب کو اپنا نصب العین بنا چکے تھے۔ لندن میں انہوں نے انگریزی کے علاوہ کئی غیر ملکی زبانیں سیکھ لیں اور ان پر اچھی خاصی قدرت بھی حاصل کر لی جن میں ترکی، جرمنی، فرنچ اور جاپانی زبانیں شامل تھیں اور اپنے گذر اوقات کے لئے دوسروں کو عربی پڑھانے اور مختلف اخبارات میں آرٹیکل لکھنے اور کالم نویسی کا سلسلہ بھی شروع کردیا۔ "لندن ٹائمز" آپ کے مضامین کو بڑی دل چسپی سے شائع کرتا تھا۔ قیام لندن کے دوران برکت اللہ بھوپالی کی شہرت سارے انگلستان میں پھیل چکی تھی اور ان کا نام اب کسی شخص کے لئے اجنبی نہ تھا۔ شیخ الاسلام انگلستان مسٹر عبد اللہ کوئیلم انگلستان میں ایک ذی علم اور معزز گھرانے کے نومسلم شخص تھے۔ انہوں نے لیور پول میں اپنے رہائش گاہ کو جو ڈربی روڈ پر واقع تھی، اس کو مسجد ودرس گاہ میں تبدیل کردیا۔ یہ درسگاہ دینی، علمی اور ثقافتی ادارہ تھا جس کا نام "مسلم انسٹی ٹیوٹ آف لیور پول" رکھا گیا۔ اس انسٹی ٹیوٹ نے دو جریدہ اجراء کیا ۔ ایک کا نام "دی کریسنٹ (The Crescent)" یعنی الہلال اور دوسرے کا نام "اسلامک ورلڈ (Islamic World)" یعنی عالم اسلام رکھا۔ شیخ الاسلام انگلستان عبد اللہ کوئیلم کی دعوت پر لیور پول پہنچ کر مسلم انسٹی ٹیوٹ میں شامل ہوگئے۔ یہاں انہوں نے دینی ومذہبی اور عربی وترکی درس وتدریس کا سلسلہ شروع کر دیا۔ اس کے علاوہ جرائد کی ادارت میں کوئیلم کا ہاتھ بٹانے لگے۔ ان کی شہرت اس قدر بڑھی کہ The Crescent اور Islamic World کے شمارے سمندر پار دور دراز ممالک تک پہنچنے لگے اور اس طرح اسٹریلیا کے نومسلم لوگ بھی اس سے مستفیض ہوئے۔ برکت اللہ بھوپالی بہت جلد انگلستان کے شمال مغربی علاقے میں مقبول ہوگئے اور عالم عربی ہونے کی وجہ سے لیور پول یونیورسٹی کے اورینٹل کالج میں عربی کے پروفیسر ہوگئے۔ ان کو معاوضہ کے طور پر لگ بھگ ہندوستانی زر مبادلہ کے حساب سے ڈیڑھ ہزار روپے ماہوار ملنے لگے۔ وہ نہ صرف قلم کے دھنی تھے بلکہ سحر البیان مقرر بھی تھے۔ ان کی فصیح وبلیغ تقریر ایک ٹھاٹھ مارتا ہوا سمندر ہوتی تھی۔ فن خطابت کے ماہر تھے اور اس کا نتیجہ تھا کہ انہوں نے بہت تھوڑی مدت میں نہ صرف ہزاروں لوگوں کو اپنا گرویدہ ومعتقد بنا لیا تھا بلکہ انگلستان کے شمال مغرب علاقہ میں تقریباً ایک ہزار غیر مسلموں کو مشرف بہ سلام کیا تھا۔

1895ء میں یہیں پہلی بار برکت اللہ بھوپالی کی ملاقات امیر عبد الرحمن خان والیٔ افغانستان کے منجھلے صاحبزادے شہزادہ نصر اللہ خان سے ہوئی تھی ۔ جو اپنے والد کی جانب سے مبلغ 25 ہزار روپیہ "مسلم انسٹی ٹیوٹ آف لیور پول" کو بطور عطیہ پیش کرنے آئے تھے اور یہیں وہ تاریخی ملاقات ہوئی۔ یہ ملاقات بعد میں برکت اللہ بھوپالی کو اس وقت کام میں آئی جب وہ بیس سال بعد اکتوبر 1915ء میں کابل پہنچے۔ اس وقت سردار نصر اللہ خان اپنے بڑے بھائی امیر حبیب اللہ خان کے عہد حکومت میں وزیر اعظم تھے۔ مسلمانانِ مصر، ایران اور ترکی وغیرہ نے لندن میں 22؍اگست 1896ء بمطابق 12؍صفر 1314ھ کو بہت تزک واحتشام کے ساتھ مجلس میلاد شریف کا اہتمام کیا۔ اس میں شرکت کے لئے شیخ الاسلام انگلستان عبد اللہ کوئیلم اور پروفیسر برکت اللہ بھوپالی کو بھی شرکت کرنے اور اپنے اظہار خیال کی دعوت دی گئی ۔ برکت اللہ بھوپالی نے بڑی خوبی سے اعجاز قرآن پر نہایت فصیح وبلیغ تقریر کی چوں کہ اس محفل میں غیر مسلموں کی تعداد بھی کافی تھی۔ الغرض اس جلسے کی بدولت برکت اللہ بھوپالی کو انگلستان میں آئے ہوئے ہندوستانیوں اور دیگر ممالک کے لوگوں سے ملاقات اور تبادلہ خیالات کرنے کا اچھا موقع ملا۔ برکت اللہ بھوپالی 87 سالہ معزول وزیر اعظم گلیڈ اسٹون کی مخالفت میں اترے اور انہیں کی زبان میں ان کا توڑ نکالا۔ مسلمانانِ انگلستان اور نومسلمانانِ لیور پول کا ایک عظیم الشان جلسہ مسٹر گلیڈ اسٹون کی ہونے والی تقریر سے ایک دن قبل یعنی 23 ستمبر 1896ء کو منعقد کیا گیا۔ اس جلسے کی صدارت شیخ الاسلام انگلستان عبد اللہ کوئیلم نے کی۔ اس جلسہ میں برکت اللہ بھوپالی نے گلیڈ اسٹون کو خوب آڑے ہاتھوں لیا اور ہندوستانیوں پر ڈھائے گئے انگریزوں کے مظالم کے دفتر کھول کر رکھ دیئے جس سے اہل انگلستان پوری طرح واقف نہ تھے۔ 1857 سے لے کر اس وقت تک کے ان تمام واقعات اور مظالم کی سلسلہ وار فہرست سنادی..... جو صرف اس دور کی تھی جب سے ہندوستان ایسٹ انڈیا کمپنی کے چنگل سے نکل کر تاج برطانیہ کے تحت آیا تھا۔ اس تقریر کا نتیجہ یہ ہوا کہ دوسرے روز یعنی 24؍ستمبر 1896ء کو مسٹر گلیڈ اسٹون نے جو تقریر کی اس میں کچھ لچک اور نرمی پیدا ہوگئی۔ جلسہ میں بھی اتنی بھیڑ نہیں جٹی جو پہلے ہوا کرتی تھی۔ برکت اللہ بھوپالی کو اس جلسہ میں اپنے خیالات کا اظہار اور چوٹی کے برطانوی مدبّر سے بھرپور ٹکر لینے کا جو موقع ملا۔ اس سے اگر ایک طرف ان کی حق گوئی اور جادو بیانی کا چرچا گھر گھر پھیلا تو دوسری طرف حکومت برطانیہ کی کڑی نظریں بھی ان پر پڑنے لگیں۔ کچھ دنوں بعد ان پر برطانیہ کے متعدد علاقوں میں داخل ہونے پر پابندیاں بھی عائد کردی گئیں کیوں کہ ان کی تقریریں خالص سیاسی شکل اختیار کرچکی تھیں۔ (جاری)

معاشرے کی اچھی بری ساخت میں افراد کا کردار

حیدر امام حیدر

دنیا کے کسی بھی انسانی معاشرے میں بزرگ، علمی طبقہ، علماء، مدبر، دانشور اور نوجوانوں کا طبقہ ہوا کرتا ہے اور ایسے تمام طبقوں سے ہی کسی اچھے برے معاشرے کی پہچان ہوتی ہے۔ 'Allah' knows what they conceal and what 'they reveal' "کیا ظاہری اور کیا باطنی، اللہ ہی بہتر جاننے والا ہر چیز پر قادر مطلق عالم الغیب ہے۔" (سورہ البقرہ: ۷۷)

Indecd- We gave Mussa (Moesa) the book and followed him up to with a succession of massenger and we gave 'ISA' (Jesus) the son of Maryam (Mary) i.e clear sign and supported.

ترجمہ: ہم نے حضرت موسیٰ کو کتاب دی اور ان کے پیچھے اور بھی رسول بھیجے اور (حضرت) عیسیٰ ابن مریم کو روشن دلیلیں دیں اور روح القدس سے ان کی تائید کروائی، لیکن جب کبھی بھی تمہارے پاس لائے جو تمہاری طبیعتوں کے خلاف تھی! تم نے جھٹ سے تکبر کیا بعض نے تو جھٹلا دیا اور بعض کو قتل بھی کر ڈالا۔" سورہ البقرہ: ۸۷)

حتیٰ کے توریت اور انجیل جیسی آسمانی کتاب بھی ویسی قوم پر اتری، لیکن جس جس نبی کی قوم نے اللہ کے احکام کی نافرمانی اور ان کے نبیوں کی اصلاح سے انحراف کیا وہ سب اللہ کے عتاب سے بچ نہیں سکی۔

کسی کا مذہبی عقیدہ، رسم ورواج خواہ جیسا بھی ہو اس سے بحث نہیں ہے اس لئے کہ دنیا کا کوئی بھی مذہب برا نہیں ہوتا، بلکہ سبھی مذہب کا احترام کرنا چاہئے اور ہم دیش واسیوں کو اپنی بھارتیہ سنسکرتی، تہذیب اور جمہوری آئین پر تو اور بھی فخر ہوتا ہے جب کسی برادر وطن کے زبانی یہ سنتا ہوں کہ ہمارے بھگوان تو کن کن میں بستے ہیں اور سارے سنسار کے لوگ ہمارے فیملیر ہیں ہمارے دیش کے مہان کرکٹ کھلاڑی جناب سچن تینڈولکر صاحب کو کرکٹ کا بھگوان کہا جاتا ہے وغیرہ وغیرہ، یعنی ساری سرسٹی ہی بھگوان کی روپ ہیں اور اس کا ذرہ، ذرہ ایک دوسرے سے منسلک Link)) ہے، جبکہ دوسری طرف اسی کائنات کے وجود میں ویسے لوگ بھی ہیں جو کہتے ہیں کہ ہمارا تو بس ایک ہی 'God' ہے، لیکن دکھ کی بات یہ ہے کہ وہ سب کے سب منفرت اور آپسی تفریق کے مہاجال میں بری طرح سے گرست لڑتے جھگڑتے رہتے ہیں یعنی بھارتیہ تہذیب اور سائنس کے تخلیق کاروں سے بھی یہ باتیں ملتی جلتی ہیں جیسا کہ امریکن سائنٹسٹ 'Stephen Hawkings' کی تھیوری میں بھی یہ کہا گیا ہے کہ برہمانڈ 'Univers' کی اتپتی 'Big-Bang' کے ذریعہ ہی ہوئی ہے۔ مختصر یہ کہ ایک طرف مانوذات کو سائنٹفک طریقے سے ترقی کی طرف بہت زیادہ عروج پر دیکھا جارہا ہے جو سچ بھی ہے اور مانوذات ہی کی بہتری کے لئے ہر نئی چیز کی کھوج، تلاش جاری ہے چاہے وہ ویکاس کے مادھیم سے ہو، میڈیکل سائنس، سیٹ لائیٹ ہو یا سٹی اسمارٹ وغیرہ بھی اپنی عروج پر ہے اور انسان اسی کی مکھ دھوری سے آئے دن لپٹتا چلا جارہا ہے اور اسی دباؤ میں ہم لوگ آدھار پر کرن کو بھی دیکھ اور سمجھ سکتے ہیں، یہاں تک کہ اگر ادھار کارڈ جس میں کسی انسان کے ہاتھ کا نشان Already انکت (درج) کیا تو جاچکا ہے لیکن فنگر پرنٹ میچ نہیں کرتا ہو تو Not Eligible ہوجاتا ہے تو کیا سائنس ٹیکنالوجی کی ترقی کا یہی مقام ہے جو محض ایک کاغذ کے ٹکڑوں پر مانوذات (انسانیت) کو پرمانیت کرتا ہے؟ ہونا تو یہ چاہئے کہ اگر کسی انسان کے ہاتھ کی ریکھا نشان مٹ بھی جائے تو یہ تسلیم کرنا چاہئے کہ یہ وہی انسان ہے جس کو بھارتیہ سنسکرتی میں دنیا کے انسانوں کو اپنی فیملی مانتی ہے اور نہ ہی کسی ایک کا مانوتا کے آدھار پر سماجک بائی کاٹ ہونا چاہئے۔

جہاں تک معاشرے کی باتیں ہیں تو معاشرے سے مراد زندگی کا کوئی محدود دائرہ نہیں ہوتا، بلکہ دنیا میں زندگی بحیثیت مجموعی گزاری جاتی ہے اور اس کا پورا طرز عمل ہی ایک معاشرہ ہوتا ہے، یعنی کوئی فرد از خود معاشرہ نہیں ہوتا ایک سے زائد فرد جمع ہوجائے تو وہ معاشرہ پائے تکمیل پاتا ہے اور معاشرہ بھی کئی طرح کا ہوتا ہے، ایک مقامی سطح کا صوبائی اور ملکی سطح پر ابھرنے والے معاشرے کو بھی معاشرہ کہتے ہیں۔

لیکن اگر ہم لوگ اپنی تاریخ پر ایک سرسری نظر ڈالیں تو یہ بات بالکل واضح ہوجاتی ہے کہ ہماری ابتدا ہی ایسی ہوئی جیسے ایک چراغ مسلسل آندھی کی زد میں ہو، غور کیجئے کہ مکہ کی وہ پوری برادری اپنے سارے ساز وسامان، آن بان شان اور قوت وشہامت کے باوجود اس سراج منیر کا کچھ بھی بگاڑ پانے میں ناکام رہی تھی اور جس کو خود اپنے گھر سے نکل جانے پر مجبور کیا گیا تھا وہ تھے ہمارے نبی سرورے کائنات رسول صلی اللہ علیہ وسلم جنہوں نے 8 سالوں کی مختصر سی مدت میں بحیثیت فاتح واپس لوٹے اور وہ بھی اسی طرح جیسے کہ ان کے سامنے دشمن سرنیچا کیئے عفو ودرگزر کا سوالی بنکر کھڑا ہو۔

ظاہر ہے کہ جس معاشرے کے افراد کا کردار اچھا ہو لین دین میں خیانت نہ ہو ایک دوسرے کے خلوص ومحبت سے پیش آتے ہوں اچھے اخلاق کے حامل ہوں دوسروں کے حقوق کی ادائیگی اور اپنے فرائض کو کما حقہ پورا کرتے ہوں۔ اللہ سے ڈرنے والے نماز کے پابند ہوں رسول اللہ کی اطاعت کرتے ہوں جھوٹ، فریب، غیبت، امیری، غریبی، ذات برادری سے اوپر ہٹ کر قوم اور ملی اتحاد کا دلوں میں جذبہ ہو ظلم وزیاتی جیسی علتوں سے پاک ہوں اور ان کی سیاست اصولوں پر مبنی علم وہنر میں ہم عصر معاشروں کے افراد سے بہتر وبرتر ہوں تو ایک خوبصورت اور اچھا معاشرہ تکمیل پاتا ہے۔ دراصل معاشرے کے طبقات اور افراد ہی اپنے کردار وافکار کی بدولت معاشرے کا رخ متعین کرتے ہیں اسی لیئے اس کی ساخت بنتی ہے۔ معاشرے کی اچھی بری نوعیت کا متعین کریں تو ہمیں دیکھنا ہوگا کہ معاشرے کے طبقات کے رویئے، کردار، معمولات اور نظریات کیسے ہیں ہمیں یہ تجزیہ کرتے دیر نہیں لگتی کہ ہمارا معاشرہ ایک معاشرے کے طور پر اپنا تاثیر پیدا کررہا ہے اس میں خوبیاں کم اور برائیاں زیادہ ہیں کہ یہ خوبیوں اور نقائص کی کثرت اتنی زیادہ ہے کہ خوبیوں اور اچھائیوں پر غالب آگئی ہے اور ایسے معاشرے کو بھلا کس کٹیگری میں شمار کیا جاسکتا ہے، یقیناً ان تمام برائیوں، نقائصوں اور خامیوں کو کوئی مثالی معاشرہ نہیں کہا جاسکتا۔ ایسا معاشرہ تباہی اور تنزلی کی طرف گامزن ہونے لگتا ہے۔ آج ہم جس موڑ پر بے یار ومددگار کھڑے ہیں یا جس طرح کے بھی مصائب ومسائل سے نبرد آزما ہیں اس کے پیچھے قصور تو بہر حال ہمارے ذمہ دار Custodians کا ہی رہا ہے۔ ہمارا حکمراں، حکمرانی کر کے علما اپنی اپنی فتوئی سے پوری قوم کو مسلک کے نام پر تقسیم کر کے اور مفاد پرست سیاسی لیڈروں نے اپنی کرسی سے چپک کر آج ہمیں اندھی گلیوں میں چھوڑ کر چلے گئے۔

رابطہ: 9334787273

دھرالی گاؤں بری طرح تباہ، ملبے میں دبے لوگوں کو ڈھونڈنے کی کوششیں جاری

دھرالی 9اگست: اترکاشی، اتراکھنڈ کے دھرالی گاؤں میں چار دن پہلے ایک تباہ کن آفت آئی۔ اس تباہی میں بہت سے لوگ لقمہ اجل بن گئے جب کہ سیلاب میں کئی گھر، ہوم اسٹے اور ریستوراں تباہ ہو گئے۔ تباہی کے مقام سے لوگوں کی دل دہلا دینے والی تصاویر اور ویڈیوز سامنے آئی ہیں۔ دوسری جانب حکومت کی جانب سے لوگوں کو بچانے کے لیے ریسکیو آپریشن جاری ہے۔ سرکاری اعداد وشمار کے مطابق جمعہ کی دوپہر تک 128 افراد کو بچا لیا گیا۔ منگل سے اب تک کل 566 افراد کو بچایا جا چکا ہے۔ سیلاب میں اب تک چار افراد ہلاک ہو چکے ہیں، ان میں سے دو کی لاشیں بدھ کو ملی ہیں۔ اتراکھنڈ اسٹیٹ ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (یو ایس ڈی ایم اے) نے اعداد وشمار جاری کیے ہیں کہ دھرالی میں اب بھی کتنے لوگ لاپتہ ہیں۔ یو ایس ڈی ایم اے کے مطابق 16 افراد تا حال لاپتہ ہیں جن میں 9 فوجی اہلکار اور 7 عام شہری شامل ہیں۔ ساتھ ہی ہندوستانی فوج کے مطابق لاپتہ افراد کی تعداد 100 سے تجاوز کر سکتی ہے۔ دھرالی میں ہونے والی تباہی پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے مقامی لوگوں نے کہا ہے کہ جس وقت سیلاب آیا اس وقت ہوٹل میں بہت سے مہمان ٹھہرے ہوئے تھے۔ اس کے علاوہ بہار اور نیپال کے بہت سے مزدور ہوٹل کی تعمیر کے لیے کام کر رہے تھے۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ لاپتہ افراد کی تعداد میں مزید اضافہ ہو سکتا ہے۔ یو ایس ڈی ایم اے کے مطابق ریسکیو آپریشن تیزی سے جاری ہے۔ تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگوں کو مدد فراہم کی جا سکے۔ کل 800 فوجی امدادی کاموں میں مصروف ہیں۔ ان میں بہت سی ایجنسیاں بھی شامل ہیں، جیسے ا?ئی ٹی بی پی، این ڈی ا?رایف، ایس ڈی ا?رایف اور پولیس اہلکار۔ امدادی کاموں میں سونگھنے والے کتوں اور ریڈار کی مدد لی جا رہی ہے تاکہ ملبے میں پھنسے افراد اور لاشوں کو نکالا جا سکے۔ آئی ٹی بی پی کے مطابق جمعہ کو ماتلی کے ہیلی پیڈ پر 128 لوگوں کو لایا گیا تھا۔ دوسری جانب فوج نے بھاگیرتی ندی پر ایک عارضی پل تیار کیا تاکہ زخمیوں اور سیاحوں کو بحفاظت باہر نکالا جا سکے۔

دہلی-این سی آر میں موسلا دھار بارش، کئی علاقوں میں پانی جمع ہونے سے معمولات زندگی متاثر

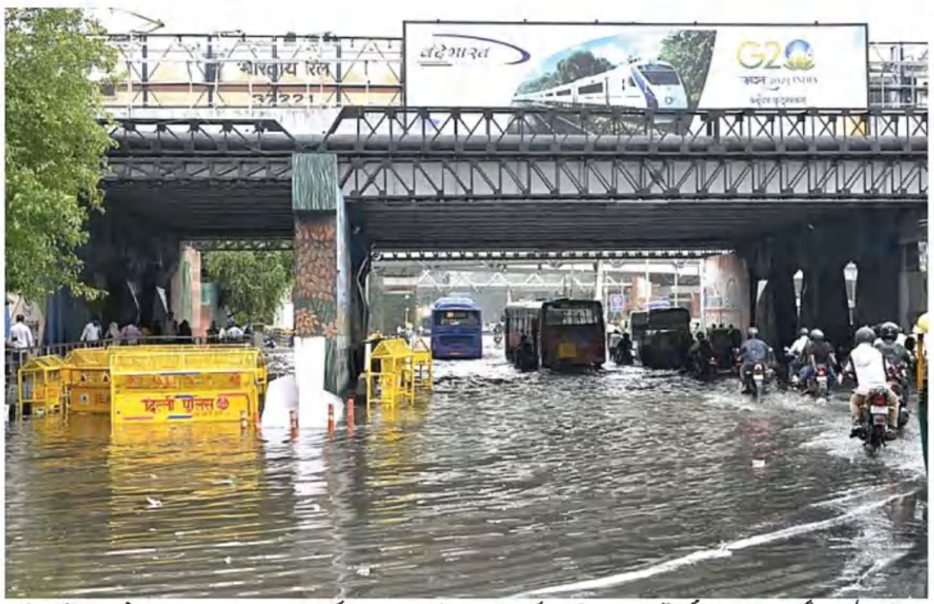

نئی دہلی، 9اگست (یو این آئی) قومی راجدھانی اور اس کے آس پاس کے علاقوں میں جمعہ کی تاخیر شب سے ہو رہی موسلا دھار بارش سے معمولات زندگی درہم برہم ہو گئے ہیں۔ دہلی، نوئیڈا اور گروگرام کے کئی علاقے زیر آب آ گئے اور سڑکوں پر گھٹنوں تک گہرے پانی کی وجہ سے لوگوں کو کافی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ دارالحکومت میں شدید بارش کی وجہ سے کئی پروازوں پر بھی اس کا اثر پڑا ہے۔ بڑی تعداد میں پروازیں تاخیر سے روانہ ہوئیں۔ ہندوستانی محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی) نے دہلی-این سی آر میں ریڈ الرٹ جاری کیا ہے۔ آج دن بھر درمیانی سے شدید اور گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ جنوبی، مشرقی، مغربی اور وسطی دہلی میں شدید بارش کی وجہ سے کئی علاقے زیر آب آ گئے ہیں۔ محکمہ کے مطابق ہفتہ کو کم از کم درجہ حرارت 27 ڈگری اور زیادہ سے زیادہ 36 ڈگری سیلسیس رہنے کا امکان ہے اور اس نے پیش گوئی کی ہے کہ آئندہ چند دنوں تک بارش جاری رہے گی۔ دہلی کے اندرا گاندھی بین الاقوامی ہوائی اڈے نے مسافروں کو مشورہ دیا کہ وہ پرواز کی معلومات کے لیے اپنی متعلقہ ایئر لائنز سے رابطہ کریں۔ ایئرپورٹ انتظامیہ کا کہنا ہے کہ موسم ناسازگار ہے، اگرچہ اس وقت آپریشن معمول کے مطابق ہے۔ انڈیگو اور اسپائس جیٹ نے مسافروں سے کہا ہے کہ وہ شہر میں ٹریفک جام کے بارے بیدار رہیں۔ دہلی انٹرنیشنل ایئرپورٹ لمیٹڈ (ڈی آئی اے ایل) نے وضاحت کی ہے کہ بارش کی وجہ سے اندرا گاندھی انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر کئی پروازوں کو ڈائیورٹ کر دیا گیا ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق آج صبح 5:30 بجے سے 8:30 بجے تک صفدر جنگ علاقے میں 49.6 ملی میٹر، پوسا میں 47.0، میور وہار میں 42.0 اور پرگتی میدان میں 40.6 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی۔ راجدھانی کے کئی علاقوں آئی ٹی او، منیرکا میٹرو اسٹیشن گیٹ نمبر 1، موتی باغ، اے پی ایس کالونی، اکبر روڈ، ساؤتھ ایونیو، رنجیت سنگھ فلائی اوور، منڈی ہاؤس، منٹو روڈ، سنگم وہار، وسنت کنج، آر کے پورم، کناٹ پلیس، پنچ کوئیاں مارگ، بھجن پورہ۔ یمنا وہار، کراول نگر سمیت کئی علاقوں میں پانی بھر گیا ہے۔ دہلی میں کل دیر رات سے جاری بارش سے نمٹنے کے لیے دہلی حکومت کے میونسپل کارپوریشن اور میونسپلٹی کے کھوکھلے وعدوں کی قلعی کھل گئی ہے۔ دارالحکومت کی بیشتر کالونیاں گھٹنوں تک پانی میں ڈوبی ہوئی ہیں اور کئی علاقوں میں لوگ اپنے گھروں میں داخل ہوئے پانی کو نکالتے ہوئے دیکھے گئے ہیں۔ راجدھانی میں یمنا کی پانی کی سطح صبح 8 بجے تک 204.4 میٹر ریکارڈ کی گئی، جو 204.5 میٹر کی وارننگ لیول سے محض 10 سینٹی میٹر کم ہے۔ عام طور پر یمنا ندی کی خطرے کی سطح 205.33 میٹر ہے۔ راجدھانی سے متصل غازی آباد میں صبح سے بارش کی وجہ سے نیشنل ہائی وے 9 کے قریب واقع وجے نگر انڈر پاس اور ریلوے اسٹیشن جانے والی مین سڑک زیر آب آ گئی ہے۔ ان علاقوں میں گاڑیاں پانی میں رینگتی ہوئی نظر آ رہی ہیں۔ نوئیڈا اور گریٹر نوئیڈا کی کئی سڑکوں پر پانی بھر گیا ہے۔ سورج پور قصبہ میں گھٹنوں تک پانی ہے۔ پانی جمع ہونے کے باعث لوگوں کو آمدورفت میں مشکلات کا سامنا ہے اور اس سے انتظامیہ کے دعووں کی پول کھل گئی ہے۔

مودی کرناٹک میں 22,000 کروڑ روپے کے منصوبوں کا افتتاح اور سنگ بنیاد رکھیں گے

نئی دہلی، 09اگست (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی اتوار کو کرناٹک کی راجدھانی بنگلورو میں مختلف اسکیموں کا افتتاح اور سنگ بنیاد رکھیں گے۔ سرکاری معلومات کے مطابق مسٹر مودی بنگلورو میں تقریباً 7160 کروڑ روپے کی لاگت والی بنگلور میٹرو یلو لائن کا افتتاح کریں گے اور 15,610 کروڑ روپے سے زیادہ کی لاگت والے بنگلور میٹرو فیز III پروجیکٹ کا سنگ بنیاد رکھیں گے۔ اس دوران وہ تین وندے بھارت ایکسپریس ٹرینوں کو بھی ہری جھنڈی دکھائیں گے۔ مسٹر مودی اتوار کو صبح 11 بجے بنگلورو کے کے ایس آر ریلوے اسٹیشن سے تین وندے بھارت ایکسپریس ٹرینوں کو ہری جھنڈی دکھائیں گے اور پھر بنگلور میٹرو کی یلو لائن کو ہری جھنڈی دکھائیں گے اور آر وی روڈ (راگی گڈا) سے الیکٹرانک سٹی میٹرو اسٹیشن تک کا سفر بھی کریں گے۔ تقریباً ایک بجے بنگلورو میں شہری رابطہ پروجیکٹوں کا افتتاح اور سنگ بنیاد رکھنے کے بعد وہ ایک عوامی تقریب سے بھی خطاب کریں گے۔ مسٹر مودی بنگلور میٹرو فیز 2-پروجیکٹ کے تحت آر وی روڈ (راگی گڈا) سے بوماسندرا تک یلو لائن کا افتتاح کریں گے۔ اس لائن کی لمبائی 19 کلومیٹر سے زیادہ ہے اور اس میں 16 اسٹیشن ہیں۔ اس پر تقریباً 7,160 کروڑ روپے لاگت آئے گی۔ اس یلو لائن کے کھلنے کے ساتھ ہی بنگلور میں میٹرو کا آپریشنل نیٹ ورک 96 کلومیٹر سے زیادہ بڑھ جائے گا۔ وزیر اعظم بنگلور میٹرو فیز 3 پروجیکٹ کا بھی سنگ بنیاد رکھیں گے جس کی لاگت 15,610 کروڑ روپے سے زیادہ ہے اور اس کی لمبائی 44 کلومیٹر سے زیادہ ہے اور 31 ایلیویٹڈ اسٹیشن ہیں۔ وزیر اعظم بنگلورو سے تین وندے بھارت ایکسپریس ٹرینوں کو بھی ہری جھنڈی دکھائیں گے جن میں بنگلورو سے بیلگاوی، امرتسر سے شری ماتا ویشنو دیوی کٹرا اور ناگپور (اجنی) سے پنے جانے والی ٹرینیں شامل ہیں۔ یہ تیز رفتار ٹرینیں علاقائی رابطوں میں نمایاں اضافہ کریں گی، سفر کا وقت کم کریں گی اور مسافروں کو عالمی معیار کا سفری تجربہ فراہم کریں گی۔

ریلوے نے رعایتی راؤنڈ ٹرپ پیکج اسکیم کا اعلان کیا

نئی دہلی 09اگست (یو این آئی) انڈین ریلوے نے تہوار کے موسم میں رش پر قابو پانے اور مسافروں کو بہتر سہولیات فراہم کرنے کے لیے رعایتی راؤنڈ ٹرپ پیکج اسکیم شروع

کرنے کا اعلان کیا ہے، جس کے تحت مسافروں کو 20 فیصد کی رعایت ملے گی۔ ریلوے کی طرف سے جاری ایک پریس ریلیز میں کہا گیا ہے کہ اس اسکیم کا مقصد تہواروں کے دوران رش کو کنٹرول کرنا، بکنگ کے عمل کو آسان بنانا اور ٹرینوں کے موثر آپریشن کو یقینی بنانا ہے۔ مسافر باہر جانے والے اور واپسی کے سفر کو ایک ساتھ بک کر کے اس اسکیم سے فائدہ اٹھا سکیں گے۔ دونوں سفروں کے لیے مسافر کی تفصیلات، سفری کلاس اور اصل اور منزل ایک ہی ہونی چاہیے۔ اس اسکیم کے تحت بکنگ 14 اگست سے شروع ہوگی اور سفر 13 اکتوبر سے 26 اکتوبر کے درمیان کیا جا سکتا ہے، جبکہ واپسی 17 نومبر سے یکم دسمبر کے درمیان ہوگی۔ واپسی کے سفر کے لیے ایڈوانس ریزرویشن پیریڈ (اے آر پی) لاگو نہیں ہوگا۔ مسافروں کے لیے واپسی کے سفر کے بنیادی کرایے پر 20 فیصد کی رعایت پر غور کیا جائے گا، جس کا اطلاق صرف تصدیق شدہ ٹکٹوں پر ہوگا۔ بکنگ آن لائن (آئی آر سی ٹی سی ویب سائٹ یا ایپ) یا ریلوے ریزرویشن کاؤنٹرز کے ذریعے کی جا سکتی ہے لیکن دونوں سفروں کے لیے بکنگ کا طریقہ ایک جیسا ہونا چاہیے۔ اس اسکیم کے تحت بک کرائے گئے ٹکٹوں پر کرایہ کی واپسی یا ترمیم کی سہولت دستیاب نہیں ہوگی۔ اس کے علاوہ دیگر رعایتیں جیسے ریل سفری کوپن، واؤچر، پاس یا پی ٹی او لاگو نہیں ہوں گے۔ ریلوے کے مطابق یہ اسکیم تمام کیٹیگریز اور ٹرینوں پر لاگو ہوگی، بشمول اسپیشل ٹرینیں (آن ڈیمانڈ ٹرینیں)، لیکن فلیکسی کرایہ والی ٹرینوں کو اس اسکیم سے خارج کر دیا گیا ہے۔ ریلوے نے تمام زونل ریلوے کے پرنسپل چیف کمرشل منیجرز کو اس اسکیم کو نافذ کرنے اور اس کی تصدیق کرنے کی ہدایت دی ہے۔ نیز، سینٹر فار ریلوے انفارمیشن سسٹم (سی آر آئی ایس) سے کہا گیا ہے کہ وہ سافٹ ویئر میں ضروری تبدیلیاں کریں اور آئی آر سی ٹی سی اور کونکن ریلوے کارپوریشن کو مطلع کریں۔ ریلوے بورڈ کے ڈائریکٹر (مسافروں کی مارکیٹنگ) پروین کمار نے کہا کہ یہ اسکیم ریلوے کی وزارت کے فائنانس ڈائریکٹوریٹ کی رضامندی سے شروع کی گئی ہے، جس کا مقصد تہواروں کے موسم میں مسافروں کو سستا اور آسان سفر فراہم کرنا ہے۔ ریلوے نے تمام مسافروں سے اپیل کی ہے کہ وہ وقت پر بکنگ کر کے اس سکیم کا فائدہ اٹھائیں۔

آپریشن سندور: 'ہم نے پاکستان کے 5 جنگی طیارے مار گرائے'، ہندوستانی فضائیہ کے سربراہ نے کیا انکشاف

جموں وکشمیر 9اگست: جموں وکشمیر کے پہلگام میں دہشت گردانہ حملہ کے بعد ہندوستان اور پاکستان کے درمیان تعلقات انتہائی کشیدہ ہو گئے تھے۔ اس حملہ کے بعد دہشت گردوں کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے ہندوستانی فوج نے 'آپریشن سندور' کو انجام دیا تھا۔ اس کے تحت پاکستان مقبوضہ کشمیر اور پاکستان کے کچھ دیگر علاقوں میں دہشت گردانہ اڈوں کو کامیابی کے ساتھ ہدف بنایا گیا تھا۔ اس حملے میں 100 سے زائد دہشت گردوں کی ہلاکت کا دعویٰ بھی کیا گیا تھا۔ اب ہندوستانی فضائیہ کے چیف امر پریت سنگھ نے ایک بڑا بیان دیا ہے، جو آ?پریشن سندور' کی کامیابی کی طرف واضح اشارہ کر رہا ہے۔ ایئر چیف مارشل امر پریت سنگھ کا کہنا ہے کہ 'آپریشن سندور' کے دوران ہندوستانی فضائیہ نے پاکستان کے 5 جنگی طیاروں کو مار گرایا تھا۔ انھوں نے یہ بھی بتایا کہ اس ا?پریشن کے ذریعہ پاکستان کو واضح اور سخت پیغام دیا تھا۔ مار گرائے گئے طیاروں میں پاکستان کے 5 جنگی طیارے اور ایک جاسوسی طیارہ 'اے ڈبلیو اے سی ایس' تھا۔ بنگلورو میں ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے فضائیہ چیف ایئر مارشل اے پی سنگھ نے تصدیق کی کہ ہندوستان نے ا?پریشن سندور کے دوران پاکستانی فضائیہ کے 5 جنگی طیاروں اور 1 اے ای ڈبلیو اینڈ سی ایس طیارہ کو تباہ کر دیا تھا۔ پاکستان کو ہوئے نقصان کی تعداد کے بارے میں فضائیہ کے اعلیٰ عہدہ سے اس طرح کی تصدیق پہلی بار کی گئی ہے۔ حالانکہ پاکستان کی طرف سے اس بارے میں ابھی تک کوئی ردعمل سامنے نہیں ا?یا ہے۔ بنگلورو کی تقریب میں ا?پریشن سندور کا ذکر کرتے ہوئے ایئر چیف مارشل نے کہا کہ "یہ (بہاولپور-جیش محمد ہیڈکوارٹر میں) ہمارے ذریعہ پہنچائے گئے نقصان کی پہلے اور بعد کی تصویریں ہیں۔ یہاں تقریباً کوئی سامان نہیں بچا ہے۔ آس پاس کی عمارتیں تقریباً پوری طرح محفوظ ہیں۔ ہمارے پاس نہ صرف تصویریں تھیں، بلکہ مقامی میڈیا سے بھی تصویریں تھیں، جن کے ذریعہ ہم اندر کی تصویریں حاصل کر سکتے تھے۔" وہ مزید کہتے ہیں کہ "کامیابی کی ایک اہم وجہ سیاسی عزائم ہونا تھا۔ ہمیں بہت واضح ہدایت دی گئی تھی۔ ہم پر کوئی پابندی نہیں لگائی گئی تھی۔ اگر کوئی پابندی تھی، تو وہ خود سے پیدا کی ہوئی تھی۔ ہم نے طے کیا کہ کتنا آگے بڑھنا ہے۔ ہمیں منصوبہ بنانے اور اسے عملی جامہ پہنانے کی پوری ا?زادی تھی۔ ہمارے حملے سوچ سمجھ کر کیے گئے تھے، کیونکہ ہم اس معاملے میں پختہ ہونا چاہتے تھے۔"

وزیر اعظم نے عالمی یوم سنسکرت کے موقع پر مبارکباد دی

نئی دہلی، 9اگست (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے آج عالمی یوم سنسکرت کے موقع پر قوم کو مبارکباد دی۔ سنسکرت کو "علم اور اظہار کا لازوال وسیلہ" قرار دیتے ہوئے وزیر اعظم نے متنوع شعبوں میں اس کے پائیدار اثر ورسوخ کو اجاگر کیا۔ یہ دن شراون پورنیا کے موقع پر منایا جاتا ہے۔ مسٹر مودی نے دنیا بھر کے اسکالروں، طلباء اور پرجوش لوگوں کی لگن کی تعریف کی جو سنسکرت کی تعلیم وتعلم اور اسے مقبول بنانے میں مصروف ہیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ گزشتہ ایک دہائی کے دوران حکومت نے سنسکرت سیکھنے اور تحقیق کو مضبوط بنانے کے لیے کئی اقدامات کیے ہیں، ان میں سنسکرت یونیورسٹیوں کا قیام، سنسکرت سیکھنے کے مراکز کھولنا، سنسکرت کے اسکالرز کو گرانٹ دینا اور مخطوطات کی ڈیجیٹلائزیشن کے لیے گیان بھارتم مشن کا آغاز شامل ہیں۔ ایکس پر مختلف پوسٹوں کے توسط سے وزیر اعظم نے لکھا؛ "آج شراون پورنیا پر ہم سنسکرت کا عالمی دن مناتے ہیں۔ سنسکرت علم اور اظہار کا لازوال وسیلہ ہے۔ اس کے اثرات تمام شعبوں میں دیکھے جا سکتے ہیں۔ یہ دن دنیا بھر میں ہر اس شخص کی کوششوں کی تعریف کرنے کا موقع ہے جو سنسکرت سیکھ رہا ہے اور اسے مقبول بنا رہا ہے۔"" پچھلی دہائی کے دوران، ہماری حکومت نے سنسکرت کو مقبول بنانے کے لیے بہت سی کوششیں کی ہیں۔ ان میں مرکزی سنسکرت یونیورسٹیاں، سنسکرت سیکھنے کے مراکز کا قیام، سنسکرت کے اسکالروں کو گرانٹ فراہم کرنا اور مخطوطات کو ڈیجیٹائز کرنے کے لیے گیان بھارتم مشن شامل ہیں۔ اس سے بے شمار طلباء اور محققین کو فائدہ ہوا ہے۔"

اسکولی بچوں نے وزیر اعظم کو راکھی باندھی

نئی دہلی، 9اگست (یو این آئی) بھائی بہن کی محبت، جاں نثاری اور ان کے اٹوٹ رشتے کے خوبصورت تہوار رکشا بندھن کے موقع پر حسب روایت اسکولی بچوں نے وزیر اعظم نریندر مودی کو راکھی باندھی اور وزیر اعظم نے اس موقع پر ملک کے عوام کو رکشا بندھن کی مبارکباد پیش کی ہے۔ وزیر اعظم کی رہائش گاہ 7-لوک کلیان مارگ میں مختلف اسکولوں کے بچوں نے وزیر اعظم نریندر مودی کو راکھی باندھی اور دعائیں لیں۔ ساتھ ہی وزیر اعظم نے بچوں کے بہتر مستقبل کے لئے نیک خواہشات پیش کیں۔ اس کے علاوہ روحانی تنظیم سے تعلق رکھنے والی برہما کماریوں نے وزیر اعظم سے ملاقات کر کے انہیں رکشا بندھن کے مقدس تہوار پر راکھی باندھی۔ اسی کے ساتھ وزیر اعظم نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا، "تمام اہل وطن کو رکشا بندھن کی ڈھیر ساری نیک خواہشات۔ رکشا بندھن کے خصوصی موقع پر مبارکباد۔" واضح رہے کہ ملک بھر میں آج رکشا بندھن کا تہوار بڑے جوش وخروش سے منایا جا رہا ہے۔

ہندوستان چھوڑو تحریک میں حصہ لینے والے مجاہدین آزادی کو کھڑگے کا خراج عقیدت

نئی دہلی، 9اگست (یو این آئی) کانگریس کے قومی صدر ملک ارجن کھڑگے نے آج ان مجاہدین آزادی کو خراج عقیدت پیش کیا جنہوں نے 1942 میں اسی دن مہاتما گاندھی کے ذریعہ "کرو یا مرو" کی کال کے تحت شروع ہونے والی تاریخی 'ہندوستان چھوڑو تحریک' میں حصہ لیا تھا۔ مسٹر کھڑگے نے اپنے سوشل میڈیا نیٹ ورک ایکس پر کہا کہ انڈین نیشنل کانگریس کی قیادت میں شروع ہونے والی اس تحریک نے لاتعداد ہندوستانیوں کو برطانوی حکومت کے خلاف کھڑا کیا۔ مسٹر کھڑگے نے کہا، "1942 میں، بابائے قوم مہاتما گاندھی کے نعرے 'کرو یا مرو' کے ساتھ، برطانوی حکومت کے خلاف 'ہندوستان چھوڑو تحریک' شروع ہوئی، جس سے جنگ آزادی میں نئی توانائی پیدا ہوئی۔ انہوں نے کہا، "انڈین نیشنل کانگریس کی قیادت میں، ہندوستان چھوڑو تحریک کے دوران لاتعداد ہندوستانی باشندے سڑکوں پر نکلے، اور تاریخ کا ناقابل فراموش باب درج کیا گیا"۔ مجاہدین آزادی کو دلی خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے، کھڑگے نے کہا، "اگست کرانتی دیوس کے موقع پر، ہم ان تمام مجاہدین آزادی کو دلی خراج عقیدت پیش کرتے ہیں جنہوں نے ملک کی آزادی کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔"

تاریخ میں آج کا دن

نئی دہلی، 9اگست (یو این آئی) ہندوستانی اور عالمی تاریخ میں 10 اگست کے چند اہم واقعات اس طرح ہیں-

1512۔ بریسٹ کی لڑائی میں انگریزی بیڑے نے فرانس کو شکست دی۔
1664۔ آسٹریا اور ترکی کے درمیان واسوار امن معاہدے پر دستخط ہوئے۔
1678۔ ہالینڈ اور فرانس کے درمیان نجمگین امن سمجھوتہ ہوا۔
1759۔ کارلوس سوئم اسپین کے شہنشاہ بنے۔
1787۔ ترکی نے روس کے خلاف اعلان جنگ کیا۔
1809۔ ایکواڈور نے اسپین سے آزادی حاصل کی۔
1822۔ شام میں آئے تباہ کن زلزلے سے 20 ہزار افراد ہلاک ہوئے۔
1827۔ امریکہ کے سنسناری میں نسلی تشدد بھڑکا۔
1831۔ کیریبین جزائر بار بیڈوس میں آئے سمندری طوفان سے ڈیڑھ ہزار افراد کی موت ہوئی۔
1860۔ مشہور موسیقار وشنو نارائن بھات کھنڈے کی پیدائش ہوئی۔
1894۔ ہندستان کے چوتھے صدر وی وی گری کی پیدائش ہوئی۔
1904۔ جاپانی بیڑے نے روس کو شکست دی۔
1916۔ ہندستانی سینما کے مشہور اداکار پریم ادیب کی پیدائش ہوئی۔
1926۔ اٹلی اور اسپین کے درمیان امن معاہدے پر دستخط ہوئے۔
1977۔ امریکہ اور پناما نے پناما نہر سمجھوتے پر دستخط کئے۔
1979۔ سیارچہ کو خلاء میں پہنچانے والا شٹل ایس ایل وی۔ 3 خلاء میں داغا گیا۔
1980۔ ہندستان کی پہلی خاتون موسیقار سرسوتی دیوی کا انتقال ہوا۔
1995۔ مشہور مصنف اور مزاح نگار ہری شنکر پرسائی کا انتقال ہوا۔
2000۔ سری لنکا میں سری ماؤ بھنڈار نائیکے وزیر اعظم کے عہدے سے مستعفی۔ آرو کرمانائیکے سری لنکا کے نئے وزیر اعظم مقرر ہوئے۔
2001۔ امریکی میزائلی نظام کو روس کی مشروط حمایت حاصل ہوئی۔
2004۔ اقوام متحدہ اور سوڈان کے درمیان دارفر منصوبہ پر دستخط کئے۔
2006۔ سری لنکا میں تامل باغیوں پر فوجی کارروائی میں 50 شہری ہلاک ہوئے۔

امریکہ کی اسرائیل کی پورے غزہ پر قبضے کی خاموش حمایت

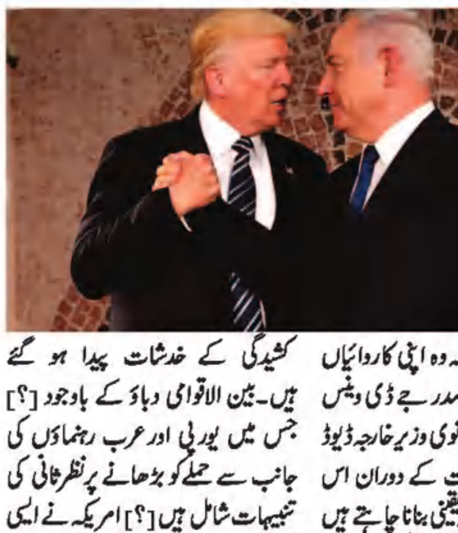

واشنگٹن، 9اگست (یواین آئی) جب اسرائیل غزہ پر دوبارہ قبضہ کرنے کی تیاری کر رہا ہے تو امریکہ نے اسرائیل کو خاموش حمایت کی پیشکش کی ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ یہ فیصلہ اسرائیلی رہنماؤں پر منحصر ہے۔ منگل کے روز، جب ٹرمپ سے پوچھا گیا کہ آیا وہ اسرائیلی وزیراعظم بنیامین نیتن یاہو کے غزہ شہر میں مزید گہرائی تک جانے کے متنازعہ منصوبے کی حمایت کرتے ہیں، تو انہوں نے کہا، "یہ زیادہ تر اسرائیل پر منحصر ہوگا۔" جمعرات کو، امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے اسی مؤقف کو دہرایا اور کیتھولک نشریاتی ادارے ای ڈبلیو ٹی این کو بتایا: "آخرکار، اسرائیل کو اپنی سلامتی کے لیے جو کچھ کرنا ہے اسے اسرائیل ہی طے کرے گا۔" یہ بیانات جنگ بندی سے قبل کی کوششوں میں ایک تبدیلی کی نشاندہی کرتے ہیں۔ مذاکرات اسرائیل کے سخت گیر موقف کی بنا پر ناکام ہو گئے ہیں، اور ٹرمپ انتظامیہ نے اسرائیل کی حکمت عملی کو ماننے کی طرح کا موقف پیش کیا ہے جس کا مطلب ہے کہ وہ اپنی کارروائیاں جاری رکھے۔ نائب صدر جے ڈی وینس نے جمعہ کے روز برطانوی وزیر خارجہ ڈیوڈ لامی کے ساتھ ملاقات کے دوران اس پیغام کو اعادہ کیا "ہم یہ یقینی بنانا چاہتے ہیں کہ حماس دوبارہ معصوم اسرائیلی شہریوں پر حملہ نہ کر سکے، اور ہم سمجھتے ہیں کہ یہ حماس کے خاتمے کے ذریعے ہی ممکن ہے"۔ "جمعرات کو اسرائیل کی جنگی کابینہ نے غزہ شہر اور کئی پناہ گزین کیمپوں سمیت علاقوں میں زمینی حملے کے منصوبوں کو آگے بڑھایا، جہاں قیدیوں کو رکھا گیا ہے۔ اسرائیلی فوج نے ان علاقوں میں نئی بے دخلیوں کا مطالبہ کیا ہے، جس سے مزید کشیدگی کے خدشات پیدا ہو گئے ہیں۔ بین الاقوامی دباؤ کے باوجود [?] جس میں یورپی اور عرب رہنماؤں کی جانب سے حملے کو بڑھانے پر نظرثانی کی تنبیہات شامل ہیں [?] امریکہ نے ایسی کوئی عوامی مخالفت ظاہر نہیں کی۔ ٹرمپ کے خصوصی ایلچی اسٹیو وٹکوف نے گزشتہ ہفتے نیتن یاہو سے ملاقات کی۔ اگرچہ بات چیت کی تفصیلات ظاہر نہیں کی گئیں، یہ ملاقات اسرائیل کے کارروائیوں کو بڑھانے کے فیصلے سے قبل ہوئی۔
امریکہ نے اسرائیل پر زور دیا ہے کہ وہ غزہ میں انسانی امداد میں اضافہ کرے لیکن وہ کسی ایسے معاہدے کی سختی سے مخالفت کرتا ہے جو اسرائیلی قیدیوں کی رہائی کو یقینی نہ بنائے۔ اسرائیلی حکام کا کہنا ہے کہ غزہ میں 49 یرغمالی موجود ہیں، جن میں سے 27 کے بارے میں خیال کیا جاتا ہے کہ وہ ہلاک ہو چکے ہیں۔ دریں اثنا، اسرائیل میں امریکی سفیر مائیک ہکابی نے اسرائیلی حکومت کا دفاع کرتے ہوئے غیر ملکی رہنماؤں کی تنقید کو مسترد کر دیا۔ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل اتوار کے روز غزہ شہر پر اسرائیل کے قبضے کے فیصلے پر تبادلہ خیال کرے گی، جو پہلے ہفتے کے روز طے تھا۔ سفارتی ذرائع نے اناڈولو ایجنسی کو بتایا کہ ہنگامی اجلاس کی تاریخ تبدیل کردی گئی ہے۔ یہ اجلاس اب 10اگست کو مقامی وقت کے مطابق صبح 10 بجے منعقد ہوگا۔ ذرائع نے بتایا کہ برطانیہ، ڈنمارک، فرانس، یونان اور سلووینیا نے ہنگامی اجلاس کی درخواست کی تھی۔ اسرائیل کے غزہ شہر پر قبضے کے فیصلے کے بعد، اجلاس کو سوائے پاناما، جو اس وقت اس کا چیئرمین ہے اور امریکہ کے سلامتی کونسل کے تمام اراکین نے منظور کیا ہے۔

غزہ پر قبضہ کرنے نہیں اسے حماس سے آزاد کرانے جارہے ہیں: اسرائیلی وزیراعظم

تل ابیب، 9اگست (یواین آئی) فلسطینی پروکارپس صیہونی وزیراعظم بنیامین نیتن یاہو کا کہنا ہے کہ ہم غزہ پر قبضہ نہیں کرنے جا رہے بلکہ غزہ کو حماس سے آزاد کرانے جا رہے ہیں۔ گزشتہ روز اسرائیلی کابینہ نے وزیراعظم نیتن یاہو کی غزہ پر قبضے کی تجویز کی منظوری دی تھی جس کی آسٹریلیا، جرمنی، اٹلی، نیوزی لینڈ اور برطانیہ نے مخالفت کی تھی۔ پانچوں ممالک کے وزرائے خارجہ کے مشترکہ بیان میں کہا گیا تھا کہ غزہ میں مزید بڑے فوجی آپریشن کے اسرائیلی فیصلے کو مسترد کرتے ہیں، اور فلسطین کے دو ریاستی حل پر عمل درآمد کے عزم کے لیے متحد ہیں۔ دریں اثنا فلسطینی مزاحمتی تنظیم حماس نے اسرائیلی کابینہ کی غزہ پر قبضے کی منظوری کے فیصلے کی سختی سے مذمت کرتے ہوئے کہا تھا کہ اسرائیل کا غزہ شہر پر کنٹرول کا فیصلہ جنگی جرم ہے۔ حماس کا کہنا تھا کہ یہ مجرمانہ مہم اسرائیلی افواج کو مہنگی پڑے گی اور غزہ پر قبضے کا یہ راستہ آسان نہیں ہوگا۔ اب اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو کا اس حوالے سے ایک اور بیان سامنے آیا ہے جس میں انہوں نے کہا ہے کہ ہم غزہ پر قبضہ کرنے نہیں جارہے ہیں بلکہ غزہ کو حماس سے آزاد کرانے جارہے ہیں۔ نیتن یاہو کا کہنا ہے غزہ کو غیر مسلح کر کے پُرامن شہری انتظامیہ قائم کی جائے گی، غزہ میں شہری انتظامیہ میں فلسطینی اتھارٹی، حماس اور کوئی دہشت گرد تنظیم شامل نہیں ہو گی۔ اسرائیلی وزیراعظم بنیامین نیتن یاہو کا کہنا تھا کہ یہ اقدام ہمارے یرغمالیوں کو آزاد کرانے میں مدد کرے گا۔

امریکی شہر اٹلانٹا میں فائرنگ سے پولیس افسر ہلاک

واشنگٹن، 9اگست (یواین آئی) امریکی شہر اٹلانٹا میں سینٹر فار ڈیزیز کنٹرول اینڈ پریوینشن کے ہیڈ کوارٹر کے باہر فائرنگ سے ایک پولیس اہلکار ہلاک ہوگیا۔ امریکی میڈیا کے مطابق امریکی شہر اٹلانٹا میں ایموری یونی ورسٹی اور سینٹر فار ڈیزیز کنٹرول اینڈ پریوینشن کیمپسز کے باہر ایک مسلح شخص نے فائرنگ کر کے ایک پولیس اہلکار کو قتل کر دیا۔ پولیس کو عمارت کی دوسری منزل پر مشتبہ شخص کی لاش ملی ہے۔ لاش کے حوالے سے پولیس کا کہنا ہے کہ ابھی یہ واضح نہیں کہ مشتبہ شخص پولیس فائرنگ کے تبادلے میں مارا گیا یا اس نے خودکشی کی۔ فائرنگ کے واقعے میں کسی اور شہری کی ہلاکت یا زخمی ہونے کی کوئی اطلاع نہیں ملی۔

اپنی زمین قابضین کو نہیں دیں گے: یوکرینی صدر

کیف، 9اگست (یواین آئی) یوکرین کے صدر زیلنسکی نے کہا ہے کہ یوکرین کی شمولیت کے بغیر یوکرین تنازع کا کوئی بھی حل امن کے خلاف ہوگا۔ یوکرین اپنی زمین قابضین کو نہیں دے گا۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے 15اگست کو الاسکا میں روسی صدر پوتن سے ملاقات کے فیصلے پر تبصرہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یوکرین امن کے حقیقی حل کے لیے تیار ہے لیکن یوکرین کو شامل کیے بغیر کوئی بھی حل امن کے خلاف ہوگا۔ واضح رہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ روسی صدر پوتن سے ملاقات 15اگست کو الاسکا میں ہوگی۔ صدر ٹرمپ نے سوشل میڈیا پر بیان جاری کر کے پوتن سے ملاقات کے متعلق آگاہ کیا۔ اس سے پہلے ٹرمپ نے وائٹ ہاؤس میں کہا تھا کہ وہ جلد روسی صدر پوتن سے ملاقات کریں گے۔ امریکی اخبار کے مطابق صدر پوتن نے امریکہ سے کہا ہے کہ مشرقی یوکرین کے بدلے وہ جنگ ختم کریں گے۔

امریکی خلا باز جم لوول کا انتقال

واشنگٹن، 9اگست (یواین آئی) ناسا کے مشہور خلا باز جم لوول، جنہوں نے 1970 میں اپولو 13 کے اُس خطرناک مشن کی قیادت کی تھی جو چاند پر اترنے کی کوشش ترک کرنے پر مجبور ہوگیا تھا، 97 برس کی عمر میں انتقال کر گئے۔ ناسا کی جاری کردہ پریس ریلیز کے مطابق لوول کا 7اگست کو لیک فاریسٹ، الینوائے میں انتقال ہوا۔ سی این این کی رپورٹ کے مطابق موت کی وجہ فوری طور پر واضح نہیں ہوسکی ہے۔ لوول کے اہل خانہ نے اس بات کی تصدیق کی کہ امریکی بحریہ کے کیپٹن جیمز اے 'جم' لوول [?] ایک نیوی پائلٹ اور افسر، خلا باز، رہنما اور خلا کے مہم جو اس دنیا سے رخصت ہو گئے ہیں۔ اپولو 13 کی کمان سنبھالنے سے پہلے، جو ناسا کا تیسرا کامیاب چاند پر اترنے والا مشن ہوتا، لوول تین بار جیمینی 7، جیمینی 12 اور اپولو 8 مشنز میں خلا کا سفر کر چکے تھے۔ تاہم، اپولو 13ویں مشن کے دوران، عملے کے سروس ماڈیول میں موجود ایک آکسیجن ٹینک اس وقت پھٹ گیا جب وہ زمین سے تقریباً دو لاکھ میل کی دوری پر تھے۔ اس دھماکے نے تین رکنی ٹیم جس میں لوول، جان سویگارٹ جونیئر اور فریڈ ہائس جونیئر شامل تھے، چاند کی جانب اپنا سفر چھوڑ کر فوراً زمین کی طرف واپس آنے پر مجبور ہو گئے۔ ٹینک دھماکے کے تقریباً تین دن بعد، عملہ کامیابی سے واپس آ کر جنوبی بحرالکاہل میں اترا۔ ابتدائی طور پر لوول کو اس بات کا افسوس تھا کہ ان کا آخری مشن ''ناکام'' رہا، مگر برسوں بعد انہیں پوری طرح یہ احساس ہوا کہ اپولو 13 ایک بڑی کامیابی تھی کیونکہ عملہ بحفاظت زمین پر واپس آ گیا تھا۔

ٹرمپ کی میزبانی میں آذربائیجان اور آرمینیا کے درمیان امن معاہدہ

واشنگٹن، 9اگست (یواین آئی) آذربائیجان اور آرمینیا کے رہنماؤں نے وائٹ ہاؤس میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی میزبانی میں تاریخی امن معاہدے پر دستخط کر دیے، جس کا مقصد دہائیوں پر محیط تنازع کو ختم کرنا ہے۔ بی بی سی نیوز کی رپورٹ کے مطابق آذربائیجان کے صدر الہام علیوف اور آرمینیا کے وزیراعظم نیکول پشینیان نے ہاتھ ملایا، امریکی صدر نے اس موقع کو 'تاریخی' قرار دیا۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ اس معاہدے کے بارے میں بہت عرصے سے انتظار میں تھا، جو دونوں ممالک کے درمیان کچھ اہم ٹرانسپورٹ راستوں کو دوبارہ کھولے گا اور خطے میں امریکی اثر ورسوخ کو بڑھائے گا۔ آذربائیجان اور آرمینیا نے 1980 اور 1990 کی دہائیوں میں ناگورنو-کاراباخ کے مسئلے پر جنگ لڑی تھی، جو آذربائیجان کا نسلی طور پر آرمینیائی علاقہ ہے اور اس کے بعد کے برسوں میں بھی پرتشدد واقعات ہوتے رہے ہیں۔
جمعہ کو ٹرمپ نے کہا کہ آرمینیا اور آذربائیجان نے وعدہ کیا ہے کہ وہ ہمیشہ کے لیے تمام لڑائی بند کر دیں گے اور سفر، کاروبار اور سفارتی تعلقات کھولیں گے۔ الہام علیوف نے کہا کہ آج ہم قفقاز میں امن قائم کر رہے ہیں، ہم نے جنگوں، قبضوں اور خونریزی میں مصروف رہتے ہوئے بہت سے سال ضائع کیے۔ نیکول پشینیان نے اس معاہدے کو دونوں ممالک کے تعلقات میں ایک اہم سنگِ میل قرار دیا۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے اس موقع پر کہا کہ 35 سال انہوں نے لڑائی کی اور اب وہ دوست ہیں اور طویل عرصے تک دوست رہیں گے۔ وائٹ ہاؤس نے کہا کہ اس معاہدے کے تحت امریکہ ایک بڑا ٹرانزٹ کوریڈور بنانے میں بھی مدد کرے گا، جس کا نام 'ٹرمپ روٹ فار انٹرنیشنل پیس اینڈ پراسپیریٹی' رکھا جائے گا۔ یہ راستہ آذربائیجان کو اس کے خودمختار نخچیوان انکلیو سے جوڑے گا، جو آرمینیائی علاقے سے الگ ہے، ماضی میں الہام علیوف نے مطالبہ کیا تھا کہ آرمینیا ان کے ملک کو نخچیوان تک ریلوے کوریڈور دے۔ آرمینیا چاہتا تھا کہ سڑک پر اس کا کنٹرول ہو اور آذربائیجانی رہنما نے ماضی میں دھمکی دی تھی کہ وہ یہ کوریڈور طاقت کے ذریعے لے گا، یہ مسئلہ پچھلے امن مذاکرات کو روک چکا ہے۔ دونوں رہنماؤں نے ملاقات کے دوران ٹرمپ اور ان کی ٹیم کی تعریف کی، الہام علیوف نے کہا کہ صدر ٹرمپ نے 6ماہ میں 'کرشمہ' کر دکھایا۔
ٹرمپ نے کہا کہ انہوں نے دونوں ممالک کے ساتھ توانائی اور ٹیکنالوجی کے شعبے میں تجارتی توسیع کے لیے دو طرفہ معاہدے پر بھی دستخط کیے ہیں۔ امریکی صدر نے اپنی دوسری مدت میں کئی متحارب ممالک کے درمیان امن معاہدے کرانے کی کوشش کی ہے۔ جمعہ کا یہ سربراہی اجلاس اس بات کی بھی علامت ہے کہ امریکہ اس خطے میں اپنا اثر و رسوخ بڑھا رہا ہے اور روس کا اثر کم ہو رہا ہے، ایک صدی سے زائد عرصے تک کریملن یہاں طاقت اور امن کا ضامن رہا ہے۔ حالیہ برسوں میں روسی صدر ولادیمیر پوتن نے خود کو اس تنازع میں مرکزی ثالث کے طور پر پیش کیا تھا، علیوف اور پشینیان کے درمیان آخری معاہدہ پوتن کی ثالثی سے ہوا تھا۔ اب ٹرمپ کے ذریعے دونوں ممالک کو اکٹھا کرنے سے پوتن کو زیادہ تر نظر انداز کر دیا گیا ہے۔ ماسکو نے امن مذاکرات میں اپنے مفادات شامل کرنے کی کوشش کی، لیکن دونوں فریقین نے ان تجاویز کو چھوڑ کر امریکی حل کو ترجیح دی۔ جمعہ کے روز یہ اعلان اس سے کچھ دیر پہلے آیا، جب ٹرمپ نے اعلان کیا کہ وہ اگلے ہفتے الاسکا میں پیوٹن سے ملاقات کریں گے۔ وزیراعظم شہباز شریف نے آذربائیجان اور آرمینیا کے درمیان وائٹ ہاؤس سمٹ میں امریکی صدر ڈونلڈ جے ٹرمپ کی سرپرستی میں تاریخی امن معاہدے کا خیر مقدم کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ سنگِ میل ترقی جنوبی قفقاز میں امن، استحکام اور تعاون کے ایک نئے دور کا آغاز ہے، ایک ایسا خطہ جو دہائیوں تک تنازعات اور انسانی المیوں کا شکار رہا ہے۔ انہوں نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ 'ایکس' پر اپنے پیغام میں کہا کہ 'ہم صدر الہام علیوف اور آذربائیجان کے عوام کو اس تاریخی معاہدے پر مبارکباد پیش کرتے ہیں، جو ان کے خطے کے پُرامن مستقبل کے لیے دانشمندی، دور اندیشی اور بصیرت کا مظہر ہے'۔ شہباز شریف نے کہا کہ پاکستان ہمیشہ برادر ملک آذربائیجان کے ساتھ کھڑا رہا ہے اور ہم ان کی تاریخ کے اس فخر کے لمحے میں بھی ان کے ساتھ ہیں۔

غزہ کی صورتحال پر اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کا ہنگامی اجلاس طلب

نیویارک، 9اگست (یواین آئی) غزہ کی صورتحال پر اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کا ہنگامی اجلاس طلب کرلیا گیا۔ عرب میڈیا کے مطابق یواین سلامتی کونسل کا اجلاس ہفتے کو ہوگا۔ عرب میڈیا کے مطابق یواین سلامتی کونسل کا اجلاس طلب کرنے کی درخواست 15 میں سے 14 رکن ممالک نے کی۔ دوسری جانب امریکہ نے یواین سلامتی کونسل اجلاس بلانے کی مخالفت کی ہے۔ یاد رہے کہ غزہ پر مکمل قبضے کے اسرائیلی کابینہ کے فیصلے کے بعد جمعے کو بھی دن بھر غزہ میں فلسطینیوں کا قتل عام جاری رہا۔ اسرائیل کی تازہ بمباری سے امداد کے منتظر 11 فلسطینیوں سمیت 36 فلسطینی شہید ہوگئے۔ غزہ کے محکمہ صحت کے مطابق 24 گھنٹوں میں بھوک سے مزید 4 فلسطینی شہید ہوئے۔ بھوک سے مرنے والے فلسطینیوں کی تعداد 201 ہوگئی۔ غزہ میں امدادی ڈبے کے نیچے آکر ایک بچہ بھی شدید زخمی ہوگیا۔

روس یوکرین جنگ بندی کرانے کے قریب ہیں: ڈونلڈ ٹرمپ

واشنگٹن، 9اگست (یواین آئی) مختلف ممالک کے درمیان ہونے والی جنگیں رکوانے کے دعویدار امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کہا ہے کہ روس یوکرین جنگ بندی کرانے کے بہت قریب پہنچ چکے ہیں۔ واشنگٹن میں آذربائیجان اور آرمینیا کے سربراہان کے ساتھ نیوز کانفرنس کرتے ہوئے انہوں نے روس یوکرین جنگ بندی سے متعلق بھی بات چیت کی۔ امریکی صدر کا کہنا تھا کہ روس یوکرین جنگ میں ہر ہفتے 7ہزار فوجی مارے جارہے ہیں، ہم روس یوکرین جنگ بندی کرانے کے بہت قریب پہنچ چکے ہیں۔ صدر ٹرمپ نے بتایا کہ روس اور یوکرین کے صدور سے جلد ملاقات ہونے والی ہے اس سے قبل روسی صدر پوتن کے ساتھ اہم ملاقات ہوگی، روسی صدر پوتن سے کب اور کہاں ملاقات ہوگی میڈیا کو اس سے متعلق تفصیلات سے جلد آگاہ کریں گے۔

فرسٹ نائب وزیراعظم نے این ایس اے ڈوبھال نے ماسکو میں ملاقات کی

نئی دہلی/ ماسکو، 9اگست (یواین آئی) روس کے فرسٹ نائب وزیراعظم ڈینس مانتوروف نے ہندوستان کے قومی سلامتی کے مشیر اجیت کمار ڈوبھال کے ساتھ ملاقات کی، جو اس وقت ماسکو میں ہیں۔ ہندوستان میں روسی سفارت خانے نے ایک پوسٹ میں کہا کہ فریقین نے دوطرفہ فوجی تکنیکی تعاون کے اہم امور کے ساتھ ساتھ سول ہوائی جہاز بنانے، میٹالورجی اور کیمیائی صنعت سمیت دیگر اسٹریٹجک شعبوں میں مشترکہ پروجیکٹوں کے نفاذ پر تبادلہ خیال کیا۔ مسٹر ڈوبھال، جو بدھ کو روس پہنچے، پہلے ہی روسی صدر ولادیمیر پوتن اور دیگر رہنماؤں سے ملاقات کر چکے ہیں۔ ذرائع کے مطابق، ڈوبھال اس سال کے آخر میں پوتن کے ہندوستان کے سرکاری دورے سے قبل روس کا دورہ کر رہے ہیں۔ ان کا یہ دورہ ایسے وقت ہو رہا ہے جب امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے ہندوستانی سامان کی امریکہ میں درآمدات پر اضافی 25فیصد ٹیرف عائد کر دیا ہے جو بڑھ کر اب 50فیصد ہوگیا ہے۔

برطانیہ میں قتل کیے گئے سعودی طالب علم کی نمازِ جنازہ مسجد الحرام میں ادا

مکہ مکرمہ، 9اگست (یواین آئی) برطانیہ میں قتل کیے گئے سعودی طالب علم کی نمازِ جنازہ مسجد الحرام میں ادا کر دی گئی۔ محمد القاسم کو چند روز قبل برطانیہ کے شہر کیمبرج میں ایک پُرتشدد حملے میں نشانہ بنایا گیا تھا، جس کے نتیجے میں ان کی موت واقع ہوگئی تھی۔ عرب میڈیا کے مطابق یہ واقعہ سعودی عوام میں گہرے دکھ اور غم و غصے کا باعث بنا اور سوشل میڈیا پر مجرموں کو سزا دینے اور مکمل انصاف کا مطالبہ زور پکڑ رہا ہے۔ علاوہ ازیں برطانوی کاؤنٹی کیمبرج شائر میں 10 ہفتے کے تعلیمی وتربیتی پروگرام کے دوران سعودی عرب سے تعلق رکھنے والے طالب علم کے بہیمانہ قتل کے سلسلے میں ایک شخص پر فردِ جرم عائد کردی گئی ہے۔ ملزم کو رواں ہفتے عدالت میں پیش کر دیا گیا تھا جہاں اس پر قتل کی باضابطہ فردِ جرم عائد کی گئی تھی۔ کیمبرج شائر پولیس نے عوام سے اپیل کی ہے کہ اگر کسی کے پاس واقعے سے متعلق کوئی معلومات ہوں تو وہ فوری طور پر پولیس سے رابطہ کریں۔

ایمریٹس سے سفر کرنیوالے مسافر اب کسی بھی قسم کے پاور بینک جہاز میں نہیں لے جاسکتے

ابوظہبی، 9اگست (یواین آئی) متحدہ عرب امارات اور دنیا کی بہترین ایئر لائن ایمریٹس نے اپنی پروازوں میں کسی بھی قسم کے پاور بینک کا استعمال ممنوع قرار دے دیا۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق اس پابندی کا اطلاق رواں برس یکم اکتوبر 2025 سے ہوگا تاہم ایمریٹس میں سفر کرنے والے مسافروں کو یکم اکتوبر تک چند مخصوص شرائط پر جہاز میں پاور بینک لے جانے کی اجازت ہے۔ ان مخصوص شرائط میں 100واٹ آورز سے بھی کم کا پاور بینک لے جانے، دوران سفر پاور بینک سے ڈیوائسز چارج نہ کرنے، حتیٰ کہ ہوائی جہاز کے پاور سورس کا استعمال کرتے ہوئے پاور بینک چارج نہ کرنے جیسی شرائط شامل ہیں۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق حالیہ برسوں کے دوران جہاز میں پاور بینک استعمال کرنے والے صارفین کی تعداد میں نمایاں اضافہ ہوا ہے جس کے نتیجے میں ایوی ایشن انڈسٹری کی پروازوں میں لیتھیم بیٹری کو لے کر واقعات میں اضافہ دیکھنے میں آیا ہے۔ پاور بینک بنیادی طور پر لیتھیم آئن یا لیتھیم پولیمر بیٹریوں کا استعمال کرتے ہوئے ڈیوائس کو دوبارہ چارج کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے، بیٹریاں الیکٹرولائٹ محلول میں suspend lithium ion پر مشتمل ہوتی ہیں، ان بیٹریوں کے زیادہ چارج یا خراب ہو جانے کے نتیجے میں 'تھرمل رن وے' ہوسکتا ہے۔ تھرمل رن وے کی صورت میں بیٹری سیل کے اندر حرارت کی پیداوار، گرمی کو ختم کرنے کی صلاحیت سے زیادہ ہو جاتی ہے جس سے درجہ حرارت میں تیزی سے اور بے قابو حد تک اضافہ ہوتا ہے، نتیجتاً آگ، دھماکے اور زہریلی گیسوں کا اخراج جیسے خطرناک نتائج سامنے آسکتے ہیں۔ زیادہ تر فونز اور جدید ترین لیتھیم بیٹری سے چلنے والے آلات میں internal trickle system ہوتا ہے جو زیادہ چارجنگ کو روکنے کے لیے بیٹری میں آہستہ آہستہ کرنٹ شامل کرتا ہے لیکن زیادہ تر پاور بینکوں میں یہ تحفظ شامل نہیں ہوتا جس سے خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ ایمریٹس کی جانب سے عائد کی جانے والی پابندی کے تحت سفر کے دوران پاور بینک پر پابندی لگا کر خطرات کو نمایاں طور پر کم کیا جاسکے گا۔

☆☆☆

اسرائیل کا غزہ پر قبضے کا منصوبہ: اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل انتونیو گوتیرس کا اظہار تشویش

اقوام متحدہ، 9اگست (یواین آئی) اسرائیل کا غزہ پر فوجی قبضے کے منصوبے پر اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل انتونیو گوتیرس نے تشویش کا اظہار کیا ہے۔ انتونیو گوتیرس کی ترجمان نے کہا ہے کہ انتونیو گوتیرس غزہ پر قبضے کے اسرائیلی فیصلے سے سخت پریشان ہیں۔ اس معاملے پر انتونیو گوتیرس کا کہنا ہے کہ اس منصوبے سے فلسطینیوں کی تباہ حالی میں خطرناک حد تک اضافہ ہوجائے گا۔ انتونیو گوتیرس کی جانب سے اسرائیل سے عالمی قوانین کے تحت ذمے داریاں پوری کرنے کا مطالبہ بھی کیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ غزہ پر مکمل قبضے کے اسرائیلی کابینہ کے فیصلے کے بعد جمعہ کو بھی دن بھر غزہ میں فلسطینیوں کا قتل عام جاری رہا۔ اسرائیل کی تازہ بمباری سے امداد کے منتظر 11 فلسطینیوں سمیت 36 فلسطینی شہید ہوئے۔ بھوک سے مرنے والے فلسطینیوں کی تعداد 201 ہوگئی ہے۔

ٹرمپ اگلے ہفتے الاسکا میں پوتن سے کریں گے ملاقات

واشنگٹن، 9اگست (یواین آئی) امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ وہ یوکرین میں جنگ کے خاتمے کے لیے ممکنہ امن معاہدے کی شرائط کا جائزہ لینے کے بعد اگلے جمعہ الاسکا میں روسی صدر ولادیمیر پوتن سے ملاقات کریں گے جس میں 'کچھ علاقوں کا تبادلہ' شامل ہو سکتا ہے۔ ٹرمپ نے گزشتہ شام ٹروتھ سوشل پر پوسٹ کیا" میرے امریکہ کے صدر کے طور پر روس کے صدر ولادیمیر پوتن سے طویل عرصے سے متوقع ملاقات آئندہ جمعہ 15اگست 2025 کو عظیم ریاست الاسکا میں ہوگی۔ تفصیلات بعد میں فراہم کی جائیں گی۔ سی این این کی رپورٹ کے مطابق ٹرمپ کا یہ اعلان [?] جس دن انہوں نے پوتن کو امن قائم کرنے یا سخت اقتصادی پابندیوں کا سامنا کرنے کی آخری تاریخ مقرر کی تھی [?] امریکی صدر کے اپنے روسی ہم منصب کے ساتھ تعلقات میں ایک اہم موڑ کی نمائندگی کرتا ہے۔ مسٹر پوتن 2015 کے بعد سے امریکہ نہیں آئے اور 2018 سے ٹرمپ سے ملاقات نہیں کی ہے۔ ٹرمپ سمیت امریکی افسران نے یورپی رہنماؤں اور یوکرینی افسران کو کیف کی طرف سے اہم علاقائی رعایتوں کے بدلے یوکرین میں جنگ روکنے کے لیے پوتن کی جانب سے پیش کیے گئے منصوبے سے آگاہ کیا ہے۔ بدھ کے روز ماسکو میں ٹرمپ کے خارجی نمائندے اسٹیو وٹکوف سے میٹنگ کے دوران پوتن کی جانب سے پیش کیے گئے منصوبے کے مطابق، یوکرین کو مشرقی ڈونباس کے علاقے [?] جس کا زیادہ تر حصہ اس وقت روس کے قبضے میں ہے کے ساتھ ساتھ کریمیا کو بھی چھوڑنا ہوگا، جسے روس نے 2014 میں غیر قانونی طور پر ضم کر لیا تھا۔

آرمینیا اور آذربائیجان نے ٹرمپ کے لیے امن نوبل انعام کی تجویز پیش کی

واشنگٹن، 9اگست (یواین آئی) آرمینیا کے وزیراعظم اور آذربائیجان کے صدر نے بھی ڈونلڈ ٹرمپ کو امن نوبل انعام دینے کی تجویز پیش کی ہے۔ تفصیلات کے مطابق عالمی سطح پر پڑوسی ممالک کے درمیان جنگیں رکوانے کے لیے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو امن کا نوبل انعام دیے جانے کی تجاویز بڑھتی جارہی ہیں، اب ان ممالک میں آرمینیا اور آذربائیجان بھی شامل ہوگئے ہیں، تاہم دوسری طرف اسرائیل کے ہاتھوں غزہ میں 60ہزار فلسطینیوں کا قتل امریکا اور ٹرمپ کی امن پالیسی پر بڑا سوال ہے۔ وزیراعظم آرمینیا نے کہا کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ امن نوبل انعام کے حق دار ہیں، آج کے دن محفوظ اور پرامن مستقبل کی بنیاد پڑی ہے، امریکی صدر کی کوششوں کی وجہ سے امن معاہدہ ممکن ہوا، امریکہ کے ساتھ مل کر امن اور خوش حالی کے لیے کام کریں گے، میں ٹرمپ کو گیم چینجنگ ڈیل کرانے پر شکریہ ادا کرتا ہوں۔
آذربائیجان کے صدر نے کہا کہ ٹرمپ کو امن نوبل انعام دینے کے لیے نوبل کمیٹی کو خط لکھیں گے، وہ نوبل کے اصل حق دار ہیں، انھوں نے گزشتہ 6ماہ میں امن کے لیے معجزے کیے ہیں، صدر آذربائیجان نے کہا میں امریکی صدر ٹرمپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ پابندیاں ہٹا دیں، اب دوطرفہ تجارت اور دیگر شعبوں میں تعاون کا بہترین موقع ہے، ہمارے عوام آج کا دن اور ٹرمپ کا کردار یاد رکھیں گے۔ صدر آذربائیجان نے مزید کہا آذربائیجان اور آرمینیا نے جنگ میں بہت سال ضائع کیے، اس میں صرف تباہی ہوئی، اب دونوں ذمہ داری کے ساتھ آگے بڑھیں گے، کوشش ہوگی کہ ہم آئندہ نسلوں کو پرامن مستقبل دیں۔ واضح رہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایک اور امن معاہدہ کرادیا ہے، جس کے تحت آذربائیجان اور آرمینیا کے درمیان جنگ بندی ہوگئی، صدر ٹرمپ، سربراہ آرمینیا اور صدر آذربائیجان نے امن معاہدے پر دستخط کیے۔ بعد ازاں تینوں سربراہان نے مشترکہ نیوز کانفرنس کی۔ ٹرمپ نے کہا آذربائیجان اور آرمینیا کے سربراہان نے یقین دلایا ہے کہ اب جنگ نہیں ہوگی، دونوں ممالک جنگ کی بجائے تجارت اور اقتصادیات کو ترجیح دیں گے، دونوں سے امریکا الگ الگ تجارتی معاہدے کرے گا، انرجی، ٹریڈ اور ٹیکنالوجی میں دونوں ملکوں سے دوطرفہ معاہدہ ہوگا، اور ٹیکنالوجی معاہدوں میں اے آئی ڈیلز شامل ہوں گی۔

☆☆☆

اپنی سرزمین پر امریکی فوجی کارروائیاں قبول نہیں، میکسیکن صدر نے ٹرمپ کی تجویز مسترد کر دی

میکسیکو سٹی، 9اگست (یواین آئی) میکسیکو کی صدر کلاڈیا شین بام نے اپنے ملک میں منشیات کی روک تھام کے لیے امریکی فوجی دستوں کے استعمال کی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی تجویز کو مسترد کر دیا۔ امریکی میڈیا کے مطابق صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے پینٹاگون کو میکسیکو میں منشیات کے کارٹلز کے خلاف کارروائی کی ہدایت کی تھی۔ تاہم اب اس حوالے سے میکسیکو کی صدر کلاڈیا شین بام کا بیان سامنے آیا ہے، جس میں انہوں نے اپنے ملک میں امریکی فوجی دستوں کے استعمال کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ میکسیکو میں امریکی افواج کو خوش آمدید نہیں کیا جائے گا۔ صدر کلاڈیا شین بام نے کہا کہ امریکہ فوج کے ساتھ میکسیکو نہیں آنے والا ہے، ہم تعاون کرتے ہیں لیکن ایسی مداخلت نہیں ہونی چاہیے، اسے مکمل طور پر مسترد کیا جاتا ہے، یہ کسی بھی معاہدے کا حصہ نہیں ہے۔ میکسیکن صدر کا کہنا ہے جب بھی اس معاملے کو اٹھایا گیا ہم نے ہمیشہ انکار کیا اور اب بھی ہمارا مؤقف یہی ہے۔ میکسیکو کی وزارت خارجہ کا بھی کہنا ہے کہ اپنی سرزمین پر امریکی فوجی کارروائی کو قبول نہیں کریں گے، منشیات کے کارٹلز سے نمٹنے کے لیے اپنی سرزمین پر امریکی فوجی دستوں کی تعیناتی قبول نہیں ہے۔ یاد رہے کہ گزشتہ کئی ماہ سے میکسیکن حکام اپنی سرزمین پر منشیات کے کارٹلز کے خلاف امریکی فوجی کارروائی کی تجاویز کو مسترد کرتے رہے ہیں۔

زیلنسکی نے ملک فروخت کر دی: نکولائی آزاروف

کیف، 9اگست (یواین آئی) یوکرین کے سابق وزیراعظم نکولائی آزاروف نے ایک بیان میں موجودہ قیادت پر سخت تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ انھوں نے ملک کو فروخت کر دیا ہے۔ رشیا ٹوڈے کے مطابق سابق یوکرینی وزیراعظم نکولائی آزاروف نے جمعرات کو نشر ہونے والے ایک انٹرویو میں کہا کہ یوکرین کی مغربی حمایت یافتہ قیادت نے 2014 کی سول بدامنی کی لہر کے بعد سے ملک کو "بیچ دیا" ہے، اور غیر ملکی امداد کے اربوں ڈالر ضائع کر کے معیشت کو دیوالیہ کر دیا ہے۔ 2010 سے 2014 تک وزیراعظم رہنے والے آزاروف 'میدان بغاوت' کے بعد روس منتقل ہو گئے تھے، انھوں نے یاد دلایا کہ کیف کے مغربی پشت پناہوں نے گزشتہ 3 برسوں میں یوکرین میں رقوم کا دریا بہا دیا ہے، لیکن زیلنسکی انتظامیہ اس رقم کو ملک کی بہتری کے لیے استعمال کرنے میں ناکام رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر یہ خطیر رقوم درست طریقے سے عوام پر خرچ ہو جاتیں تو یوکرین کی حالت بدل سکتی تھی، مغربی حمایت یافتہ بغاوت کے بعد سے 10 سال سے زیادہ عرصہ گزر گیا ہے لیکن یوکرینی حکومت ایک بھی میٹرو اسٹیشن تعمیر کرنے میں کامیاب نہیں ہو سکی۔ آزاروف نے مزید کہا کہ کیف کی قیادت نے ملک کی معیشت کو بھی ناقابل یقین حد تک نقصان پہنچایا ہے، اس کے قدرتی وسائل بیچے جا رہے ہیں، بلکہ مفت دیے جا رہے ہیں، صنعت بیچ دی گئی، زراعت بیچ دی گئی، سب کچھ ختم ہو گیا، آپ کے پاس کچھ نہیں بچا۔ انھوں نے سوال اٹھایا کہ روس سے جنگ کا مقصد کیا ہے؟ زیلنسکی کے لیے جانیں کیوں قربان کر رہے ہیں؟ سابق وزیراعظم نے کہا کیا ولودیمیر زیلنسکی واقعی آپ کو اتنا پیارا ہے کہ اس کے لیے لاکھوں لوگوں کو قبروں میں سلا دو۔ واضح رہے کہ اس سال کے شروع میں واشنگٹن اور کیف نے معدنیات کے ایک معاہدے پر دستخط کیے ہیں جو امریکا کو مسلسل فوجی مدد کے بدلے یوکرین کے قدرتی وسائل تک ترجیحی رسائی فراہم کرتا ہے۔

آمار دیر پاڑہ آمادیر سمادھان پروگرام میں بدھان اپادھیائے دیہاتیوں کے مسائل سنے، جلد حل کا تیقن

آسنسول: 9/ اگست، (عوامی نیوز سروس): ریاستی حکومت کی مہتواکانکشی اسکیم آما دیر پاڑہ آمادیر سمادھان کے تحت سلان پور بلاک کے جیت پور اترام پور گرام پنچایت میں ایک کیمپ کا انعقاد کیا گیا کیمپ کا مقصد مقامی لوگوں کے چھوٹے بڑے مسائل کو جاننا اوران کا فوری حل فراہم کرنا تھا جس کے لیے لوگ بہت پر جوش تھے کیمپ میں ایم ایل اے ودھان اپادھیائے، بی ڈی او دیبجن بسواس، پنچایت سمیتی کے صدر کیلاش پتی منڈل، نائب صدر ودیوت مشرا اور دیگر پنچایت عہدیدار موجود تھے ایم ایل اے بیدھان اپادھیائے نے کہا کہ ریاستی حکومت عوام کے دروازے پر جانے اوران کے مسائل سننے اور حل کرنے کے لیے پرعزم ہے انہوں نے کہا کہ حکومت کی نیت ہے کہ بنیادی سہولیات کے ساتھ ساتھ ثقافتی اور سماجی ترقی بھی ہو کیمپ میں بوتھ نمبر 97 اور 98 کے سینکڑوں مکینوں نے شرکت کی اور اپنے اپنے علاقوں کے مسائل عہدیداروں کے سامنے رکھے۔ پنچایت کی جانب سے تمام مطالبات کی فہرست کو عام طور پر پڑھ کر سنایا گیا بوتھ 98 کے رہائشیوں نے چھ اہم مطالبات پیش کیے جیسے پرانا پلی درگا مندر میں ہائی ماسٹ لائٹ، گھیاڈوبا میں ثقافتی مرکز، ویلڈڈ سڑک کی تعمیر، اور بیٹھنے کے لیے بینچ۔ اس کے ساتھ ہی بوتھ 97 کے لوگوں نے جمائی پاڑا میں پکی نالیوں، کسم نہر میں اسٹریٹ لائٹ، کھیل کے میدان میں بینچ جیسی سہولیات کی ضرورت کا اظہار کیا ایک رہائشی کے شیڈ کی تعمیر کے مطالبے پر ایم ایل اے نے کہا کہ وہ اپنے ایم ایل اے فنڈ سے شیڈ کی تعمیر کروائیں گے۔ اس یقین دہانی سے وہاں موجود لوگوں میں خوشی پھیل گئی اور انہوں نے تالیوں سے ایم ایل اے کا استقبال کیا پنچایت پردھان تاپس منڈل، نائب پردھان سرجیت موڈک اور دیگر عہدیدار کیمپ میں انتظامات کی نگرانی کرتے رہے انتظامیہ نے کیمپ میں درپیش مسائل کا اندراج کر کے فوری ایکشن لینے کا عزم کیا۔

بدھان اپادھیائے کی کوششوں سے کمیونٹی ہال کی تعمیر، مکل اپادھیائے کے ہاتھوں افتتاح

آسنسول: 9/ اگست، (عوامی نیوز سروس): سلان پور بلاک میں بسودیب پور جیماری گرام پنچایت کے سرشیبر یا علاقے میں بارہ بونی کے ایم ایل اے بیدھان اپادھیائے کی کوششوں سے ایک کمیونٹی ہال تعمیر کی گئی اس نوتعمیر کمیونٹی ہال کا افتتاح کیا گیا تقریباً 32 لاکھ 57 ہزار 761 روپے کی لاگت سے بنائے گئے اس کمیونٹی ہال کا افتتاح بارہ بونی ودھان سبھا کے نوجوان لیڈر مکل اپادھیائے نے ربن کاٹ کر اور تختی کی نقاب کشائی کرتے ہوئے کیا۔ سلان پور بلاک ترنمول کے نائب صدر بھولا سنگھ اور باسودیب پور جماری پنچایت سربراہ انل دھیبر بھی موجود تھے اس دن باسودیب پور جیماڑی پنچایت کے سربراہ انیل دھیبر نے کہا کہ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی مغربی بنگال میں ترقی کے رجحان کو آگے بڑھا رہی ہیں کبھی حکومت کے دروازے پر، کبھی محلے میں، وہ علاقے کے لوگوں کے مسائل حل کے ذریعے حل کرتی ہے۔ شیر شبیریا گاؤں کے لوگوں کو عرصہ دراز سے ایک کمیونٹی ہال کی ضرورت تھی۔ اور اسی بات کو ذہن میں رکھتے ہوئے بارہ بونی اسمبلی کے ایم ایل اے بیدھان اپادھیائے کی کوششوں اور نوجوان لیڈر مکل اپادھیائے کی ہدایت پر سالان پور بلاک کے باسودیب پور جیماری گرام پنچایت کے شرشیبر یا گاؤں میں سلان پور ای ایس آر کے CSR فنڈ سے 32 لاکھ 57 ہزار 761 روپے کی لاگت سے ایک کمیٹی ہال تعمیر کیا گیا۔ جس کا افتتاح بارابنی اسمبلی کے یوتھ لیڈر مکل اپادھیائے نے کیا کمیونٹی ہال مقامی لوگوں کی ضروریات کو پورا کرے گا اور علاقے میں سماجی تقریبات کے لیے ایک اہم مقام کے طور پر کام کرے گا گاؤں والے اس کمیونٹی ہال کو حاصل کر کے بہت خوش ہیں۔

وارڈ 38 میں پینے کے پانی کے مسئلہ پر ڈپٹی میئر سے اہلیان کی ملاقات

آسنسول: 9/ اگست، (عوامی نیوز سروس): آسنسول شہر کے 38 نمبر وارڈ میں لوگ پینے کے پانی کے مسئلہ سے دوچار ہیں وارڈ کے مکین اس وارڈ کی خواتین پینے کے پانی کا مطالبہ کرتے ہوئے آسنسول میونسپل کارپوریشن پہنچی اور ڈپٹی میئر سید وسیم الحق سے ملاقات کی سید وسیم الحق سے ملاقات اور گفتگو میں انہوں نے کہا کہ ہمارے وارڈ میں کافی عرصے سے پینے کے پانی کی قلت ہے۔ ہم نے بارہا مقامی کونسلر کو اس بارے میں آگاہ کیا ہے۔ لیکن کوئی حل نہ نکلا اور آخر کار ہمیں یہاں آنے پر مجبور ہونا پڑا انہوں نے مزید کہا کہ میں نے ہمارے پینے کے پانی کے مسئلہ پر ڈپٹی میئر سے بات کی ہے۔ ہمیں بتایا کہ آسنسول میونسپل کارپوریشن ان کے مسئلہ کو حل کرنے کی کوشش کرے گی۔

آمار دیر پاڑہ آمادیر سمادھان پروگرام میں ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی آمد، مسئلہ کی سماعت کے بعد حل کی یقین دہانی

آسنسول: 9/ اگست، (عوامی نیوز سروس): مغربی بنگال کے ضلع مجسٹریٹ پونا بالم امار دیر پاڑہ امار دیر سمادھان کے آغاز سے ہی کئی گاؤں والوں کے مسائل حل کر رہے ہیں سامسیا رانیگنج بلاک کے پنچایت کے تراٹ گاؤں کے چیلود کے ہائی اسکول کے بوتھ 226، 227 اور 228 کے مختلف حصوں کے ساتھ مقامی باشندوں کے ساتھ مذکورہ اسکیم اور ریاستی حکومت کے 92 پروجیکٹوں کو شروع کیا ہے جسے 'دوارے سرکار' کہا جاتا ہے۔ آج کے اسکول کے دورے میں، مغربی وندمان کے ضلع مجسٹریٹ ایس پونا بالم چلڈرن ہائی اسکول، چندی گڑھ آئے۔ اس دن وہ کیمپ پہنچے اور عام لوگوں کے ساتھ بیٹھ کر ان کی مشکلات اور شکایات سنیں جہاں زیادہ تر بوڑھی خواتین ضلع مجسٹریٹ سے شکایت کرتی ہیں کہ انہیں پنشن نہیں مل رہی ہے۔ یہ سن کر اس نے فوراً درخواست دینے کو کہا ضلع مجسٹریٹ نے انہیں یقین دلایا کہ دسمبر اور جنوری کے مہینوں میں یہ مسئلہ حل کر لیا جائے گا وہ ایسا کرنے کے لیے یقین دہانی کرائی اسی دوران اس علاقے کے بازار میں بیٹھے تاجروں نے لائٹنگ کے مسئلہ کے بارے میں بتایا اور دو ہائی ماسٹ لگانے کی بات کہی یہ جاننے کے بعد وہ اس معاملے میں کارروائی کے لیے درخواست دینے کو کہتے ہیں اس اسکول میں آنے والی 62 سالہ سدھاما باوڑی نے اپنی پنشن نہ ملنے کا مسئلہ ضلع مجسٹریٹ کے سامنے اٹھایا کہا یہ سن کر وہاں موجود کسی افسر کو اطلاع دیں تاکہ فوری کارروائی کی جا سکے کچھ عرصے میں اس مسئلے کو حل کرنا ہوگا اسی طرح اس کیمپ میں آنے والے گاؤں کے رہنے والے سواپن منڈل کی شکایت ہے کہ چلڈرن ویلیج پرائمری اسکول کی دو منزلہ عمارت نہیں بن رہی ہیا یک ہائی پاور 11 ہزار وولٹ کی بجلی کی تار صرف اس عمارت کے اوپر سے گزرتی ہیہ جاننے کے بعد ہم آپ کو اس مسئلے کو جلد حل کرنے کی یقین دہانی کراتے ہیں تاکہ دو منزلہ عمارت تعمیر کی جا سکے۔ اور ان تمام مسائل کے ساتھ روزانہ کی صفائی اور صفائی کے بارے میں جانیں کہ یہ صحیح طریقے سے کی گئی ہے یا نہیں۔ جاننے کی کوشش کریں۔ معلوم ہوا ہے کہ یہاں نالے کی صفائی کا انتظام پنچایت کے اپنے فنڈز سے کیا جاتا ہے اور اس سب کے ساتھ علاقہ تاکہ بچوں کے کھیلنے کے لیے چلڈرن پارک بنانے کی تجویز ہے اور اس کے ساتھ ہی لوگ رات کے اوقات میں لوگوں کے سفر کے لیے اسٹریٹ لیمپ لگانے میں پہل کریں۔ انتظامیہ نے اس حوالے سے دعوے بھی کیے۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کو ان تمام معاملات کو لکھنا چاہیے۔ "میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ آپ آنے والے دنوں میں اس طرح کے انتظامات کو نافذ کرنے میں پہل کریں گے۔ اس دن کے کیمپ میں دوسروں کے علاوہ۔ پچھم وندھامان ضلع کونسل کے چیئرمین بشواناتھ باوڑی رانی گنج بلاک کے سربراہ ڈیولپمنٹ آفیسر سبھدیپ گوسوامی، ضلع پریشد کے ڈپٹی ایگزیکیٹو ڈائرکٹر سوارنگی بندوپادھیائے، رانی گنج پنچایت کمیٹیر کے شریک چیئرمین مہود سابیر، تراٹ گینڈ پنچایات کے سربراہ شیب داس سمیت مشہور لوگ جن میں چھوٹو پادھایا نا شامل ہیں۔

سلان پور بلاک یوتھ ویلفیئر اینڈ اسپورٹس ڈپارٹمنٹ کی پہل کے تحت رکھشا بندھن کا تہوار منایا گیا

آسنسول: 9/ اگست، (عوامی نیوز سروس): ہر سال کی طرح اس بار بھی 9 اگست بروز ہفتہ کو روپنارائن پور ڈبر موڑ میں سلان پور بلاک یوتھ ویلفیر ڈپارٹمنٹ کی پہل اور پنچایت سمیتی کے تعاون سے راکھی بندھن کا تہوار شاندار طریقے سے منایا گیا۔ سلان پور کے بلاک آفیسر دیبجن بسواس، جوائنٹ آفیسر کبی سورو، ضلع کونسل کے سربراہ محمد ارمان، سلان پور پنچایت سمیتی کے صدر کیلاش پتی منڈل، سماجی کارکن بھولا سنگھ، بلاک یوتھ آفیسر انوپم رائے، اردھیندو مکھرجی، روپنارائن پور پنچایت پردھان اپرنا رائے، ڈپٹی چوہان رودھو، سوسہ رودھو، بلاک یوتھ آفیسر انوپم رائے۔ اور بے شمار عام لوگ موجود تھے انتظامیہ نے راکھی بندھن کے موقع پر بھائیوں اور بہنوں کے درمیان راکھی کا اہتمام کیا اور منہ میٹھا کر کے ہم آہنگی کا پیغام دیا تقریب کے آغاز میں چراغاں کیا گیا اور پھر رابندر ناتھ اور نذرل کی تصویروں پر مالا دان کر کے تقریب کا آغاز ہوا تقریب کا آغاز رابندر سنگیت کی دھن سے ہوا۔ اور آخر میں اس دن کی اہمیت کو بلاک آفیسر اور بہت سے دوسرے لوگوں نے اجاگر کیا راکھی بندھن تہوار کے اردگرد، عام لوگوں میں بھائیوں اور بہنوں کے درمیان اس میٹھے راکھی بندھن کے بارے میں کچھ پیغامات عام لوگوں تک پہنچائے گئے اور راکھی بندھن کا تہوار کب اور کیسے منایا گیا اس کے بارے میں صحیح پیغام پہنچایا گیا اس کے بعد لوگوں کو راکھی پہنا کر اور منہ میٹھا کر کے تہوار منایا گیا۔

درگاپور ریڈ لائٹ ایریا سے دو خواتین سمیت 3 گرفتار

آسنسول: 9/ اگست، (عوامی نیوز سروس): درگاپور اسٹیل سٹی کے وارڈ 34 کے کادارو ڈ ریڈ لائٹ ایریا سے دو لڑکیوں کو بنگلہ دیشی ہونے کے شبہ میں گرفتار کیا گیا ہیا نہیں یہاں لانے والے دلال کو بھی گرفتار کر لیا گیا ہے دربار سمیتی میں جمع کرائے گئے دونوں لڑکیوں کے آدھار کارڈ فرضی بتائے جا رہے ہیں جس دلال کے ذریعے دونوں لڑکیوں کو یہاں لایا گیا تھا، اس نے ان کے آدھار کارڈ بھی بنوائے تھے بنیادی طور پر وہ اس ریڈ لائٹ ایریا میں سیکس ورکرز کے طور پر کام کرنے آئے تھے ان ریڈ لائٹ ایریاز پر دلال عرصہ دراز سے حاوی ہیں لڑکیوں کو یہاں دلالوں کے ذریعے ہی لایا جاتا ہے ذرائع کے مطابق نامعلوم نوجوانوں نے ندیا کے بشنو پور تھانہ علاقے کے چکداہ کی رہنے والی تیشا شیخ نامی دو لڑکیوں اور ہگلی کے دیامائی کالونی، رابندرا نگر کی رہنے والی کوئل مستری کے جعلی آدھار کارڈ کا استعمال جنسی کارکنوں کے طور پر کیا۔ یہ درگاپور دربار سمیتی میں جمع کرائے گئے تھے۔ کارڈز دیکھ کر دربار سمیتی کے بورڈ ممبران کو شک ہوا انہیں یہ شبہ بھی تھا کہ یہ دونوں لڑکیاں نابالغ ہو سکتی ہیں اس کے بعد انہیں بلایا گیا اس نوجوان کو بھی بلایا گیا۔ ان دونوں کو لڑکیوں سے پوچھ گچھ پر پتہ چلا کہ وہ ایک سال قبل بنگلہ دیش سے سرحد پار کر کے بھارت آئی تھیں۔ وہ جسم فروشی کے پیشے سے وابستہ تھے۔ وہ دیگھا سمیت مختلف مقامات پر جسم فروشی کا کام کرتے تھے اس کے بعد دربار کمیٹی نے مقامی واریا پھانڑی کو آگاہ کیا۔ پولیس نے موقع پر پہنچ کر دونوں مشتبہ لڑکیوں اور دلال کو گرفتار کر لیا اس سلسلے میں دربار کمیٹی کے رکن نیلکمل مشرا نے کہا کہ انہیں شک ہے۔ کیونکہ، وہ دلال یہاں کا نہیں تھا۔ پھر جب اس سے سوال کیا گیا تو شبہات درست ثابت ہوئے۔ اس کے بعد تینوں کو پولیس کے حوالے کر دیا گیا پولیس کا کہنا ہے کہ تینوں سے پوچھ گچھ کی جا رہی ہے۔

لائف سیو کے زیر اہتمام ایچ کیو آرا اسکول میں ENT جانچ اور اے کے آزاد اسکول میں آنکھ جانچ کیمپ کا انعقاد، وزیر مولئے گھٹک کی شرکت

آسنسول: 9/ اگست، (عوامی نیوز سروس): آسنسول شمال ریلپار ایک گنجان ابادی والا علاقہ شمار ہوتا ہے جہاں شہر کی نصف ابادی شب و روز کی زندگی گزارتی ہے اس پسماندہ علاقے میں بہت ساری بنیادی سہولیات کی اشد ضرورت ہے ان میں علاج ومعالجہ کی سہولت بھی شمار ہوتی ہے لوگوں کو فائدہ پہنچانے کے لئے اسنسول شمال کے ایم ایل اے ریاستی وزیر قانون و وزیر محنت مولئے گھٹک کی زیر پرستی چلنے والی شہر کی معروف فلاحی این جی او تنظیم لائف سیور (SaverLife) کے بینر تلے ریلپار وارڈ 25 حاجی نگر میں واقع حاجی قدم رسول ایچ ایس اسکول کے وسیع و عریض ہال میں ENT جانچ کیمپ اور وارڈ 26 بابو تالاب میں واقع اے کے ازاد پرائمری اسکول کے دوسری منزل کے بڑے ہال میں انکھ جانچ کیمپ کا انعقاد کیا گیا ان دونوں وارڈو کے اسکولوں میں منعقد ہونے والے پروگراموں میں وزیر مولئے گھٹک نے خصوصی شرکت کی اس موقعے پر ای ین ٹی چیک اپ کیمپ کے روح رواں ترنمول یوتھ رہنما محمد خالق خان، ایمیس داس بورو چیئرمین، محفوظ الحسن مونو بھائی ضلع ترنمول اقلیتی سیل کے صدر، شمشیر عالم ہیڈ ماسٹر، جھنو، تبریز عالم بابو وارڈ سکریٹری وارڈ 28، الحاج ماسٹر شکیل احمد، بلال خان بلڈ ڈونر کے سربراہ، محمد شہنواز راکی، ماسٹر صغیر عالم قادری، ارباز ہاشم، راجو، شاہد نواب، ودیگر پیش پیش سرگرم تھے اس موقعے پر وزیر مولئے گھٹک نے کہا کہ ممتا بنرجی ریاست کی جنتا کے لئے 92 فلاحی اسکیموں کو پیش کی ہیں ممتا بنرجی ہمہ وقت ریاستی عوام کی فکر کرتی ہیں لوگوں کو زیادہ سے زیادہ فائدہ پہنچائی جائے اسکی فکر وسوچ ہمیشہ رکھتی ہیں انہوں نے کہا کہ ریاست کی جنتا کو سواستھ ساتھی کارڈ سے علاج ومعالجہ کے لئے فیض پہنچ رہا ہے طلبا وطالبات کو بھی کنیا شری سبوز ساتھی اسکالر شپ ودیگر اسکیموں سے فائدہ ملتا ہے بچیوں کے لئے کنیا شری روپا شری جیسی اسکیموں سے استفادہ حاصل ہو رہا ہے اس کامیاب کیمپوں کے لئے انتظامیہ کو مبارکباد پیش کی افتخار نیر اور محمد خالق خان نے وزیر مولئے گھٹک کی شرکت پر شکریہ ادا کیا saver life تنظیم کی خدمات کی ستائش کی حاجی قدم رسول اسکول کے ای این ٹی کیمپ میں ڈاکٹر ایس سین، اور ڈاکٹر کے بسواس نے خدمات انجام دیا اور 76 مریضوں نے ناک کان اور گلے کی جانچ کرائی جنہیں شہر کے ماہر معالج مشینی آلہ کے ذریعے مفت جانچ کر رہے تھے اور ضرورتمند لوگوں کو مفت دوائیں بھی دی گئی اسی طرح اے کے ازاد اسکول کے انکھ جانچ کیمپ میں 211 مرد وخواتین مریضوں نے انکھ جانچ کرایا جنہیں کولکاتا سے ائی ہوئیں دوائی اسپشلسٹ خواتین ڈاکٹر نے نیو کمپیوٹر مشینی جانچ سے مفت جانچ کی اور ضرورت مند لوگوں کو مفت دوائیں دی گئی جنہیں اپریشن کی ضرورت ہے ایسے لوگوں کو فری اپریشن ہوگا اور چشمہ کی ضرورت والے لوگوں کو فری چشمہ بھی کیمپ منعقد کر کے دیا جائے گا ان دونوں کیمپوں کے لگنے سے ریلپار کے ضرورتمند مستفیض ہوئے بہت سارے لوگوں کو فائدہ پہنچا۔

ریت سے لدے ٹرک کی زد میں آکر نوجوان جاں بحق، لاش کے ساتھ احتجاج میں توڑ پھوڑ

آسنسول: 9/ اگست، (عوامی نیوز سروس): آلو لے جانے والے ٹرک کی زد میں آکر سائیکل سوار نوجوان جاں بحق ہوگیا 24 سالہ کرشنا باوڑی سنکیت کا رہنے والا تھا صبح پیش آئے اس واقعہ کے بعد کنکسا تھانہ علاقہ کے سلیم پور میں کشیدگی پھیل گئی۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ سلیم پور میں سڑک کی حالت بہت خراب ہے اس سڑک سے ریت لے جانے والے ٹرکوں کی بڑی تعداد گزرتی ہے کرشنا باوڑی اسی خراب سڑک سے سائیکل پر بازار جا رہے تھے۔ اسی وقت ریت کا ایک ٹکڑا آیا خراب سڑک کی وجہ سے وہ سائیکل کا توازن نہیں رکھ سکا اور ٹرک کے پچھلے پہیے کے نیچے آگیا۔ ٹرک کے پہیوں سے کچلنے سے وہ موقع پر ہی جاں بحق ہو گیا یہ خبر پھیلتے ہی پورے علاقے میں کشیدگی پھیل گئی۔ جب پولیس وہاں پہنچی تو لوگوں کا غصہ بھڑک اٹھا گاؤں والوں کے ایک حصے نے پولیس کا پیچھا بھی کیا پولیس نے موقع پر پہنچ کر کرشنا کی لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیجنے کی کوشش کی لیکن مقامی لوگوں نے انہیں روک دیا لوگوں نے لاش کو روک کر احتجاج شروع کر دیا۔ ان کا مطالبہ تھا کہ مرنے والوں کے لواحقین کو 50 لاکھ روپے معاوضہ دیا جائے اور بلاک انتظامیہ کے اہلکار آکر سڑک کی جائیداد کی مرمت کرائیں تحریری یقین دہانی کرانی ہوگی۔ اس دوران پھانٹا تھانہ انچارج کی گاڑی میں توڑ پھوڑ کی گئی۔ پولیس اہلکاروں پر اینٹیں پھینکی گئیں اور انچارج کے سر پر چوٹیں آئیں پولیس ڈپٹی کمشنر (ایسٹ) ابھیشیک گپتا اور دیگر افسران بھی صورتحال پر قابو پانے کے لیے موقع پر پہنچ گئے۔ صورتحال پر قابو پانے کے لیے پولیس کی اضافی نفری طلب کر لی گئی ہجوم کو منتشر کرنے کے لیے آنسو گیس کے گولے بھی داغے گئے۔ گاؤں والوں نے الزام لگایا کہ یہ سڑک خستہ حال ہے۔ ریاست کے پنچایت وزیر کا اسمبلی حلقہ ہے اس کے باوجود پنچایت اس خراب سڑک پر کوئی توجہ نہیں دیتی جس کی وجہ سے آئے روز حادثات ہوتے رہتے ہیں بڑی تعداد میں ریت کے ٹرک اور گاڑیاں گزرتی ہیں جس سے پیدل چلنا بھی مشکل ہو جاتا ہے گاؤں والوں کا الزام ہے کہ سڑک کے حادثات میں نقصان پہنچا اور ایک شخص کی موت ہو گئی۔ پولیس کے تعاقب سے حالات انتہائی کشیدہ ہو گئے۔ پولیس نے صورتحال پر قابو پانے کے لیے آنسو گیس کے گولے داغے۔ سہ پہر 3 بجے کے بعد پولیس صورتحال پر قابو پانے میں کامیاب ہو گئی۔ پولیس نے لاش کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے اسپتال بھیج دیا۔

☆☆☆

رام نگر کولیری میں یونینوں کی اندرونی لڑائی، کنٹریکٹ ملازمین کا احتجاج

آسنسول: 9/ اگست، (عوامی نیوز سروس): کلٹی سیل کے تحت رام نگر کولیری کے کنٹراکٹ ورکرس نے انتظامیہ اور یونین کو ذمہ دار ٹھہراتے ہوئے کام روک دیا اور احتجاج کیا اس دوران آئی این ٹی یو سی کے کنٹراکٹ ورکرس نے کولکری ویبرج کے سامنے دھرنا دے کر کام روک دیا کنٹراکٹ ورکرس کے مطابق احتجاج کرنے والے کارکنوں میں سے ایک دیوا شیش نے بتایا کہ پانچ ماہ قبل راکیش انٹر پرائزز نے رام نگر کولیری میں معمولی معاہدوں کے ذریعے کام کیا اور سینکڑوں کارکنوں کی چار پانچ ماہ کی تنخواہ اور گریجویٹی چھوڑ کر بھاگ گئے۔ اس کے بعد دوسرا نیا کنٹریکٹر ٹینڈر ٹائیکون پرائیویٹ لمیٹڈ تھا۔ نیا ٹینڈر ملنے کے بعد، کمپنی کے اہلکار اپنی مشینوں کے ساتھ اس دن پوجا کرنے پہنچ گئے۔ رام نگر کولیری کی کے کے ایس سی برانچ کی جانب سے کام میں رکاوٹیں ڈال کر کام کرنے نہیں دیا گیا، جس پر کارکنوں نے انتظامیہ کے پاس جا کر کام شروع کرنے کو کہا اس سے اس بات کو یقینی بنایا جائے گا کہ پچھلے پانچ مہینوں سے بیکار بیٹھے مزدور اس پوجا کے دوران اپنی روزی روٹی کما سکیں گے ان کارکنوں نے کام روکنے کا ذمہ دار انتظامیہ اور یونین کو ٹھہرایا اور ایک یونین نے دوسری یونین کے خلاف شدید نعرے بازی کی۔ دوسری طرف رام نگر کولیری کے کے ٹی ایس سی کے چیرمین نیمن منڈل نے کہا کہ 26 جولائی کو Yicon پرائیویٹ لمیٹڈ کو ورک آرڈر ملا۔ بارہ دن کے بعد وہ اچانک آتا ہے اور پوجا کرتا ہے اور پیداوار شروع کرتا ہے جہاں دونوں یونینوں کے درمیان تصادم کی صورتحال پیدا ہو گئی۔ کہا گیا کہ مشترکہ یونین انتظامیہ اور ٹھیکیدار کے ساتھ سمجھوتہ کرنے کی کوشش کر رہی ہے اپسی مشورے کے بعد کام شروع کریں تاکہ پہلے جیسی صورتحال پیدا نہ ہو جس میں سب کا کام چلتا رہے متحدہ محاذ کی میٹنگ کے بعد اتفاق رائے ہونے کے بعد ٹھیکیدار کام شروع کرے، مقصد صرف یہ ہے کہ تمام مقامی کنٹراکٹ ورکرز کو کام ملنا چاہئے۔

☆☆☆

ریلپار کی رہائشی طالبہ سات دنوں سے لاپتہ

آسنسول: 9/ اگست، (عوامی نیوز سروس): آسنسول شمال ریلپار او کے روڈ بچو گودام نزد شوگم پارک جھونپڑپٹی کے رہنے والی اور حاجی قدم رسول ایچ ایس اسکول کی گیارہویں جماعت کی طالبہ سات دنوں سے لاپتہ ہے گھر والے رو رو کر پریشان ہو رہے ہیں رشتہ داروں عزیز واقارب ودیگر جگہوں پر حتمی الامکان تلاش کی مگر کہیں سے بچی کا کوئی سراغ نہیں مل رہا طالبہ کے والد محمد مشتاق جو کپڑے وغیرہ کی ہاکری کرتے ہیں بہت ہی ملال کیفیت میں بتایا کہ میری بچی کا نام فریدہ خاتون عرف خوشی ہے جسکی عمر 18 سال ہے اسی سال مدھیامک پاس کی اور حاجی قدم رسول اسکول کی گیارہویں جماعت میں اسکا داخلہ کرایا بچی سات دنوں قبل تین بجے سہ پہر او کے روڈ تاج ورائٹی اسٹور کے نزدیک ایک ماسٹر صاحب کے پاس ٹیوشن پڑھنے گئی پھر گھر واپس نہیں ہوئی ہے ہملوگ ٹیوشن ٹیچر کے پاس جا کر دریافت کی تو ٹیچر نے بتایا کہ اج تو فریدہ خاتون ٹیوشن پڑھنے نہیں ائی ہے مشتاق نے کہا کہ بچی کی گمشدگی کی رپورٹ تھانے میں درج کرائی گئی ہے مگر ابتک کوئی اتہ پتہ نہیں مل رہا ہے انہوں نے کہا کہ اگر کسی کو بھی بچی کی جانکاری ملے تو برائے مہربانی موبائل نمبر 9832821599 پر کال کر کے رابطہ کرنے کی زحمت گوارہ کریں عین نوازش ہوگی۔

موہن بگان نے ڈائمنڈ ہاربر کو 5-1 گول سے شکست فاش دیدی
ڈورنڈ کپ میں بوڈولینڈ نے تاریخ بنائی اور پنجاب ایف سی کو مغلوب کرلیا

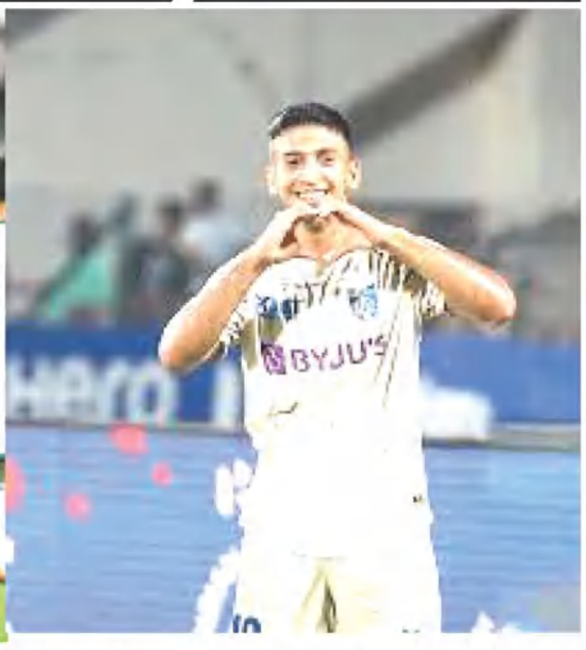

کولکاتا 9 اگست: 134 ویں ڈورنڈ کپ فٹبال ٹورنامنٹ کے دو اہم میچ کھیلے گئے جس میں بوڈولینڈ نے آئی ایس ایل کی مضبوط ٹیم پنجاب ایف سی کے خلاف جیت درج کر کے تاریخ رقم کی جب 69 ویں منٹ پر رابنسن نے ہیڈ کے ذریعہ گول اسکور کیا۔ یہ بوڈولینڈ کے دوسرے میچ میں لگاتار دوسری جیت تھی۔ دوسرا میچ موہن بگان سپر جائنٹ اور ڈائمنڈ ہاربر ایف سی کے درمیان کھیلا گیا جس میں موہن بگان نے ڈائمنڈ ہاربر کو 5-1 گول سے بڑی شکست دیدی۔ موہن بگان کی طرف سے 18 ویں منٹ پر تھاپا نے ہاف والی شاٹ کے ذریعہ پہلا گول اسکور کیا لیکن 26 ویں منٹ پر ڈائمنڈ ہاربر کے لیو کامسیجن نے آف سائیڈ میں کھڑے ہوکر گول برابر کیا۔ پھر موہن بگان کے میکلارین نے 39 ویں منٹ پر لسٹن کولاسو نے پنلٹی کے ذریعہ، سہیل عبدالصمد نے 64 ویں منٹ اور کمنس نے 80 ویں منٹ پر خوبصورت گول اسکور کر کے موہن بگان کو 5-1 گول سے شاندار جیت دلا دی۔

مارش ٹی 20 انٹرنیشنل میں ہیڈ کے ساتھ اننگز کا آغاز کر سکتے ہیں

ڈاروِن، 09 اگست (یو این آئی) آسٹریلیا کے ٹی 20 انٹرنیشنل کپتان مچل مارش نے تصدیق کی ہے کہ وہ فی الحال اس فارمیٹ میں ٹریوس ہیڈ کے ساتھ اننگز کا آغاز کریں گے۔ مارش 2021 سے اس فارمیٹ میں آسٹریلیا کے نمبر تین بلے باز تھے اور اس اقدام کا فائدہ اس وقت بھی ہوا جب آل راؤنڈر نے اسی سال ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کے فائنل میں 'مین آف دی میچ' کا مظاہرہ کیا۔ اگرچہ اس نے اگلے دو ایڈیشن میں اسی پوزیشن پر بیٹنگ جاری رکھی ہے، لیکن 33 سالہ ہیڈ کے ساتھ ٹاپ آرڈر میں کھیلنے کے لیے بالکل تیار ہے۔ اگرچہ گلین میکسویل نے ویسٹ انڈیز کے خلاف حالیہ کیریبین ٹور پر ہیڈ کی غیر موجودگی میں اننگز کا آغاز کیا، لیکن بائیں ہاتھ کے بلے باز بھی اپنی پسندیدہ جگہ واپس لوٹیں گے۔ مارش نے جنوبی افریقہ کے خلاف تین میچوں کی ٹی ٹوئنٹی سیریز سے قبل ڈاروِن میں کہا کہ "مستقبل قریب میں یہ میں اور ہیڈی (ٹریوس ہیڈ) سب سے اوپر ہوں گے۔ "ظاہر ہے، ہم نے ایک ساتھ بہت کچھ کھیلا ہے، ہمارا رشتہ بہت اچھا ہے، اس لیے (ہم) وہاں سے شروعات کریں گے۔ ایک ٹیم کے طور پر ورلڈ کپ سے پہلے کھلاڑیوں کو لچکدار ہونے کی ضرورت ہے، یہی پیغام ہے۔ "مارش کا بیٹنگ آرڈر میں لچک کا مطالبہ حال ہی میں ویسٹ انڈیز کے خلاف 0-5 کی شکست کے دوران واضح طور پر واضح تھا، جہاں مچل اوون جیسے کھلاڑی نے ٹی ٹوئنٹی سرکٹ میں آرڈر میں ٹاپ پر ہونے کے باوجود حالیہ مہینوں میں آسٹریلیا کے مڈل آرڈر کو زیادہ اہمیت دی ہے۔ اس سیریز میں ایک میچ میں پانچویں نمبر پر بیٹنگ کرتے ہوئے ٹم ڈیوڈ نے یقینی طور پر ایک نیا آپشن دیا ہے کہ ہم نے اس کے بارے میں بات کی ہے کہ وہ (ڈیوڈ) اس سے پہلے بلے بازی کے لیے آئے تھے۔ بولنگ کے حوالے سے اپنی پیش رفت کے حوالے سے مارش نے اعتراف کیا کہ وہ فی الحال صرف بلے باز کے طور پر کھیلیں گے تاہم انہوں نے مستقبل میں باؤلنگ کی ذمہ داریوں میں واپسی کے امکان کو رد نہیں کیا۔ انہوں نے اعتراف کیا کہ "میرے لیے اس وقت باؤلنگ آف لائن ہے، لیکن یہ ہمیشہ کے لیے آف لائن نہیں ہے۔ اس وقت یہ سیریز بہ سیریز ہوگی، ہمارے پاس بہت سے آپشنز ہیں۔ "ان کا مزید کہنا تھا کہ 'ورلڈ کپ میں ابھی 15 میچز باقی ہیں، اس لیے ہم اپنے مطلوبہ انداز پر کام کرتے رہیں گے، اس بات کو یقینی بنائیں کہ ہمارے کھلاڑی ہر لمحے سے لطف اندوز ہوں اور سیریز جیتیں'۔

کلکتہ پریمیئر لیگ فٹبال میں لگاتار شکستوں کے بعد محمڈن ریلی گیشن کے چکرویو میں
اب بھی اگر باقیماندہ میچوں میں کامیابی ملے تو ریلی گیشن کا خطرہ ٹل سکتا ہے

کولکاتا 9 اگست: 134 ویں ڈورنڈ کپ فٹبال ٹورنامنٹ میں محمڈن اسپورٹنگ اپنے گروپ میں تینوں میں کھیل لئے اور ڈائمنڈ ہاربر سے 2-1 اور موہن بگان سپر جائنٹ سے 3-1 سے شکست کھائی اور آخری میچ میں بی ایس ایف کو 3 گول سے شکست دیکر کنارا پڑا لیا۔ محمڈن جو اس سیزن میں کلکتہ پریمیر لیگ میں مسلسل شکستوں سے دوچار ہو کر تھی اور پہلا میچ پولس سے 2-2 سے گول سے ڈرا کرنے کے بعد لگاتار پانچ میچوں میں شکست سے دوچار ہوئی پھر اسی کے ساتھ ڈورنڈ کپ میں ڈائمنڈ ہاربر اور موہن بگان سے شکست کھائی اور اس طرح سے مسلسل 7 میچوں میں شکست کھا کر محمڈن کی ٹیم نے بی ایس ایف کو تین گول نل سے ہرایا جس نے پہلے میچ میں ڈائمنڈ ہاربر سے 8-1 گول سے اور موہن بگان سے 4-0 سے شکست کھائی تھی اور آخری میچ میں سامنے محمڈن نے 3 گول سے ہرایا اور اس طرح سے بی ایس ایف کی ٹیم کو تین میچوں میں 15 گول کا خمیازہ بھگتنا پڑا اور اس کی طرف سے ایک گول اسکور ہوئے اب جبکہ محمڈن اسپورٹنگ کا ڈورنڈ کپ سے کچھ لینا دینا نہیں ہے لہٰذا اس کے لئے ضروری ہے کہ وہ خود کو کلکتہ پریمیر ڈویژن فٹبال لیگ میں ریلی گیٹ ہونے سے بچائے ابھی صرف چھ میچ ہوئے ہیں اور مزید چھ میچ اور ہوں گے۔ اگر وہ اپنے باقیماندہ میچوں میں کامیابی حاصل کرنے کی کوشش کرے تو ممکن ہے محمڈن ریلی گیٹ ہونے سے بچ جائے۔ اس وقت محمڈن کے شیدائی بیحد صدمے میں ہیں اور وہ سمجھ نہیں پا رہے ہیں کہ عہدہ داروں نے یہ کیسی ٹیم بنائی ہے جن کے اندر صلاحیت نام کی کوئی چیز ہی نہیں۔ شمال مشرقی ریاستوں کے نوجوان اور کمسن لڑکوں کو گاجر مولی کی طرح سے ٹیم میں بھر دیا گیا ہے اور ایسے میں کوچ میراج الدین واڈر کسی کو تربیت دیں تو کیا دیں جب انہیں معلوم ہے کہ ان کمسن لڑکوں کو کلکتہ فٹبال کو ابھی سمجھنے میں ایک عرصہ لگے گا اور اس وقت ان کے پاس اتنا وقت نہیں ہے کہ کھلاڑیوں کو نرسری فٹبال کی تعلیم دیں۔ اس وقت تو انہیں اسی کھیپ کے کھلاڑیوں کو لیکر باقی میچوں کو دیکھنا ہے اور اس حقیقت کو اجاگر کر دی جائے کہ محمڈن کی ریلی گیشن عفریت کی طرح منہ پھاڑے آگے بڑھ رہی ہے اور اگر محمڈن ریلی گیٹ ہوئی تو پھر قصہ ختم سمجھا جائے۔

انڈر 19 ایشین چیمپئن شپ: دس ہندوستانی باکسر فائنل میں جگہ بنائی

بنکاک، 09 اگست (یو این آئی) سات خواتین سمیت دس ہندوستانی باکسر جمعہ کو بنکاک، تھائی لینڈ میں جاری انڈر 19 ایشین باکسنگ چیمپئن شپ 2025 میں اپنے متعلقہ سیمی فائنل میں شاندار فتوحات درج کرنے کے بعد طلائی تمغے کے لیے مقابلہ کریں گے۔ خواتین باکسرز نشا 54) کلوگرام)، مسکان 57) کلوگرام)، ونی 60) کلوگرام)، نشا 65) کلوگرام)، آرتی کماری 75) کلوگرام)، پارچی ٹوکس +80) کلوگرام) کے ساتھ ساتھ موسم سہاگ 65) کلوگرام)، راہول کنڈو 75) کلوگرام) اور ہیمنت سنگوان 90) کلوگرام) مردوں کے فائنل میں پہنچ گئی ہیں۔ کریتکا 80) کلوگرام) کو فائنل میں براہ راست انٹری مل گئی ہے۔ انڈر 19 اور انڈر 22 ایشین باکسنگ چیمپئن شپ، جو ایک ساتھ منعقد ہو رہی ہیں، ہندوستان کے ابھرتے ہوئے ستاروں کو ایشیا کے کچھ سخت حریفوں کے خلاف اپنی صلاحیتوں اور عزم کا مظاہرہ کرنے کے لیے ایک پلیٹ فارم مہیا کرتی ہے۔ ہندوستان نے 40 باکسروں کا ایک مضبوط دستہ میدان میں اتارا ہے- ہندوستان نے بھی انڈر 22 زمرے میں 13 تمغوں کی تصدیق کی ہے، جس میں پانچ باکسر سونے کے لیے مقابلہ کر رہے ہیں۔ 54 کلوگرام کے سیمی فائنل میں نشا نے جاپان کی ہماری واتنابے پر مکمل طور پر غلبہ حاصل کر کے 5:0 سے کامیابی حاصل کی۔ ونی 60) کلوگرام) اور نشا 65) کلوگرام) نے بھی اپنے اپنے سیمی فائنل میں کامیابی حاصل کی، نشا نے کوشیو لی اور دوسری نے چین کی شیو باؤ کو شکست دی۔ اس سے قبل 57 کلوگرام کے سیمی فائنل میں مسکان نے تیسرے راؤنڈ میں چین کے جیان وانگ پر برتری حاصل کرتے ہوئے 4:1 سے جیت لیا۔ اس کے بعد آرتی کماری نے ویتنام کی تھان ٹوئن ٹران پر اتنے مکے برسائے کہ ریفری کو دوسرے راؤنڈ میں 75 کلوگرام سیمی فائنل مقابلہ روکنا پڑا۔ اس کے بعد پارچی ٹوکاس نے 80+ کلوگرام کے سیمی فائنل میں قازقستان کی زاکسلک سینا کو 3:2 سے شکست دے کر ہندوستان کے لیے اسکور برابر کیا۔ شام کے سیشن میں موسم سہاگ نے مردوں کے 65 کلوگرام زمرے میں ایران کے اکشان ہاشمی کو 5:0 سے شکست دے کر ہندوستان کی جیت کا سلسلہ جاری رکھا اور راہل کنڈو نے 75 کلوگرام کے سیمی فائنل میں قازقستان کے شیلڈ بے نور سلطان کو 5:0 سے شکست دے کر فائنل میں جگہ بنائی۔ اس کے بعد ہیمنت سنگوان نے چین کے کیروئی ہی کو 5:0 سے ہرا کر دن کا اختتام ہندوستان کے لیے جیت سے کیا۔

گولڈن گرل دیپا کرماکر: ایک فنکارانہ جمناسٹ

یوم پیدائش 9 اگست پر خاص)

نئی دہلی، 9 اگست (یو این آئی) دیپا کرماکر جنہیں گولڈن گرل کے نام سے بھی جانا جاتا ہے، ایک فنکارانہ جمناسٹ ہیں، جنہوں نے ریو اولمپکس میں ہندوستان کی نمائندگی کی۔ وہ اولمپکس میں ہندوستان کی نمائندگی کرنے والی پہلی ہندوستانی خاتون جمناسٹ ہیں۔

دیپا نے بہت کم عمری میں ایک جمناسٹ کے طور پر اپنے کیریئر کا آغاز کیا۔ سال 2007 تک دیپا نے 67 گولڈ میڈل سمیت قومی اور بین الاقوامی چیمپئن شپ میں 77 تمغے جیتے ہیں۔ دیپا 2010 میں ہندستان میں منعقدہ کامن ویلتھ گیمز میں ہندستانی جمناسٹ ٹیم کی رکن تھیں، جس میں ہندستان کے آشیش کمار نے ہندستان کا پہلا جمناسٹ میڈل جیتا تھا۔ تقریباً نصف صدی کے بعد ہندوستان کی جانب سے کسی جمناسٹ نے اولمپکس میں حصہ لیا۔ دیپا کرماکر 9 اگست 1993 کو اگرتلہ، تریپورہ میں پیدا ہوئیں۔ ان کے والد دلال کرماکر ہندوستان کے بہترین ویٹ لفٹر کوچز میں سے ایک ہیں۔ انہوں نے دیپا کا ہر طرح سے

تعاون کیا اور ہمیشہ ان کی حوصلہ افزائی کی۔ یہ ان کے والد ہی تھے جنہوں نے سب سے پہلے اپنی بیٹی کی صلاحیتوں بھانپ لیا تھا۔ ان کے والد نے دیپا کے جمناسٹ کے شوق کو دیکھا اور صرف 6 برس کی عمر سے ہی تربیت دینا شروع کردی تھی۔

دیپا نے جب جمناسٹک کی ٹریننگ شروع کی تو انہیں متعدد مسائل کا سامنا کرنا پڑا۔ انہوں نے اپنے کیریئر کے آغاز میں کئی اتار چڑھاؤ دیکھے۔ ان کے والد کا بھی یہی خواب تھا کہ وہ ایک نامور جمناسٹ بنیں۔ ان کی تربیت وویکانند جم سے شروع ہوئی۔ وہاں ان کے کوچ بسویشور نندی تھے۔ یہ جم بہت سادہ تھا، جہاں مناسب مشینیں نہیں تھیں۔ اس کے علاوہ جب انہوں نے جمناسٹ شروع کیا تو ان کے پاس جمناسٹ کے پہننے والے خاص کپڑے اور جوتے بھی نہیں تھے، وہ اپنے جم میں خود سے بڑی لڑکی کے کپڑے پہنتی تھیں۔

اسکے علاوہ دیپا کے ساتھ ایک جسمانی مسئلہ انکے پاؤں کا تھا۔ ان کے پاؤں کے تلوے چپٹے تھے جو جمناسٹ کے لیے مناسب نہ تھے۔ ایسے پیروں کی وجہ سے کھلاڑی کے لیے پاؤں جمانا، دوڑنا یا چھلانگ لگانا آسان نہیں ہوتا۔ ان کے لئے اپنی ٹانگوں کو گھمانا بھی ناممکن تھا۔ اس کے باوجود دیپا کا عزم تھا کہ کچھ بھی ہو جائے وہ جمناسٹ کو نہیں چھوڑے گی۔ اس کے بعد وہ مزید محنت اور پریکٹس کرنے لگی۔ بہترین تربیت کے ذریعے انہوں نے اپنے آپ کو اس قابل بنا دیا جو ایک جمناسٹ کھلاڑی کے لئے ضروری ہوتی ہیں۔

دیپا ایک انتہائی باصلاحیت خاتون ایتھلیٹ ہیں اور دنیا کی نمبر 1 جمناسٹ بننے کا خواب دیکھتی ہیں اور اپنے ملک ہندستان کا پرچم دنیا میں لہرانا چاہتی ہیں۔ اپنے خوابوں کو شرمندہ تعبیر کرنے کے لئے دیپا نے سخت محنت اور جستجو کی۔ انہوں نے اپنی شاندار کارکردگی سے پوری دنیا میں ہندوستان کا سر فخر سے بلند کیا ہے۔ دیپا نے اپنی محنت کے بل بوتے پر کئی تمغے جیتے ہیں۔ کرماکر نے ناقابل یقین شہرت حاصل کی ہے۔ کرماکر ان پانچ خواتین میں سے ایک ہیں جنہوں نے کامیابی کے ساتھ پروڈونووا کا مظاہرہ کیا، جو کہ والٹ خواتین کے جمناسٹکس کی اب تک کی سب سے مشکل پرفارمنس میں سے ایک ہے۔

دیپا کرماکر نے ثابت کر دیا ہے کہ ہمت اور بلند ارادے سے ہر چیز حاصل کی جا سکتی ہے، چاہے وہ کتنی ہی مشکل کیوں نہ ہو۔ دیپا اس وقت سرخیوں میں آئیں جب انہوں نے پہلی مرتبہ سال 2014 کے کامن ویلتھ گیمز میں کانسہ کا تمغہ جیتا، اور کھیلوں کی تاریخ میں ایسا کرنے والی پہلی ہندوستانی خاتون بن گئیں۔ وہ دنیا کی ان پانچ خواتین میں سے ایک ہیں جنہوں نے پروڈونووا والٹ کو کامیابی سے مکمل کیا اور سب سے زیادہ اسکور کا ریکارڈ بھی اپنے نام کیا۔

سال 2007 میں، دیپا نے جلپائی گوڑی میں جونیئر نیشنلز کا مقابلہ جیتا، جس سے ان کا حوصلہ بلند ہوا۔ وہ اس وقت سرخیوں میں نظر آئیں جب گلاسگو میں 2014 کے دولت مشترکہ کھیلوں میں انہوں نے کانسہ کا تمغہ جیتا تھا، اور کھیلوں کی تاریخ میں ایسا کرنے والی پہلی ہندوستانی خاتون جمناسٹ بن گئیں۔

دیپا کو ایک بار گوہاٹی میں نیشنل گیمز کھیلنے کا موقع ملا، انہوں نے اس کے لیے بہت محنت کی لیکن وہ یہ مقابلہ جیت نہ سکیں۔ اس شکست سے دوچار ہونے کے بعد ان کے حوصلے پست ہوئے اور ایک مایوس ان پر طاری ہوگئی لیکن دیپا کو اپنے والد کو دیا ہوا وعدہ یاد آیا جس میں اس نے اپنے والد سے عہد کیا تھا کہ وہ ایک دن ضرور بڑا نام کمائے گی اور بڑی کامیابی حاصل کرے گی۔

سال- 2011 میں دیپا نے نیشنل گیمز آف انڈیا میں تریپورہ ریاست کی نمائندگی کی۔ دیپا نے فلور، والٹ، بیلنس بیم اور ناہموار سلاخوں پر چار ایونٹ جیت کر گولڈ میڈل جیتا۔ اسی کے بعد سال 2014- دولت مشترکہ کھیلوں میں، دیپا نے خواتین کے والٹ فائنل میں کانسہ کا تمغہ جیت کر ملک کا نام روشن کیا۔ اس نے 2 والٹ میں 14.366 کا اسکور حاصل کیا۔ دیپا کامن ویلتھ گیمز میں جمناسٹک میں تمغہ جیتنے والی پہلی خاتون تھیں، ساتھ ہی آشیش کمار کے بعد اس جمناسٹ میں ہندوستان کا دوسرا تمغہ تھا۔ 2014 کے ایشیائی کھیلوں میں دیپا والٹ نے فائنل میں 14.200 کا اسکور کیا۔ سال 2015 ہیروشیما، جاپان میں منعقدہ ایشین چیمپئن شپ میں، دیپا نے خواتین کے والٹ میں کانسہ کا تمغہ حاصل کیا۔ اکتوبر 2015 میں، دیپا ورلڈ آرٹسٹک جمناسٹک چیمپئن شپ کے آخری مرحلے کے لیے کوالیفائی کرنے والی پہلی خاتون جمناسٹ بن گئیں۔

سال 2016 ریو اولمپکس 2016 میں، دیپا اس اولمپکس کے لیے کوالیفائی کرنے والی پہلی ہندوستانی جمناسٹ تھیں۔ دیپا کا 14 اگست 2016 کو ایک میچ تھا، جس میں اس نے 15.066 کا اسکور حاصل کیا، لیکن وہ کانسہ کے تمغے سے صرف ایک قدم پیچھے تھیں۔ وہ اولمپکس میں خواتین کے والٹ جمناسٹک فائنل میں چوتھی پوزیشن پر رہیں۔

ہندوستان کی دیپا کرماکر نے ریو اولمپکس میں جمناسٹک کے فائنل میں جگہ بنانے والی پہلی ہندوستانی خاتون ہیں۔ وہ 1964 کے بعد پہلی ہندوستانی ہیں جنہوں نے جمناسٹک کے فائنل میں جگہ بنائی ہے۔ دیپا آرٹسٹک جمناسٹک ایونٹ میں چھٹے نمبر پر رہیں۔ پروڈونووا میں دو کوششوں کے بعد، اس نے 14.850 کا اسکور بنایا اور فائنل میں جگہ بنائی۔ دیپا دنیا کی ان پانچ خواتین میں سے ایک ہیں جنہوں نے پروڈونووا والٹ کو کامیابی سے انجام دیا۔ اولمپکس کے لیے کوالیفائی کرنے والی ہندوستان کی پہلی جمناسٹ دیپا کرماکر نے کوالیفکیشن میں چھٹے نمبر پر رہ کر اپنی امیدوں کو زندہ رکھا۔ دیپا نے اولمپک جمناسٹک فلور پر شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ہندوستان کے لیے ایک نیا کارنامہ انجام دیا۔ والٹ میں، ہندوستانی جمناسٹ نے 15.100 کا اسکور کیا جو دوسرے حریفوں میں سب سے بہتر تھا۔ آزادی کے بعد صرف 11 جمناسٹ ایسے تھے جن میں سے دو نے 1952 میں، تین نے 1956 میں اور چھ نے 1964 میں اولمپکس میں ہندوستان کی نمائندگی کی ہے۔ دیپا نے ریو اولمپکس 2016 میں خواتین کے جمناسٹکس میں 15.066 کے مجموعی اسکور کے ساتھ چوتھی پوزیشن حاصل کی ہے۔ دولت مشترکہ کھیلوں کی تاریخ میں تمغہ (کانسہ) جیتنے والی پہلی ہندوستانی خاتون بنیں۔ انہوں نے گلاسگو میں 2014 کے کامن ویلتھ گیمز میں کانسہ کا تمغہ جیتا تھا۔

دیپا کو جمناسٹکس میں ان کی غیر معمولی کارکردگی کے لیے باوقار ارجن ایوارڈ سے نوازا گیا ہے۔ انہیں یہ ایوارڈ صدر پرنب مکھرجی نے اگست 2015 میں قومی کھیلوں کے دن (ہاکی کے جادوگر دھیان چند کے یوم پیدائش پر) دیا تھا۔ دیپا کرماکر نے 2016 میں منعقدہ ریو اولمپکس میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے تمغہ جیتا تھا اور ہندوستان کا سر فخر سے بلند کیا۔ دیپا کو ریو اولمپکس میں ان کی شاندار کارکردگی کے لیے راجیو گاندھی کھیل رتن ایوارڈ دیا گیا۔ دیپا کو کھیل کے میدان میں ان کی کامیابیوں کے لیے پدم شری سے نوازا گیا ہے۔ دیپا کرماکر جیسی بھارت کی بیٹی پر ہر ہندوستانی کو فخر ہے۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804
پرنٹر و پبلیشر شری پریم شنکر کے ذریعہ 30 رچترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع ۔ ایڈیٹر: پریم شنکر ، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804

WEST BENGAL URDU ACADEMY
Minority Affairs & Madrasah Education Deptt.
Govt. of West Bengal

مغربی بنگال اردو اکاڈمی
محکمہ اقلیتی امور و مدرسہ تعلیم، حکومت مغربی بنگال

1 سے 3 ستمبر 2025ء

بمقام کلامندر اور کلا کنج، تھیٹر روڈ، کولکاتا

हिंदी FILMON MEIN اردو KA KIRDAAR

قومی مشاعرہ
صدارت جناب جاوید اختر
یکم ستمبر ۲۰۲۵ء شام چھ بجے

دوروزہ قومی سیمینار
۲/ اور ۳/ ستمبر ۲۰۲۵ء
بمقام: مغربی بنگال اردو اکاڈمی

مغلِ اعظم ایک تمثیل
اردو ڈراما از ڈاکٹر سعید عالم، دہلی
۳/ ستمبر ۲۰۲۵ء شام ۶ بجے

گفتگو جاوید اختر
یکم ستمبر ۲۰۲۵ء شام ۴ بجے

ایک ملاقات مظفر علی کے ساتھ
۲/ ستمبر ۲۰۲۵ء
(بوقت: شام ۴ بجے)

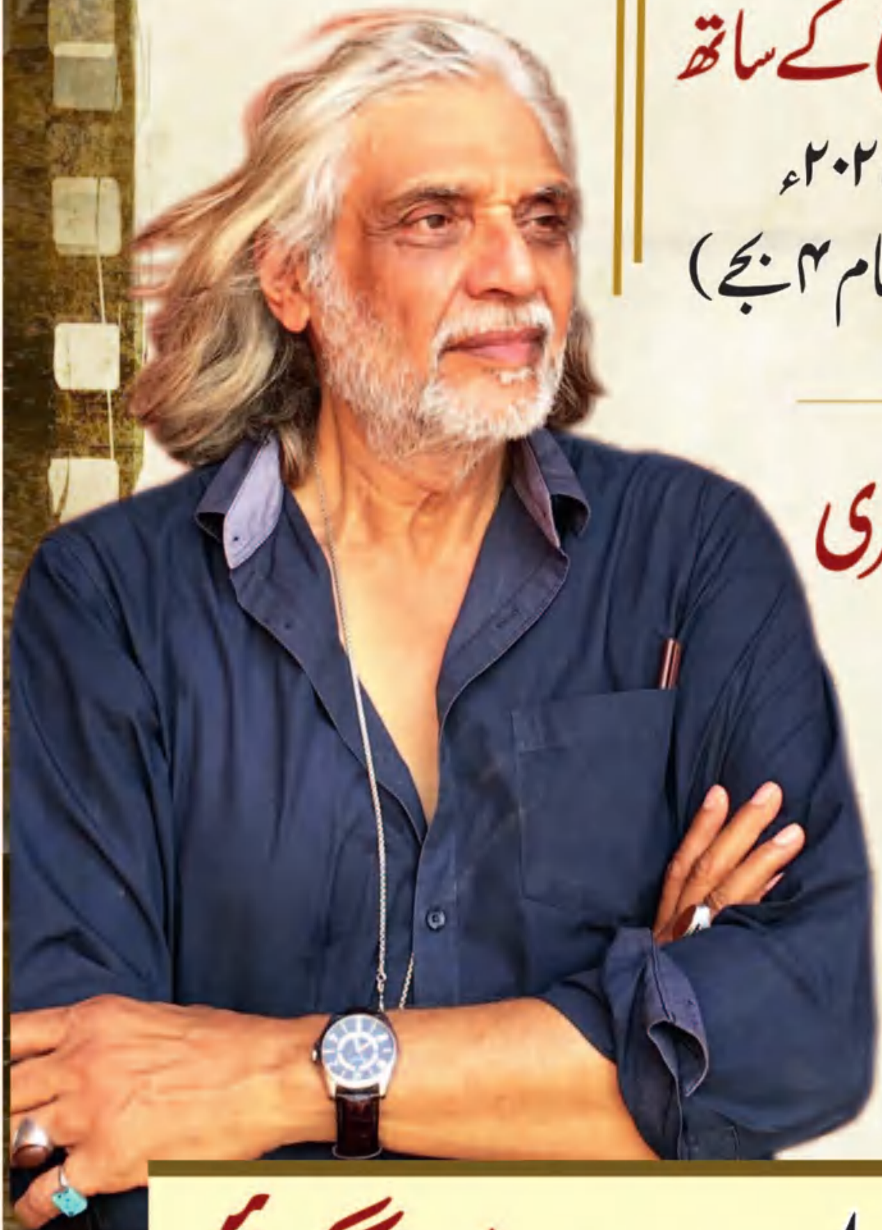

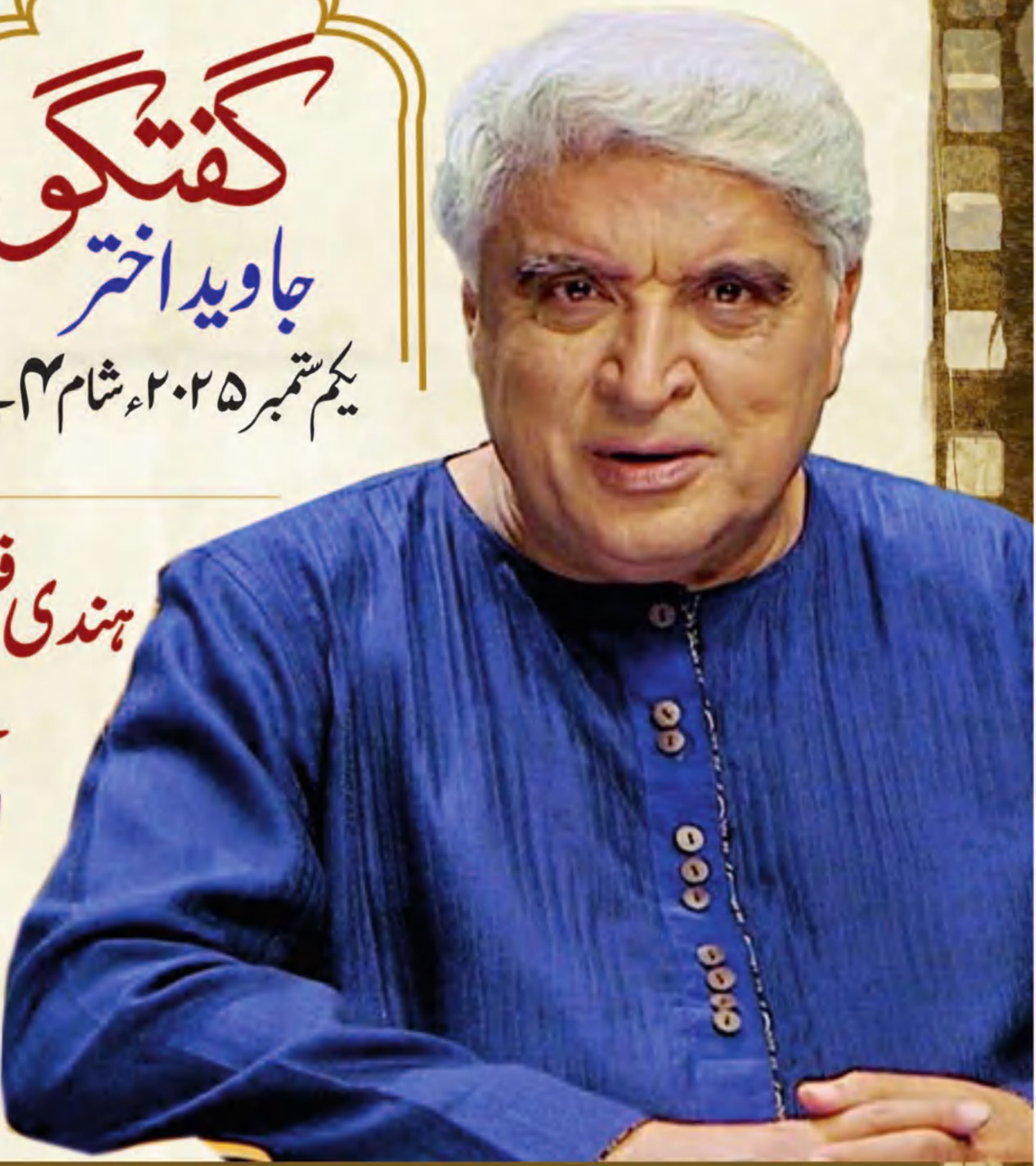

ہندی فلموں میں اردو شاعری کے دھنک رنگ
از: ڈاکٹر کامنا پرساد، دہلی
۲/ ستمبر ۲۰۲۵ء
(بوقت: شام ۵:۳۰ بجے)

مغلِ اعظم ڈائیلاگ مقابلہ
۲/ ستمبر ۲۰۲۵ء مقام: کلا کنج
(بوقت: ۱۱ بجے دن)

فلمی کوئز مقابلہ
۲/ ستمبر ۲۰۲۵ء مقام: کلا کنج
(بوقت: ۱۲ بجے دن)

فلمی گیت و غزل مقابلہ
۲/ ستمبر ۲۰۲۵ء مقام: کلا کنج
(بوقت: ۲ بجے دوپہر)

داستان گوئی
ہدایت کار: عاطل ستیہ کوشک
داستان گو: فوزیہ
۲/ ستمبر ۲۰۲۵ء
(بوقت: شام ۷ بجے)